(۱۶)
پیر حسام الدین امیرا کدل کشمیر
دی کشمیر ناول ایجنسی
نام
مصنف
نمبر کتاب
قیمت
پروپرائٹر
پیر حسام الدین جنرل مرچنٹ امیرا کدل کشمیر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ خبر سُن کر دونون باغ باغ ہو گئین۔

قریشہ۔ ہان مین اسکو ضرور تسلیم کرتی ہون کہ یہ سفر میرے واسطے بہاگوان ہوگا۔ لیکن یہ خیال میرے واسطے سوہان روح ہو رہا ہے کہ اخراجات سفر کیونکر بہم ہونگے اور ہم کسطرح تن تنہا اس سفر سے بسکدوشی حاصل کرینگے اسلئے کہ ملازمان پر بہروسا کرنا بہی نادانی ہے۔ دوسرے عرصہ بعید کے بعد پدر کی خبر آئی ہے یہ کیونکر مان لیا جاے کہ باباجان قاہرہ ہی تشریف رکہتے ہین۔

قریشہ کی مان۔ خیر اسکی نسبت تو مجہکو کامل طور پر یقین ہے کہ ملک قاہرہ مین وہ موجود ہونگے۔ اب رہا ملازمین کی نسبت یہ خیال کہ ہمارے کاروبار کی دیکہہ بہال رکہین گے۔ اللہ رکہے تم خود ذی عقل و ذی شعور ہو تم خود خیال کر سکتی ہو کہ ہمارا ملازمین پر اعتماد کرنا نادانی سے بعید ہے اگر تمہارے والد وہان مل گئے تو ہماری آیندہ زندگی کو زیادہ فلاحیت ہوگی اور تمہاری ارمان ہر طرح پورے ہونے کا سامان مہیا ہو جائیگا۔

قریشہ۔ آہ مین یہ کیونکر کہہ سکتی ہون کہ میری زندگی کی نشو ونما اعلے پیمانے پر ہوگی کس لیے کہ مین نے جسوقت سے آغوش مادر مین قدم رکہا ہے تو کوئی خوشی دینے والا سامان اپنے عشرتکدہ مین نہ پایا پہر بہلا مجہکو کیونکر یقین ہو سکتا ہے پیاری امان۔ باباجان کے موجود نہ ہونے سے ہماری زندگی کا تمام امیٹر اعتدال سے کتنی نیچے ہے۔ کاش مین اپنی زندگی کی ایک گہڑی بہی مہد عافیت میرہ پہلکر عیش کے ساتہ گذار دیتی تو میرا خیال اوسوقت بہی یقین کا پہلو لیے ہوتا۔

قریشہ کی مان۔ پیاری قریشہ تم کیون دلگیر ہوتی ہو خدا کوئی سامان ہماری بہبودی کا غیب سے مہیا کرے گا۔

قریشہ۔ ہان ہان مجہکو وہ بس خدا سے امید قوی ہے کہ وہ میرے واسطے قدرت کاملہ سے سامان بہم پہنچا سکتا ہے۔ لیکن ظاہرا سامان تو مجہکو کوئی نظر نہین آتا اگر آپ مجہکو اطمینان دلاتی ہین کہ میری آیندہ زندگی عیش سے مبدل ہو جائیگی تو مین ضرور

PIR.HASAMUDDIN
KASHMIR
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri
PIR.HASAMUDDIN
KASHMIR

موجودہ حالت پر کیف کر سکتی ہون۔

قریشہ کی مان۔ قریشہ تم ان طفلانہ خیالات کو اپنے دماغ مین جگہ نہ دو کیسا اچھا ہو تا کہ تم اپنی عنانِ زندگی میرے ہاتہ مین دیتین کس لیے کہ مین اوسکو طمینان کا انتظام کرا دیتی۔

قریشہ۔ پیاری امان مین خود ہی اس بات کا اندازہ کرتی ہون کہ آپ میری ہر طرح عیش کو مہیا کرنیوالی ہین اور میری بہی خواہ ہو۔ لیکن یہ غیر ملک کی صعوبت راہ مجھکو بیتاب بنا رہی ہے نیز یہ خیال کہ ہم کیونکر اس سفر سے مع الخیر واپس وطن کو آئینگے اور اپنا ملک دیکھنا نصیب ہوگا بیچین کر دیتا ہے۔

قریشہ کی مان۔ اچھی قریشہ تم ان توہمات سے گریز کرو یہ ضرور تمہارے دماغ کو کمزور کرکے بیدلی کا پروانہ تمہارے ہاتہ مین دیدیگا۔

قریشہ۔ مین ہرطرح اپنی زندگی کا باقی حصہ آزادانہ عیش سے گذرانا چاہتی ہون مجھکو جو نیچر نے ذاتی قوت عطا کی ہے اوسپر اگر آپ اندازہ لگائینگی تو آپ کو خود معلوم ہو جائیگا کہ مین کس کشمکش مین پہنسی ہون۔ اودہر والد کی یاد اور برادر سے ملنے کی خوشی کس درجہ مجھکو تڑپا رہی ہے۔

قریشہ کی مان۔ پیاری قریشہ خدا تمہارے اس ارمان کو جلد پورا کرنیوالا ہے۔ اس درجہ گہبرانا اور جادہ استقلال سے پاون باہر رکہنا کسنے مانا۔ پیاری ذرا دلِ بیقرار کو تسکین دو اور صبر و تحمل سے کام لو۔

ناز آفرین لڑکی نے نہایت ادب سے نصیحت آمیز کلمات سُنکر یون گویا ہوئی۔

قریشہ۔ پیاری امان ہماری زندگی کا تھرمامیٹر ہرگز عیش کے درجہ پر نہین آسکتا کس لیے کہ مین نے آے دن آپکی زبانی باباجان کی روایتین سُنین جنسے سوائے حسرت کے اور کچھ حاصل نہوا نیز اس مدت مدید اور عرصہ بعید مین اونکی کوئی چٹھی بہی نہین آئی۔ آج دفعتاً اس خبر کے سُننے سے مجھکو ہرگز دلبستگی نہین ہوئی۔

قریشہ کی مان۔ یہ سب کچھ صحیح ہے جس شخص نے یہ خبر مجھکو دی ہے وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

معتمد شخص ہے اسکے کہنے پر مجھکو ہر طرح اطمینان ہے۔

فریشہ۔ (ٹہلتی اور پانی کو چھڑی سے اوڑاتی ہوئی) خیر جو رائے عالی۔ مین اوسکی تعمیل کے لیے حاضر ہون اور ہر طرح حکم مادر بجالانے کو تیار ہون۔

فریشہ کی مان۔ میری عمر تمسے زیادہ ہے یہ سارے خیالات ہین جو تمہارے دماغ مین متمکن ہو رہے ہین۔ بالفرض اگر ہمارے مقدر نے بیوفائی بھی کی اور تمہارے والد سے ملاقات بھی نہوئی تو بھی ہمکو کسی قسم کا نقصان نہوگا کیونکہ ہم تجارتی مال وہان سے لائینگے۔ یہ مانی ہوئی بات ہے کہ انسان ترقی تجارت ہی سے کرتا ہے نیز غیر ملکون کی سفارت عقل کو دونا کرتی ہے۔ ملک ملک کی صنعتین نظر سے گذرتی ہین۔

فریشہ۔ (اوچھلکر) امان آپ کی باتین تو بجدآب زر سے لکھنے کے قابل ہین

فریشہ کی مان۔ فریشہ شاید تمہاری عقل سلیم نے میری بات کو تسلیم کرلیا۔

فریشہ۔ ہان ہان۔

فریشہ کی مان۔ اچھا تو اب سفر کی تیاری کرنی چاہیے۔

فریشہ۔ بہتر ہے۔

یہ دونون لیڈیان دریا کی سیر کرتی ہوئی اس طرح ہاتھ مین ہاتھ لیے اپنے مکان کو رخصت ہوگئین۔

دوسرا باب

سفر کی تیاریان

اسوقت جس جگہ پیارے ناظرین ہم آپ کو لیے چلتے ہین یہ ایک دریا خوشنما ساحل ہے جسمین چھوٹی چھوٹی کشتیان بڑی اپنی آرائش دکھا رہی ہین جنپر بیٹھکر شکاری مچھلی کا شکار کھیلتے ہین۔ کنارے دریا پر خوشنما اور پربہار درختون کی قطار دور تک مسلسل کسی شاہی پیتارون کی طرح چلی گئی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسوقت ہم ناظرین کو اس کوٹھی کے گول کمرہ کی سیر کراتے ہین جسمین ایک نوجوان لیڈی اپنی آیندہ زندگی پر اندازہ لگا رہی ہے اور کبھی بیتاب ہو کر اپنی خادمہ سے اس طرح گویا ہوئی۔

وہی لیڈی۔ افسوس مرقوتیہ تم اسوقت تک ہمارے سفر کا انتظام نہین کر چکی ہو اور ہم قریب اس مکان کو خیرباد کہنے والے ہین۔

مرقوتیہ۔ سرکار اللہ کے کرم سے سب انتظام ہو گیا ہے جسوقت حضور کی طبیعت چاہے روانہ ہو جائیے۔

وہی لیڈی۔ یہ تو مانا کہ تمنے سب انتظام کر لیا ہے لیکن اسمعیل نے ابھی تک ہمارا حساب تیار کر کے نہین دیا کہ ہم آج ہی جہاز کا لنگر اوٹھا دیتے۔ اچھا دیکھو تو ابھی جاؤ اور اسمعیل سے کہو کہ اگر ہمارا حساب مرتب ہو گیا ہو تو فوراً لیکے چلے آؤ کیونکہ ہمکو آرزو ہے کہ جہانتک ممکن ہو ہم لوگ جلد چلے جائین۔

مرقوتیہ روانہ ہو گئی اور اسمعیل سے اسطرح گویا ہوئی کہ منشی صاحب حساب تیار ہو گیا ہو تو سرکار نے آپکو یاد فرمایا ہے، جسکے جواب مین اسمعیل نے کہا ہان حساب تیار ہو گیا انشاء اللہ تعالے آج شام تک ملاحظہ مین پیش کیا جائیگا مرقوتیہ نے فوراً آکر عرض کر دیا کہ وہ سنکر چپ ہو گئی۔ بعد ازان اسطرح کہا اچھا مرقوتیہ تم جاؤ اور امان کو میرے پاس بھیجدو۔

مرقوتیہ بہت اچھا کہکر چلی گئی اور ایک سن رسیدہ عورت کو دوسری کمرہ مین بھیجا۔

وہی عورت۔ کیون قریشہ اسمعیل نے حساب بنا کر تمکو دکھایا۔

قریشہ۔ امان مین نے ابھی مرقوتیہ کو منشی کے پاس بھیجا تھا جسکے جواب مین وہ سر گرم کلام ہین۔

قریشہ کی مان۔ افسوس منشی نے بہت سستی کی انکو کل یہان سے چل دینا چاہیے تھا۔ اسمعیل نہایت سست کام کرتا ہے یہ لوگ اپنے بے بہا وقت کی قدر نہین کرتے ہمارا قیمتی وقت بیکار جا رہا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قریشہ - مین نے باوجودیکہ منشی کو بلا کر سخت تقاضا کیا کہ دیکھو اسمعیل ایسا نہو کہ تم حساب بنانے مین دیر لگادو لیکن اسنے کچھہ توجہ نہ کی سخت افسوس ہے۔

قریشہ کی مان - اچھا قریشہ تم اسمعیل کو بلا کر پھر فہمایش کردو کہ ایسا نہو کہ آج بھی بجٹ حساب کا تیار ہونے سے رہجاوے اور ہمارے جلنے مین دو ایک یوم کی اور تاخیر ہوجاوے لہذا ابھی تم اسمعیل کو میرے سامنے بلا کر تاکید کردو۔

قریشہ نے مرقوتیہ کو بلا کر اسمعیل کو دفتر سے بلوایا اور اسطرح کہا۔

قریشہ - منشی دیکھو بڑا افسوس ہے کہ ہمارا قیمتی وقت بیکار جارہا ہے اگر تم تھوڑی سی بھی محنت گوارا کرتے تو ضرور بجٹ تیار ہوجاتا۔

اسمعیل - تمام حساب تیار ہوگیا ہے صرف دو ایک کاغذات بنانے سے باقی رہے ہین شام تک قطعی تیار ہوجائین گے۔

PIR HASAMUDDIN

قریشہ - ہماری کوٹھی تجارتی کا مال سب ایک کاغذ مین تحریر ہو اور نرخ بھی علیحدہ تحریر ہو جس نرخ سے خرید کیا گیا ہے وہ ضرور پشت پر ہو کیونکہ ہمارے بعد مین بھی کوئی حساب کا جایزہ لے تو کوئی دقت واقع نہو۔

اسمعیل - مین نے ٹھیک حساب ایک ہی وقت مرتب کردیا ہے اگر انشاء اللہ تعالے جسوقت وہ حساب آپکی نظر سے گذرے گا آپ نہایت خوش ہونگی۔

اسمعیل تو یہ کہکر چلا گیا - قریشہ اور اوسکی مان مین پھر اسطرح باتونکا سلسلہ چھڑا۔

قریشہ کی مان - پیاری قریشہ جو کام تقدیر کے متعلق ہوتا ہے اسپر شاکر رہنا نہایت مناسب ہے تمہاری افسردہ دلی نے آتے جو اس کھو دیے - آج کتنی دن سے میری طبیعت ناساز ہے میرے دل پر غبار اس امر کا ہی کہ تمہارے عیش کا سامان میری زندگی مین مہیا ہوجاوے۔

قریشہ - اللہ تعالے آپ کو صحت عطا فرماوے مین اپنا عیش زندگی اوسی کو تصور کرتی ہون کہ آپکا ظل عاطفت میرے سر پر ہمیشہ قائم رہے۔

قریشہ کی مان - بیٹا قریشہ میری طبیعت آج کچھہ ناساز معلوم ہوتی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قریشہ۔ مجھکو آپکے اس جملے نے تڑپا دیا ہے آپکی طبیعت علیل ہونے کا
حال سنکر دل بے چین ہو گیا۔
قریشہ کی ماں۔ قریشہ تم گھبراؤ نہین اللہ کے کرم سے طبیعت ٹھیک ہے
صرف ہیجان طبع ہے وہ خدا چاہے گا تو دو ایک روز مین جاتا رہیگا تم فکر کسی
قسم کی نہ کرو مین ضرور تمہارے ہمراہ چلونگی۔
قریشہ۔ ہان مجھکو اگر کسی قسم کا دنیا مین ملال ہے تو آپکی ناسازیٔ طبع کا ہے
واللہ یہ صدمہ مجھکو اس درجہ بیتاب بنا رہا ہے کہ مین کچھ کہہ نہین سکتی۔
قریشہ کی ماں۔ قریشہ خدا چاہے گا تو یہ رنج خوشی سے مبدل ہو جائیگا
اور بہ نسبت کل کے آج میری طبیعت قدرے درست ہے ابھی دو ایک روز
مین تمہارے جانیکا سامان ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ مین اس عرصہ مین تندرست ہو جاؤنگی
قریشہ۔ بہتر ہے۔ ہان دو ایک روز مین آپ اور کیون دیر کرینگی۔ میری
راے مین تو کل ہی سوار ہو جانا چاہیے۔
قریشہ کی ماں۔ بھئی ابھی تک تو تمہارے منشی نے حساب ہی مرتب
نہین کیا ہے جسوقت وہ حساب بنا کر تمکو مکمل طور پر دکھلا دیے تب مجھکو
یقین ہو۔ دوسرے گھر سے نکلتے نکلتے دو روز اور صرف ہو جاتے ہین۔
قریشہ۔ نہین اماں اسمعیل نے مجھسے اطمینان کے ساتھ کہدیا ہے کہ شام تک
بجٹ تیار ہو جائیگا معمولی لوازمات تو غالباً آپ نے خرید لیے ہونگے۔
قریشہ کی ماں۔ ہان ہان جس جس چیز کو تم نے تحریر کر دیا تھا
مین نے تمہارے منشی کی معرفت خریدلی ہین۔
قریشہ۔ پھر تو اسمعیل اگر آج شام تک حساب تیار کر دے تو
اونہا دیا جاے۔
قریشہ کی ماں۔ اچھا اگر تمہاری یہی خوشی ہے تو بلوا انکار کیا ہے
مین بہر صورت تمہارے چلنے کو تیار ہون۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قریشہ۔ امان تو مین ابہی اسمعیل کو بلاتی ہون اور اوس سے دریافت کرتی ہون آیا حساب تیار ہوا یا نہین۔

یہ دونون مان بیٹیان تو یہی باتین کرتی رہین ادہر اہل زمانہ سے آفتاب عالمتاب نے رخصت چاہی اور چھپا۔ ماہ نے اپنے حسن کو سنوارنا شروع کیا جتنا دن ڈہلتا جاتا ہے اوتنا ہی ماہتاب اور ترقی پذیر ہوتا تہا رفتہ رفتہ شام کے آثار پورے طور سے نمایان ہوگئے اور ماہ دل افروز نے دریچہ مغرب سے منہ دکہایا چرند وطیور نے انگڑائیان لینا شروع کردین اور پہاڑون سے منہ نکالکر ہر چہار طرف بحسرت نگاہون سے دیکہنا شروع کردیا۔ آبادی کے طیور درختون کی گہنی شاخون مین بیٹہکر چہچہے کر رہے ہین اور اپنے مالک کی ثنا وصفت مین مصروف ہوگئے۔ ہژدہ ہزار عالم کو اپنی قدرت کاملہ سے کُن کہنے سے پیدا کردیا۔

ت دن غروب ہوا اور اسمعیل نے اپنے آفس سے منہ نکالکر دیکہا در ہوکر رہگیا اور جلدی جلدی دو ایک قومات جو تحریر کرنے سے باقی رہ گئی تہین اونکو پورا کرکے کاغذات حسابی ہاتہ مین اوٹہائے ہوئے قریشہ کے کمرے مین آیا اور قریشہ کو تیار شدہ بجٹ دکہایا جسکو قریشہ دیکہکر بہت خوش ہوئی اور معمولی تعریف کے بعد پانچ روپیہ جیب سے نکال کر انعام دیے جسکے جواب مین اسمعیل نے نہایت شکریہ کے الفاظ اپنی زبان سے ادا کیے اور پچہلے پاؤن واپس چلا آیا۔

قریشہ۔ امان آپ نے دیکہا منشی نے کیسی محنت سے بجٹ تیار کیا۔

قریشہ کی مان۔ مین بہی اسمعیل کی جانفشانی کی داد دیتی ہون وہ نہایت محنتی آدمی ہے اوسے گیارہ سال کا عرصہ ہمارے کارخانہ مین کام کرتے ہوا اوس نے نہایت دیانت داری سے کام انجام دیا۔

قریشہ۔ (حساب کا بجٹ دکہاکر) دیکہو امان منشی نے کس خوبصورتی سے ہر ایک رقم کو درج حساب کیا ہے۔ نیلامی اشیاء کی قیمت علیحدہ ہے اور روزانہ حساب کا چٹہ جدا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قریشہ کی ماں - اسمعیل کو نیچر نے وہ ذاتی مادّہ دیا ہے کہ جسکی وجہ سے وہ
ہر ایک کام کو بخوبی انجام دیسکتا ہے -
قریشہ - (ایک ملازم افسر کو بلاکر) اچھا کل ہم لوگ قاہرہ کو روانہ ہوجائینگے
آپ ہر ایک ملازم کو بلاکر پوری طور سے فہمایش کردین -
افسر ملازمین - بہت خوب پہلے ہی حکم حضور سے مطلع کردیا گیا ہے -
قریشہ کی ماں - میری راے مین اس سفر مین صرف ایک خادم اور ایک
خدمتگار کی ضرورت ہمکو ہوگی کیونکہ سفر دور دراز کا ہے اور گہر کوٹھی کی دیکھہ بھال
کو بہی ملازمین رہین تو بہتر ہے -
قریشہ - ہان ہان مناسب ہوگا - مین ہر طرح آپ کی راے کو مناسب جانتی ہون
اور اوس سے اتفاق کرتی ہون -
قریشہ کی ماں - نقد اور جنس اور زیورات وغیرہ اور قیمتی قیمتی جواہرات اپنے
ساتہ لیا ہے لہذا اسکی حفاظت کے لیے دس ملازمین کی ضرورت ہے
اب جو ملازمین کارخانہ کی ڈیوٹی انجام دیتے تہے اونہین کو اپنے ساتہ لینا
مناسب تصور کیا کس لیے کہ زیادہ ملازمون کا ہمراہ لیجانا کیا فرض ہے -
ادہر خرچ بہی زیادہ پڑیگا اس خیال سے کفایت شعاری پر نظر کی ہے -
قریشہ - آپ کا جو کام ہے قابل تحسین ہے -
قریشہ کی ماں - اچھا کل کتنے بجے جہاز کا لنگر اوٹہایا جائیگا - جسوقت تم کہو
اوسی وقت مین ڈاڈی کریسن کو بلاکر کہدون -
قریشہ - جسوقت آپکی راے ہو اور مناسب وقت بہی ہو وہی وقت بتا دیجیے -
قریشہ کی ماں نے ایک ملازم کو بلاکر ڈاڈی کریسن جو مالک جہاز تہا اوسکے
پاس کہلا بہیجا کہ کل دس بجے صبح کے ہمارے جہاز کا لنگر اوٹہایا جاوے جسکے
جواب مین ڈادی کریسن نے بہت اچہا کہا - جہاز چونکہ کئی روز سے روانگی کی
واسطے تیار تہا پہلے ہی سب اسباب لدوا دیا گیا تہا صرف قریشہ وغیرہ کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بیٹھنے کی دیر تھی۔ جسوقت سے اسمٰعیل نے کاغذات حساب تیار کر کے لا کر دیتے تھے
قریشہ کو نہایت خوشی اپنے باپ سے ملنے کی ہو رہی تھی وہ اپنے جامہ مین پھولی
نہ سماتی تھی اوسکا دل مسرت اتفاقیہ کا ثبوت دے رہا تھا۔ تمام رات کسی لمحہ بھر
کو نیند نہ آئی صبح تک اسی طرح بات چیت مین وہ شب گذار دی جسکی صبح امید
شب برات سے کم نہ تھی جب شب آرزو نے اپنی شرمیلے چہرہ سے آنچل
حیا کا اولٹا اور حجلہ مشرق سے آفتاب عالمتاب نے منہ دکھایا تو قریشہ نے
اوٹھکر غسل کیا اور سفری ڈریس زیب تن کیا اور کافی وغیرہ پی کر بعد فراغ
اپنے دفتر مین آکر ایک ملازم کو نہایت نرم لفظون مین سمجھایا کہ دیکھو تم لوگ
نہایت ہوشیاری سے رہنا ایسا نہو کہ کوئی بے عنوانی وقوع مین آئے اور
ہمارے کانون تک کسی امر کی شکایت آئے۔ جسکے جواب مین سب نے نہایت
شکریہ کے ساتھ عرض کیا کہ انشاء اللہ تعالے ایسا نہین ہوگا جسکے سننے سے حضور کو
ملال ہو وہ ہم سے وقوع مین آئے آپ بخوبی خاطر جمع فرمائین۔

پس اس عرصہ مین پونے دس کا ٹائم آگیا۔ قریشہ اون لوگون کو آزردہ خاطر
چھوڑکر چلی گئی اور اوس نے آکر جہاز کے فرسٹ کلاس کو اپنے ضیائے حسن سے
منور کر دیا۔

جسوقت انکے جہاز کے فرسٹ کلاس سے چھوٹنے کا وقت آگیا اسوقت
ایک انبوہ کثیر اور ہجوم غفیر ہر چہار طرف چھایا ہوا تھا کیونکہ قریشہ کے اخلاق نے
ایک عالم کو اپنا گرویدہ بنا رکھا تھا ہر شخص اسکی باتون کا شیدائی ہو رہا تھا۔
وصفیہ جو اوسکی منہ بولی بہن تھی اوسکو اسکی جدائی کا نہایت ملال تھا۔
قریشہ کے رخصت ہونے سے سب لوگون مین کہرام مچا تھا اور صفیہ کا دل
اسبات کو ہرگز گوارا نکرتا تھا کہ مین اس سے رخصت ہون لیکن برادری یاد
اور پدر کے شوق دیدار نے بیچین کر کے اوسے رخصت کر دینے پر مجبور کر دیا تھا۔
وصفیہ پیاری قریشہ خدا کے لیے مجھین بھول نجانا بھی روزانہ اپنی خیریت سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مطلع کرنا۔ دیکھو تمہارے جانے کے بعد میری طبیعت بہت ہی گھبرا ئیگی کسلیے کہ تم سے ہمارا مذاق ٹھیک تھا فلک تفرقہ پرداز اسکو بھی نہ دیکھہ سکا۔

وصفیہ (آنسو پوچھتی ہوئی) آہ کیسا اچھا ہوتا جو تم اس سفر کو خیرباد کہکر خاموش ہوجاتین۔

قریشہ ۔ پیاری وصفیہ یہ تم ہرگز نہ کہو کیونکہ میری زندگی مین یہ دن ایسی خوشی کا آیا ہے جسکے خیال سے میرا غنچہ دل کھلا جاتا ہے کیونکہ مین باباجان کے ملنے کی آرزو مین جا رہی ہون۔

وصفیہ خدا تمہاری آرزو کو مبارک کرے اور تمکو مع الخیر پھر اپنا وطن دکھلاے اور ہم سے لاکر ملاے لیکن پیاری میری زندگی مین اس سے زیادہ ملال دینے والا شاید اور کوئی دن نہوگا کیونکہ تمہاری مفارقت میرے واسطے سوہان روح ہو رہی ہے۔

قریشہ نہین وصفیہ صبر کرو اور خدا سے میرے واسطے دعا کرو کہ اللہ تعالے ہم کو خوشی کے ساتھ واپس لاے۔

اتنے مین دس کا ٹائم پورا ہوگیا۔ کپتان ناخدا وغیرہ نے سب لوگون سے ہاتھ ملاکر رخصت چاہی جسکے جواب مین ایک شخص نے نہایت حسرت سے رخصت کرکے دعا کی کہ اللہ تعالے آپ لوگون کو بامراد پھر وطن مین لاوے۔

پس ایک منٹ مین جہاز کا لنگر اوٹھا دیا گیا ساحل دریا پر جو لوگ کھڑے دیکھہ رہے تھے حسرت سے جانے والون کا منھ تکتے رہ گئے اور جو لوگ جہاز مین تھے دیکھتے کے دیکھتے رہ گئے اور ہمارے مسافرون کو اپنے پہلو مین عافیت سے لے کر ہوا کے گھوڑے پر سوار ہوکر چل دیا جسکی روانی منٹون مین سیکڑون کوس طے کر گئی۔

تماشائی بیچارے مایوس ہوکر اپنے اپنے گھرون کو چلے آئے لیکن وصفیہ کو قریشہ کی مفارقت کا نہایت ملال ہوا اور بادل حزین ایک فٹن مین سوار ہوکر چلی آئی اور اپنے کمرے مین بحالت مایوسانہ ایک پلنگ پر گر گئی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تیسرا باب

دریا کا سفر

جس وقت جہاز نے اپنا رخ قاہرہ کی طرف کیا ہے تو ہوا کی تیزی نے اوس سے سرگوشیاں کرنا شروع کر دین اور دمبدم تیزی سے چلنی شروع ہو گئی جسکی تیزی کو دیکھکر قریشہ نے کپتان کو بلا کر کہا کہ کپتان یہ کیا سبب ہے کہ جہاز کی روانی اعتدال پر نہین ہے۔ جسکے جواب مین کپتان نے عرض کیا کہ ذرا اسوقت ہوا تیز ہے اس لیے جہاز ٹھیک نہین چل سکتا ہے۔

قریشہ۔ آج ہمکو جہاز مین بیٹھے ہوے تین روز ہوے برابر اسی طرح جہاز جا رہا ہے ہم نہین کہہ سکتے کہ کیا بات ہے۔

کپتان۔ آپ گھبرائین نہین کسی قسم کا اللہ کے کرم سے اندیشہ نہین ہے جبتلک جہاز کا رخ آڑا رہیگا اسی طرح چلے گا جب رخ سیدہا ہو جائے گا اوسوقت ہوا موافق ہو جاویگی کوئی فکر کی بات نہین ہے آپ بیفکر بیٹھی رہیے۔

قریشہ۔ کپتان قاہرہ کے دن مین آیگا۔

کپتان۔ آج سے چوتھے روز انشاء اللہ تعالے جہاز قاہرہ پہونچے گا۔

قریشہ۔ بڑی دور ہے۔

قریشہ کی مان۔ قریشہ کچھہ دور نہین ہے تمکو دور اس لیے معلوم ہوتا ہے کہ تمنے کبھی سفر نہین کیا ہے اور راستہ کی تکان بھی یون ہی محسوس ہوتی ہے کہ تم کسی صعوبت راہ کی عادی نہین ہو کاش تمنے کبھی سفر کیا ہوتا تو دوران سفر نہ ہوتا

قریشہ۔ تو کیا امان آپنے کبھی اس سے پہلے بھی قاہرہ دیکھا ہے

قریشہ کی مان۔ ہان مین نے کئی مرتبہ قاہرہ دیکھا ہے اور مجھکو مدتون قاہرہ رہنے کا اتفاق ہوا ہے کیونکہ قاہرہ مین تمہارے والد کی زیادہ آمد و رفت تھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قریشہ۔ اماں تو کیا والد صاحب تجارتی مال قاہرہ سے لایا کرتے تھے۔
قریشہ کی ماں۔ نہیں تمام ولایتوں سے ایک جگہ سے مال خرید کیا اور دوسری جگہ لیجا کر فروخت کر دیا۔ اکثر تو وہ تجارتی مال روم ہی کی سرزمین میں لیجایا کرتے کیونکہ وہاں نفع کثیر پر مال فروخت ہوتا ہے۔ یہ کوئی خصوصیت نہیں ہے کہ مال ایک ہی جگہ سے خرید کریں۔
قریشہ۔ اچھا تو پھر گیارہ سال سے والد صاحب کیوں نہیں مکان کو تشریف لائے اسکا کیا سبب ہے۔
قریشہ کی ماں۔ اسکی دو وجہ ہیں ایک تو چلتے وقت کچھ ایسی مجھسے شکر رنجی ہو گئی دوسرے انہوں نے وہاں ایک شادی کسی عورت سے کر لی ہے جسکی خبر مجھکو ایک شخص کی زبانی ملی تھی پس اونکا اس عرصہ میں نہ آنے کا یہی سبب ہے چونکہ تم اوسوقت تین ہی سال کی عمر رکھتی تھیں اسلیئے تمکو اسکی خبر نہوئی۔
قریشہ۔ اچھا آپکے اور اونکے رنج کا کیا سبب ہے۔
قریشہ کی ماں۔ وہ مجھسے کہتے تھے کہ تم بھی میرے ہمراہ چلو میں نے جانے سے انکار کر دیا اس لیے کہ تمہاری نانی اماں اوسوقت زندہ تھیں اونہوں نے مجھکو جانے سے منع کیا اسپر وہ آخر کو جل کر تمہارے برادر آصف کو تو اپنے ساتھ لیگئے اور مجھسے کہہ گئے کہ اب جیتے جی تمہارا منہ نہ دیکھونگا۔ چونکہ اللہ کے کرم سے میرے ماں باپ اوسوقت زندہ تھے مجھکو اونکی (شوہر) کوئی پروا نہ تھی البتہ اس عرصہ میں والد نے کئی خط بھیجے لیکن اونہوں نے ایک کا جواب بھی نہ دیا اگر مجھکو کوئی ملال تھا تو آصف کے چھٹنے کا بس تھوڑے دنوں کے بعد یہ خبر سنی کہ اونہوں نے اسی جلن میں دوسری شادی بھی کی۔ والدہ کے مرنے کے بعد میری یہ خواہش ہوئی کہ میں بھی اونکے پاس جاؤں لیکن اونکو یہ ضد تھی کہ یہ خود چلی آئے اور مجھکو یہ خیال تھا کہ وہ خود آکر لیجائیں میں نے پیارے آصف کی طلب میں کئی چٹھیاں روانہ کیں لیکن ایک کا بھی جواب نہ آیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قریشہ - اماں وہ اگر اب بھی ناراض ہے اور اونھوں نے ہمکو اپنے ہاں نہ ٹھیرنے دیا تو ہم کیا کرینگے -

قریشہ کی ماں - نہیں وہ ہرگز ایسا نہیں کرینگے کسلیے کہ اونھوں نے خود میرے بلانے کی نسبت کتنی مرتبہ استدعا کی اور لوگوں سے کہلوایا لیکن مجھسے خود نہ کہا اور نہ آپ نے کوئی چٹھی بھیجی پس مین قصد پکا کر گئی کہ اب کیا جاؤ اور خاصکر مجھکو اونکا شادی کرنا نہایت ناگوار معلوم ہوا - مین چلی بھی جاتی لیکن نہ جانے کا یہی سبب ہوا - مین نے اپنے دل مین خیال کر لیا کہ جب اونھوں نے دوسری شادی کر لی تو ہندی تو بھی نہ رہا -

قریشہ - (گھبرا کر) اماں آپکی ان باتوں سے ناامیدی کی بو آتی ہے میرا جی گواہی دیتا ہے کہ یہ معاملہ نہایت نازک ہے کاش ہم اس سفر مین سرگرم نہوتے تو کیسا اچھا ہوتا کیونکہ فادر کی اول تو اتنی مدت سے بے اعتنائی - دوسرے شادی - تیسرے تجارتی خیالات - ہم جانتے ہین کہ یہ سفر ہمکو شاید غایت درجہ پریشان کریگا - اگر آپ اپنا یہ تمام کچا چٹھا میرے سامنے وطن ہی مین بیان کرتین تو مین ہرگز اس سفر مین قدم نہ رکھتی -

قریشہ کی ماں - (تسلی کر کے) پیاری قریشہ تم تھوڑا جی کیوں کرتی ہو مانا کہ تمہارے باپ ہم سے بیرخی کرین تو کیا ہمکو اس حالت مین بھی چھوڑ دینگے تمکو بھی کیا مجھسے چھین لینگے نہین نہین ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا کہ مین تمکو اپنے ساتھ وطن کو نہ لاؤں یہ بات دور از قیاس ہے -

قریشہ - اگر اونھوں نے مجھے چھین لیا تو آپ کیا کر سکتی ہین اماں پھر مین ہرگز نہ جاؤنگی

قریشہ کی ماں - یہ تمہارے خیال کی بات ہے وہ ہرگز ایسا نہ کرینگے -

قریشہ - اسلیے کہ مجھکو آپکے قدموں سے جدا ہونا ناگوار ہوگا - نیز میں بغیر آپکے انکے پاس رہ سکتی ہوں -

قریشہ کی ماں - پیاری قریشہ تمکو مجھسے بجز خدا کے کوئی جدا نہین کر سکتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قریشہ۔ آج کئی روز سے دریا کی روانی مین تلاطم ہو رہا ہے خدا خیر کرے۔
قریشہ کی مان۔ قریشہ یہ تلاطم نہین ہے بلکہ ہوا کی تیزی کے سبب سے
پانی اوچھل رہا ہے۔
قریشہ۔ امان یہ دیکھنا کہ وہ جانور کون ہے کیسا منہ اوٹھائے آرہا ہے کہ دریا
پانی سے بہی کئی قدم آگے ہے۔
قریشہ کی مان۔ بیٹا یہ کوئی دریائی جانور ہے مین نے اس سے پہلے اسکو
کبھی نہین دیکھا ہے۔
قریشہ۔ اوفوہ اسوقت کیسا سر چکرانے لگا۔ امان میری تو طبیعت گھبرائی جاتی
ہے اور جی مالش کر رہا ہے۔ ہائے میری ارمانون کا خون کیے دیتا ہے۔
قریشہ کی مان۔ (تسلی دیکر) تو قریشہ اس ترشی کو کہاؤ تم کو انشاءاللہ تعالیٰ
صحت ہو جائیگی دوران سر صرف جہاز کی روانی کی وجہ سے ہے اکثر جن لوگون کو
اسمین پہلے پہل بیٹھنے کا اتفاق ہوتا ہے انکی طبائع نازک سخت وحشت کیا
کرتی ہین آرے دن جی گھبراتا ہے اور مالش کرتا ہے اب تمکو لازم ہے کہ ذرا
اپنی طبیعت کو ٹھیراؤ کہ جی ٹھہر جائے۔
قریشہ۔ امان مین ہر چند اپنے جی کو تسلی دیتی ہون لیکن دل تو بکھرا جاتا ہے اور
تاریتا رہوا جاتا ہے۔ امان یہ ابتدائی سفر میرے واسطے نہایت سخت ہے۔
قریشہ کی مان۔ (تسلی کرکے) پیاری ایک آدھ دن کی بات ہے خدا چاہے
تو عنقریب ہماری امید کا جہاز دریائے تفکر سے نکل کر ساحل مراد پر پہونچے گا۔
دیکھو مین تمہاری تسلی کے واسطے کپتان کو بلاتی ہون اور تشفی اوسکی زبانی کراتی ہون
قریشہ کی مان نے کپتان کو بلایا اور کہا کیون کپتان کیا اسوقت دریا مین تلاطم ہے
کپتان۔ نہین حضور پانی صرف ہوا کی وجہ سے شور کر رہا ہے۔
قریشہ کی مان۔ اچھا کپتان کبتک ہمارا جہاز ساحل مراد پر پہونچیگا۔
کپتان۔ (گھڑی دیکھکر) انشاءاللہ ۱۲ بجے دوپہر کے جہاز ساحل پر پہونچیگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قریشہ کی مان - کپتان چونکہ قریشہ کو یہ سفر کا پہلا موقع ہوا ہے اسلیے اُسکی طبیعت ناساز ہے -

کپتان نے اپنے پاس سے ایک دوا قریشہ کو دی جو کہ ان لوگوں کے پاس اکثر رہتی ہے اُسکے پینے سے قریشہ کو قرار واقعی تسکین ہوئی اور معاً دل ٹھہر گیا اور وہ دوران سر جو تھا یکسخت جاتا رہا -

جہاز زناٹے سے جا رہا تھا اور ہمارے مسافر اطمینان کیساتھ بحری سفر مین سرگرم ہین - بعد دوپہر قریب ڈیڑھ بجے دن کے جہاز لنگر انداز ہوا اور ہماری مسافر جہاز سے اُتر کر شہر کیطرف روانہ ہوئے اور جاکر ایک ہوٹل مین قیام کیا ایک دو دن تو سفر کی تکان سے مضمحل رہے بعد تیسری روز فرحا اور آصف کو تلاش کیا دونون کو بُلایا لیکن کوئی شخص یہ نہین کہتا ہے کہ ہم فرحا اور آصف کو جانتے ہین جس سے پوچھ صاف انکار کرتا ہے کہ اس نام کا سوداگر ہمنے سنا ہی نہین تب تو ہماری مسافر بہت ہی پریشان ہوئے او ایسے سفر پر غم کے آنسو بہائے لیکن مشیت ایزدی مین کیا چارہ ہر چند تلاش کیا قسم کے پتے دیے لیکن توبہ کوئی یہ نہین کہتا کہ ہمنے کبھی دیکھا بھی تھا ہمارے مسافر مایوس ہو کر اپنی آیندہ زندگی پر آٹھ آٹھ آنسو روتے رہے کیونکہ صعوبت سفر سے قریشہ کی ماں کی علالت نے اور بھی پاؤن پھیلائے لیکن خاتون نے اُس ناسازی طبع کو قریشہ پر ہرگز نہ ظاہر ہونے دیا - اس خوبی سے سب کام کاج انجام دیتی رہی کہ قریشہ کو اصلاً تمیز نہ ہو سکی کہ میری پیاری مادر ایسی سخت علیل ہے کہ جو عنقریب مجھسے رخصت ہونیوالی ہے اور مجھکو تن تنہا اس بیگانے ملک مین چھوڑ کر چلی جائیگی -

کئی روز سے قریشہ بھی سخت متردد ہو رہی ہے اور اپنی ماں سے مایوس ہو کر اسطرح گویا ہوئی ہے -

قریشہ - آج ہمکو دس دن یہاں آئے ہوگئے لیکن ابا جان و برادری کی خبر

KASHMIR

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہین ملی سخت افسوس ہے۔

قرلیشیہ کی مان۔ مین خود پریشان ہون مین نہین کہہ سکتی کہ آیا کیا وجہ ہی کہ اُن کا پتہ تک کوئی نہین دیتا کہ وہ کہین دوسری ملک کو جاتے تو ہر شخص کو اُنکی خبر کماحقہ معلوم ہوتی۔ لیکن یہ کیا وجہ ہے جو وہ غائب ہین کوئی کہتا ہی نہین کہ ہمنے دیکھا تھا۔

قرلیشیہ۔ امان میرا دل تو اُسیوقت گواہی دیتا تھا لیکن یہ صرف آپکی خوشی پہ مبنی تھا کاش آپ میرا کہا مانتی تو ہرگز یہ دن دیکھنا نصیب نہوتا۔

قرلیشیہ کی مان۔ تم ضرور اسوقت کی میری بات یاد رکھنا کہ اسمین بھی کوئی نہ کوئی راز ہے ورنہ اُن کی تو مجھکو اکثر خبرین ملتی رہا کرتی تہین کہ وہ قاہرہ مین ہین آج شام کو گئے ہین۔ کل روم ہے اسلیے مجکو پوری طور سی اطمینان تھا کہ وہ اب بھی وہین ملینگے اچھا چلو بلغاریہ ہی پتہ لگائین۔

قرلیشہ۔ میری رائے مین اگر آپ ایک آدمی کو بھیجکر بابا جان کو دکھوا لین تو نہایت مناسب ہوگا۔ اگر وہ وہان ہون تو ہم لوگ انکی پاس چلنے کو تیار ہین ورنہ بیکار کیون سفر کی زحمت اُٹھائین آپ ابھی ایک آدمی کو بلغاریہ اور ایک ملک شام بھیجکر خبر منگالین بعد مین جیسا انتظام ہوگا ویسا کیا جائیگا۔

قرلیشہ کی مان۔ بہتر ہے۔

قرلیشہ کی مان نے ایک معتبر ملازم کو آصف اور اپنے شوہر کی تلاش مین روانہ کیا اور آپ اس موجودہ [illegible] کا ملال کر کے اپنی آیندہ زندگی پر آٹھ آٹھ آنسو روتی رہی جسکے ملال نے قرلیشہ کو بھی ازردہ خاطر کردیا اور وہ کبھی بیتاب ہوکر اس طرح کہتی تھی۔

قرلیشہ۔ کیون امان اگر قادر کا خدانخواستہ بلغاریہ مین بھی پتہ نہ چلا تو ہم لوگ کیا کرینگی

قرلیشہ کی مان۔ بیٹی جو مرضی خدا کی ہوگی وہ ہوگا مین اس امر مین کیا کہہ سکتی ہون جو میری کرنیکا کام ہو کرنیکو تیار ہون پھر کوئی [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہون -

قریشیہ - (ٹھنڈی سانس لیکر) آپ کیسی مایوسانہ لہجے مین فرماتی ہین امان آپکی
بھولے پن ہی سے تو ہمکو یہ دن دکھایا ورنہ کیون یہ نوبت ہوتی نیز مین کیا تدبیر
سوچ سکتی ہون جب آپ ہی کی عقل اس مقام پر چکراتی ہے تو مین بھی آپکی اولاد ہون

قریشیہ کی مان - قریشیہ تم ابھی کمسن ہو دنیا کی نشیب و فراز سے واقفیت
نہین رکھتی ہو مین اُس بات پر اندازہ لگا رہی ہون جو تمہاری آیندہ زندگی کی
ترقی کا سبب ہے اسلیے مین نے یہی سوچکر تم کو اس مصیبت مین پھنسایا ہے
کہ تمہارے فادر سے جلدی ہی ملاقات ہو جاوے تاکہ تمکو ان کی جائداد سے حصہ ملجانیکا
حق حاصل ہو جائے لیکن اب مین تمہاری قسمت کو کیا کرون اگر یہ کمبخت کچھ
بھی یاوری کرتی تو ضرور کامیابی ہوتی اور آیندہ زندگی کو نفع پہنچتا -

قریشیہ - امان آپ بخدا میرے واسطے ہرگز رنج نہ کیجیے کیونکہ مین اپنی
تقدیر پر صابر و شاکر ہون جو میرے مقدر مین کلک ازل نے لکھدیا ہے وہ
ضرور ہو کر رہیگا - پھر مجھکو کیون نہ یہ واقعات نظر انداز کر دینا چاہئین -

قریشیہ کی مان - ہان ہان یہ بات ضرور تمہاری سچائی کا پہلو لیے ہوئے ہے
تم نہایت ذیعقل لڑکی ہو میری رائے مین تم اب انشاء اللہ تعالی عنقریب
ترقی کرنیوالی ہو تمہارے خیالات نہایت وسیع ہین دنیا کو ایسی لڑکیون کی ضرورت ہے

قریشیہ - یہ آپ کے حسن اخلاق کا باعث ہے -

قریشیہ کی مان - مین کئی روز سے ایسی کشمکش و پیچ مین مبتلا ہون کہ اب کیا
کرون تمہارے برادر اور پدر کا تو کچھ پتہ نہین چلتا اور جعفر کو بھی گئے ہوئے
کئی روز ہو گئے کہ وہ بلغاریہ کیطرف گیا ہے دیکھیے کیا خبر لاتا ہے

قریشیہ - اچھا تو آپ کبتک اسطرح ہوٹلون مین رہینگی میری رای مین
ایک کوٹھی کرایہ پر لیکر وہان عافیت سے رہیگا پھر بعد مین جیسا کچھ انتظام ہو گیا جائیگا

قریشیہ کی مان - مناسب ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اب ہمارے مسافرون نے ایک کوٹھی کرایہ پر لیکر اسباب معہ کل سے وہان
پہنچا دیا یہ کوٹھی اعلیٰ درجہ کی تعمیر شدہ ہے جسکی صناعی پر صانع کو خود ناز ہی اسکی
شمالی رُخ پر ایک چھوٹا سا باغیچہ اپنی آرایش دکھا رہا ہی جسمین قسم قسم کے درخت
اُگے ہوئے نیچر کی قدرت کو ظاہر کر رہے ہین اور جنوبی رُخ کو ایک وسیع گورستان
ہے جسمین صدہا اہل حرفہ تاجر اپنی صنعت و حرفت اور اولوالعزمی کو خاک مین
ملا کر خاموش اس زمین پر پڑے بیخبر سو رہے ہین۔
شرقی رُخ پر بلند بلند عمارات دور تک مسلسل چلی گئی ہین جنکی بلندی
آسمان سے سرگوشیان کر رہی ہے غربی رُخ پر دریا اپنا زور شور دکھا رہا ہی
یہ مقام بہی قابل دید ہے شام کیوقت صدہا شوقین سیر و سیاحت
کو کشتیون مین سوار ہو کر دور تک نکلجاتے ہین۔
کوٹھی کی عمارت قابل دید ہے ایک منزل چھوڑ کر کرسی قایم کیگئی ہی
اور ہر درجہ مین ایک صنعت کیساتھہ کھڑکیان نصب کیگئی ہین جسمین سے سیر
کرنیوالا دریا کی سیر خوب اچھی طرح کر سکتا ہے اکثر ان کھڑکیون مین بیٹھکر قریشیہ
دریا کی سیر کرتی ہے اور اپنے بیقرار دل کو بہلایا کرتی ہے یہ مقام قریشیہ کو
نہایت پر فضا معلوم ہوتا ہے کچھہ اُسکی طبیعت اسجگہہ کے رہنے سے خوش
ہے لیکن قریشیہ کی مان کے برخلاف آب و ہوا پائی جاتی ہے دمبدم مرض
ترقی پر ہے آج کئی روز سے علالت طبع نے زیادہ پاؤن پہیلائے ہین بخار
کئی ڈگری پر ہے۔ چونکہ قریشیہ پر اُسکی مان نے اپنی اس حالت کو ظاہر
نہین کیا تہا اسلیے وہ اپنی مادر مشفقہ کیحالت سے بیخبر تہی لیکن قریشیہ ایک ذہین
اور عقلمند لڑکی تہی اوسکی نہ رکنے والی طبیعت زیادہ ناساز معلوم ہوتی
قریشیہ کی مان۔ ہان آج کئی روز سے میرا دل زیادہ بیقرار ہی یہ سبب
زیادتی بخار ہے۔
قریشیہ۔ افسوس آپکی بیماری نے تو مجھے ستا دیا کاش آپکی طبیعت اچھی اور بحالت

پیدا یہ ہوجاتی کہ ہملوگ اپنے وطن کو اطمینان کیساتھ پہنچ جاتے تو کیسا اچھا ہوتا ہے۔

قریشیہ کی مان - ہان مجھکو بھی اس ہی بات کا زیادہ تر خیال رہتا ہے کہ مین تمکو لیکر وطن پہنچ جاتی۔

قریشہ - امان مرزا جسوقت وہان سے واپس آئے اور والد کی خبر ملجائے تو اُنکے پاس چلیے ورنہ وطن آج ہی روانہ ہوجایئے۔

قریشیہ کی مان - ہان میرا بھی یہی ارادہ ہے۔

قریشیہ - لیکن آپکی علالت تو دن بدن زیادہ ترقی کر رہی ہے کاش آپ صحت پا جائے تو سفر مین آرام رہیگا۔ ورنہ نمعلوم کیا ہو۔

قریشیہ کی مان - ہان مجھکو بھی اگر خیال ہے تو یہی ہے کہ ذرا میری طبیعت ٹھیک ہوجائے تو جیسا کچھ ہوگا انتظام کرونگی۔

قریشہ - امان آپکی بیماری تو ترقی پر ہے مجھکو ہرگز ہرگز یہ اُمید نہین ہے کہ آپکی طبیعت درستی کا پہلو بدلے۔

قریشہ کی مان - پیاری قریشہ تم اسقدر نا اُمید ہوئی جاتی ہو خدا پر بھروسہ رکھو اگر اللہ کو میری تندرستی منظور ہوگی تو مجھکو صحت کلی عطا فرمائیگا۔

قریشہ - بھلا ہمارا ایسا مقدر کہان جو آپ تندرست ہوجائین اگر ہمارا بخت واژون ہمسے بیوفائی نکرتا تو آج کا ہیکو ہماری یہ نوبت ہوتی۔

قریشیہ کی مان - زمانہ نے تو ہمسے روز اول ہی سے بیوفائی کرنا شروع کی ہے اگر ہمارا نصیب اچھا ہوتا تو تمہارا باپ ہمسے کیون ناراض ہوتا۔

قریشہ - اچھا پھر اب آپکی کیا رائے ہے ذرا آپ تو اسے عندیہ سے مطلع کرین کہ اندنون آپکی بیماری نے وہ پاؤن پھیلائے ہین کہ ہین کچھہ کہہ نہین سکتی پھر بھلا وطن ہملوگ کیونکر جاسکتے ہین۔

قریشیہ کی مان - جو خوشی تمہاری ہو وہ کیا جائے اچھا تمہاری کیا خوشی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہان کا رہنا پسند کرتی ہو یا وطن کو چلنا۔

قریشیہ - آپ تو دن بدن زیادہ علیل ہوتی جاتی ہین کیونکر وطن کا جانا پسند کرون جسوقت آپکو صحت کلی ہو جائیگی اُسوقت وطن چلنے کو تیار ہو جاونگی ابی تو جعفر مرزا بھی نہین آیا - اودھر باباجان کی کچھہ حالت نہین معلوم ہوئی کہ وہ بلغاریہ ہی مین ہین یا نہین

قریشیہ کی مان - بیماری کا میری کیا کہنا ہے جسوقت تم چلنے کو تیار ہو جاوگی مین تمہارے ساتھہ ہون - رہا مرزا کا آنا جسوقت وہ آئیگا جیسا کچھہ جواب لائیگا

قریشیہ - نہین مین آپکو اس حالت مین ہرگز وطن نہین لیجاونگی کیونکہ آپکے دشمنون کی حالت اگر راستہ مین خراب ہوگئی تو مین کیا کرونگی وہان تو کوئی حکیم بھی میسر نہ آئیگا - اسی رد و کد مین کوئی شب کے گیارہ بجگئے آسمان پر جو تارے چھٹکے ہوئے تھے اب اون کی روشنی پھیکی پڑچلی تھی کسلیے کہ ماہتاب نے اپنا انوکھا جلوہ دکھانا مشرقی دریچہ سے شروع کر دیا تھا اب کچھہ کچھہ عالم مین سناٹا شروع ہو گیا بندگان خدا آرام کرنیکو پلنگونپر یا دراز ہو گئے رات کے زیادہ ہو جانیکی وجہ سے قریشیہ بھی اپنی مان کے پاس سے اوٹھکر دوسرے کمرہ مین چلی آئی اور آرام کرسی پر سو رہی

چوتھا باب

غاصب کی بیوفائی اور وفادار کی جان نثاری

وفادار - غاصب یہ آپکی عادت اچھی نہین یہ مے نوشی آپکو خراب کریگی کسلیے کہ آپکو رشید صاحب اپنا پسر قرار دیکر جاگیر دے گئے ہین آپکو اونکے فرزندکی تربیت مین اس روپیہ کو صرف کرنا چاہئے نہ کہ دختر رز کی نذر کر دو جسکا نتیجہ نہایت خراب ہے۔

غاصب - مین خود مختار ہون جو کچھہ میرا اختیار ہے تجھہ ایسے بخیل کو نہین دیتا

وفادار - افسوس یہ دولت تمہارے کے دن کی ہے جسپر تمکو اسقدر ناز ہے

صرف اسپر کہ تم کروڑپتی کہلاتے ہو۔

غاصب۔ ارے دیوانے مین ظاہر مین بیشک کروڑپتی ہون لیکن باطن کے حال سے تو میرے کیا واقف ہے۔

وفادار۔ مجھکو کیا خبر کل تک تو آپ ایک ادنی تاجر تھے اور آج شاہو نسے زیادہ صاحب دولت ہوگئے گستاخی معاف ہو آپ کل تک تو اسکے ادنی غلام تھے آج شاہانہ کروفر کیسے حاصل ہوگیا۔

غاصب۔ بیشک بیشک یہ آپکا فرمانا بجا ہے مین ان کا ایک ادنی غلام تھا لیکن مجھپر یہ خدا کا فضل ہوا کہ مین اُسکی تمام دولت کا مالک ہوا

وفادار۔ اسقدر خزانہ اُس کا کیونکر آپکے ہاتھ آگیا۔

غاصب۔ اسکی تمکو ہرگز خبر نہ دونگا۔ کس لیے کہ تم اور مین دونون اُسکے غلام رہ چکے ہین لیکن نہین معلوم فرحا کہان گیا۔

وفادار۔ دن بھر تو وہ تحصیل علم مین مشغول رہتا ہے کیا فرحا اسوقت موجود نہین ہے مین اُسے دیکھنے کو آیا تھا کیونکہ اس کو مین نے کئی روز سی نہین دیکھا ہے۔

غاصب۔ افسوس مین اُسکے چال چلن سے سخت پریشان ہون نہ معلوم دن رات کہان رہا کرتا ہے۔

وفادار۔ یہ صرف آپکے حسن ظن کا باعث ہے ورنہ وہ نیک نام ہے بلا حکم آپ کے مکان سے قدم باہر نہین رکھہ سکتا۔

غاصب۔ آج کئی روز سے فرحا نظر نہین آیا مین نے دو آدمی اُسکی تلاش مین قاہرہ کے ہر ایک گلی کوچے مین بھیجے لیکن کہین پتہ نہ چلا مجبور ہو کر وہ لوگ چلے آئے ہین۔

وفادار۔ اچھا مین جاتا ہون اور فرحا کو تلاش کر کے لاتا ہون۔

وفادار غاصب سے رخصت ہو کر گیا اور فرحا کے بیٹھنے کے مقام پر پاکر والسی مین اتفاق سے ایک جگہہ فرحا سے ملاقات ہوگئی لیکن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہایت آشفتہ حال اور پریشان صورت وفادار دیکھکر رو دیا - اور اسطرح
گویا ہوا -

وفادار - یہ حضور نے کیسی شکل بنائی ہے نصیب اعدا مزاج کیسا ہے

فرحا - آہ وفادار کچھہ نہ پوچھہ -

وفادار - کچھہ تو حضور زبان مبارک سے فرمائین واللہ میرے تو اوسان جاتے ہیں

فرحا - (رو کر) ہائے خدا کسی بشر کو کسی بشر کے بس نکرے اگر خادم آقا کے
بس مین ہو تو کچھہ زیبا بھی ہے لیکن آقا کا خادم کے بس مین ہونا گویا آقا کی
زندگی کا خاتمہ ہے - افسوس غاصب ہے میرے والد کے سیکڑون غلام
تھے - افسوس اب مین اسکا بیٹا غاصب کے بس مین ہون ہم نہین رہ سکتا

وفادار - (افسوس ظاہر کرکے) یہ تو سب کچھہ مانا لیکن یہ تو فرمائیے کہ آپ
شب کو کہان آرام فرماتے ہین - آپکو مکان مین رہنا کیون بار ہے صبر کرو
دو چار برس کی اور بات ہے تمہین اپنے باپ کی کل جائداد کے مالک بنوگے -

فرحا - افسوس جس گھر مین موت کا فرشتہ ہو اُس گھر مین رات کیونکر بسر ہو غلام
ظاہر مین جان نثاری کا دم بھرتا ہی مگر بباطن میرے لہو کا پیاسا ہے کیا عجب
جو وہ میری جان کسی حیلہ سے لیکر اور کل جائداد اور مال و زر پر قبضہ کرکے بیٹھہ
جائے افسوس یہ نالایق میرے پدر سے کہا کرتا تھا کہ مجھکو طمع دولت بالکل
نہین ہے صرف حضور کی خوشنودی مزاج کے واسطے ایسا کرتا ہون اب
جو حالت دیکھی تو نیت بگاڑ بیٹھا اور اپنی اصالت پر ہی آگیا -

وفادار - یہ آپنے کس طرح جانا کہ غاصب آپکا جانی دشمن ہے وہ آپ پر
سب سے زیادہ جان قربان کرتا ہے لیکن یہ شرط ضرور ہے کہ اگر دوست
ہو تو اسکو عقل سے پہچانکر محک امتحان پر کس لے -

فرحا - مین نے اسکو بارہا پرکھہ کر کس لیا لیکن وہ تو ایک خراب پیتل سے بھی
بدتر نکلا افسوس والد سے بڑی غلطی ہوئی جو انہون نے اسکو گوہر عنقا نہایت پیارے

KASHMIR

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غاصب تو ایک پتھر سے بھی خراب ہے ہائے افسوس وہ تو میری جان کا دشمن ہو گیا

وفادار۔ مانا کہ زمانہ آپکا دشمن ہو گیا لیکن آپنے غاصب کا کونسا ایسا ڈھنگ دیکھا جو اسقدر اُس سے مشکوک ہو رہے ہین وہ تو رات دن آپکی تربیت مین مشغول رہتا ہے اور زر و مال آپ پر سے نثار کرتا ہے۔

فرحا۔ افسوس پیارے وفادار اس راز کو مین کیونکر زبان پر لاؤن جو مین نے اپنے کانون سے سُنا ہے جسکے خیال سے میری روح جسم کے اندر تھر تھر کانپتی ہے یعنی کل رات کو مین سو رہا تھا۔ غاصب ہاتھ مین برہنہ تلوار لیکر میری طرف جھپٹا اور میرے قتل پر آمادہ ہو گیا لیکن اُسکی نیک پیاری بیوی نے اُسکو سمجھایا اور روکا کہ پیارے شوہر یہ کیا غضب کرتے ہو ارے جس کا نمک کھاتے ہو اوسی کو تہ تیغ کیا چاہتے ہو کیا تم نے اسکے پدر کے احسانات ایسے دل سے بھلا دیئے۔ یہ سنکر وہ نہایت آزردہ خاطر ہوا اور اپنی بیوی پر ناراض ہو کر غصہ کی نظر سے اُسکی طرف دیکھا لیکن اُس نیک بیوی نے اُس غصہ کے جواب مین نہایت نرم الفاظ مین اسطرح جواب دیا۔

غاصب کی بیوی۔ پیارے شوہر اسقدر جلدی کرنا مصلحت کے خلاف ہے ایسا نہو کہ پھر الزام آئے تمکو کسی موقع کا منتظر رہنا چاہیئے جو باعث الزام نہو

یہ نصیحت آمیز کلمات سنکر وہ خاموش ہو گیا۔ اس عرصہ مین میری آنکھ کھل گئی اور مین نے یہ تمام قصہ اپنے کانون سے سُنا مین نے یہ ڈھنگ اپنی حفاظت کے لیے اختیار کیا ہے کہ دن بھر تو تحصیل علم مین مصروف رہتا ہون اور رات کو اس کوٹھی والے باغ مین بیٹھا رہتا ہون لیکن کار و رخ تمہال رہتے

وفادار۔ (شمشیر نیام سے نکال کر) ہان یہ بات ہے تو مین ابھی اسکو تہ تیغ کرتا ہون کیونکہ مین نے اپنے آقا کا نمک کھایا ہے اور آپ اسکے نور نظر ہین

فرحا۔ (وفادار کی تسلی کرکے) پیارے ذرا صبر کر۔ نیام سے شمشیر کو نہ نکال بلکہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قتل دشمن کے لیے توکوئی تدبیر نکال تیری تلوار سے دو چار ہی قتل ہونگی لیکن تیغ تدبیر سے لاکھون کا فیصلہ ہو جائیگا پیاری وفادار جو قند سے مرے تو اُسے زہر دینا کیا ضرور اگر اپنا کام میٹھی باتون سے نکلجائے تو ترشروئی کیون برتے یہی کیا کم ہے کہ ہمارا ورثہ ہمکو ملجائے

فرحا۔ پیاری مجھکو خود اس بات کا افسوس ہے کہ بابا جان نے اسقدر جلد مجھسے منہ موڑ کر اس دنیا کو چھوڑ دیا ۔ مین ضرور کہہ سکتا ہون کہ یہ کاغذ دستاویزی جو غاصب نے پیش کیا ہے یہ بھی جعلی ہو اور اسمین بھی کوئی سازش ہو۔

وفادار۔ اسکی مین عنقریب کوئی صورت نکالنے والا ہون۔

فرحا۔ تم کیا تدبیر کروگے۔

وفادار۔ ذرا سوچ لون۔

غاصب۔ پیاری مجھکو خود اس بات کا افسوس ہے کہ غاصب نے اسقدر میرے آقا ولی نعمت پر جادو کیا کر دیا تھا جو اسی کا نام ورد زبان تھا۔

فرحا۔ مین اسکی نسبت تو کچھ نہین کہہ سکتا ہون البتہ میری جان لینے کو آجکل غاصب ضرور آمادہ ہے اگر اُس روز اسکی پیاری بی بی ذرا بھی اُسکو سہارا نہ دیتی تو وہ میرا کام تمام ہی کر چکا تھا لیکن اُس نیک بیوی نے نہایت عاجزی سے منع کیا اور کہا افسوس تو اپنے آقا کا نمک کھاکر اولاد سے ایسی برتاو کری۔

وفادار۔ اچھا اب آپ میری ہمراہ غاصب کے پاس چلیے مین آپکا ورثہ دلانے مین کوشش بلیغ کرونگا جو اُس موذی نے مار آستین بنکر غصب کر لیا ہے۔

فرحا۔ پیارے وفادار تو مجھکو اُس کے پاس ہرگز نہ لیچل۔ پیارے وہ میری جان لیگا۔ اُف وہ میرے لہو کا پیاسا ہے ضرور کسی دن موقع پاکر تہ تیغ کریگا اوس کے ظلم کو دیکھکر میری نوجوانی آٹھ آٹھ آنسو رویگی اُسوقت مجھسے کچھ نہو گا۔

وفادار۔ آپکا خوف بیجا ہے خدا کو اپنا حافظ حقیقی جانکر اسکی پاس چلیے جو حکم خدا ہو گا وہ ظاہر ہو کر رہیگا بلا حکم اُسکی پتہ نہین ہل سکتا انسان کی کیا مجال ہے جو کسی بشر کو گزند پہنچا سکے۔ ایک حقیر سے حقیر جانور یعنی چیونٹی کو تو مار ہی نہین سکتا ہے غاصب آپکا کیا کر سکتا ہے جب رب غفور مہربانی فرماتا ہے تو ظالم اپنے ظلم سے باز آتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تھا جسکی عمر اسوقت تخمیناً گیارہ سال کی ہے۔ وفادار واقعی بلا حکم خدا ذرہ نہین
شروع ہو گیا تو اُس نے ایک روز اپنے ہاتھ سے زیادہ جانے یہ احمق کا
قلم سے ایک وصیت نامہ تحریر کیا رقیب کا لکھا کوئی نہین مٹا سکتا ہے۔
اس جائداد کا ذکر کرو۔ غاصب زیادہ آتی ہے نہ سونیکی وجہ سے طبیعت ناساز ہو
جائیگی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ آپ چلکر اپنے کمرے مین آرام کیجیے مین آپکا
نگہبان ہوکر تمام رات جاگتا رہونگا۔

فرحا۔ اگر تم اسوقت محنت کو گوارا کروگے تو مین غاصب کے پاس چلنے کو
ہر طرح تیار ہون اور اپنے کمرہ مین بھی سو رہونگا۔

وفادار۔ جو خدا پر بھروسہ کرکے کام کرتا ہے اُسکا کام ہمیشہ نہایت خوبصورتی
سے انجام پاتا ہے پیارے اگر وہ عیش نرہا تو یہ مصیبت بھی نہ رہیگی۔

وفادار کے سمجھانے سے فرحا غاصب کے پاس گیا غاصب اسکو
دیکھکر اس طرح گویا ہوا۔

غاصب۔ یہ پیاری تمہاری افترا پردازی ہے مین نہین کہہ سکتا کہ تمہارے
کیا خیالات ہین مین کئی روز سے تمہارے اطوار اسیطرح دیکھ رہا ہون
جسکو دیکھکر مجھکو افسوس ہوتا ہے کیونکہ مرحوم کی روح کو لحد مین بیچین کیا ہوگا

وفادار۔ آپ اگر محبت سے آقازادے کی تربیت مین مصروف رہینگے تو یہ
کیون آوارہ مزاج ہونگے۔

غاصب۔ کیا مین نے انکو کبھی غصہ کی نگاہ سے دیکھا ہے یا ان کی
راحت مین کبھی کمی کی ہے۔ نہین ایسا ہرگز نہین ہوا ہوگا۔

وفادار۔ مین شکریہ کے ساتھ کہہ سکتا ہون کہ آپ اپنے آقا کے خیرخواہ
اور اسکی اولاد کے پرورش کنندہ ہو لیکن آجتک یہ بھید نہ کھلا کہ رشید صاحب
مرحوم کیون جان بحق تسلیم ہوئے۔

غاصب۔ مین خود اسی تشویش و پیچ مین ہون۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وفادار۔ فرحا اپنے والد کی ناگہانی
ان کا دل ہاتھ مین لینگے تو یہ ضرور آپکا شکریہ تیری تلوار سے دو چار ہی قتل ہونگے لیکن تیغ
ادا جو قند سے مری تو اُسے زہر دینا کیا ضرور
غاصب۔ مین ہر طرح اپنے آقازادے
وفادار۔ ہان ہان آپ کیون نہین خیر خواہ ہو ... یہی کیا کم ہے کہ ہمارا ورثہ ہمکو ملجاے
نجانتے تو ہرگز اپنی جائداد کی کنجی اور اپنے لخت جگر کو آپکی سپردگی مین ندیتے

وفادار۔ فرحا دادا کی ناگہانی مرگ سے زیادہ پریشان ہین اب اگر ان کا دل ہاتھ مین لینگے تو یہ ضرور آپکا شکریہ تہ دل سے ادا کرینگی۔

غاصب۔ مین ہر طرح اپنے آقازادیکا تابعدار و خیر خواہ ہون۔

وفادار۔ ہان ہان آپ کیون نہین خیر خواہ ہونگے اگر وہ آپکو اپنا ہوا خواہ نجانتے تو بہت سے خادم اور دوست انکے ایسے تہے جو جان فدا کرنیکو تیار رہتے یہ کل جائداد اُن کی سپردگی مین ندیتے۔

غاصب۔ مین خود اس بات کا شکریہ تہ دل سے ادا کرتا ہون کہ انہون نے مجھکو اس کام کی انجام دہی کے واسطے انتخاب کیا۔

غاصب یہ کہکر چپ ہو رہا اور اپنی موجودہ زندگی پر اندازہ لگانے لگا اور وفادار و فرحا حیرت سے اُس کا منہ تکتے رہگئے۔

غاصب رشید کا ایک وفادار غلام تہا جسکی خدمت نے سینے آقا کو مول لیلیا تہا بدینوجہ رشید کو نہایت محبت دلی تہی کیونکہ اُس نے اسکو بچپنے سے اپنے آغوش الفت مین پرورش کیا تہا۔

رشید نے ڈیڑہ لاکہہ کے قریب اُسکو جائداد اپنی جیب خاص سے خرید دی تہی اور اُسکے نام اُسکا بیعنامہ کردیا تہا اور شادی بہی اپنی خوشی سے کے واسطے کردی تہی اور اُسکے کوئی اولاد نہ تہی جسکی وہ بہار دیکہتا یون تو اُسکی ایک لڑکی اور ایک لڑکا تہا لیکن لڑکی تو ماں مین اپنی ماں پاس ایک زمانہ سے رہتی تہی اور لڑکا رشید بسبب محبت اپنے پاس رکہتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تہا جسکی عمر اسوقت تخمیناً گیارہ سال کی ہوگی۔ جسوقت رشید کو مرض سل شروع ہوگیا تو اُس نے ایک روز اپنے وفادار غاصب کو اپنے پاس بلاکر اپنے قلم سے ایک وصیت نامہ تحریر کیا اور اُسمین یہ لکھا کہ جبتک فرحا جوان ہو تب تلک اُس جائداد کا رکن غاصب رہیگا اور جو کچھ فرحا کی پرورش مین خرچ ہوگا وہ غاصب اسی جائداد یعنی میری جائداد سے صرف کریگا بعد جوان ہونے فرحا میری کل جائداد علاوہ غاصب کے نام جو ہبہ کرچکا ہون میرے لڑکے فرحا کو اُسے سپرد کردے مبادا اگر فرحا کا چال چلن بگڑ جائے تو اُسکا نگران ہر وقت غاصب رہیگا اور فرحا کو اُسکے کہنے پر عمل کرنا پڑے گا اگر فرحا اُسکے کہنے پر عمل نکرے یا اُسکے حکم سے انحراف کرے تو اس عدول حکمی مین اُسکو میری جائداد سے ایک حبہ ندیا جاوے اور عدالت انصاف اس میرے وصیت نامہ پر عمل درآمد کیے۔

بعد مرنے رشید کے غاصب کے ہاتھ کل جائداد کی آمدنی جو آئی تو انکہین کہل گئین اور نیت بگڑ گئی جی مین سوچا اگر فرحا کسی حیلہ سے قتل کیا جاوے تو کل جائداد اپنے قبضہ مین ہمیشہ کو رہیگی پھر تو خوب رنگ رلیان منائینگے بس یہ سوچکر ایک روز جبکہ کمرے مین فرحا سو رہا تہا تلوار برہنہ ہاتھ مین لیکر اُسکے قتل پر آمادہ ہوگیا لیکن اُسکی نیک بیوی نے اسوقت تو اُسکو دم دلاسا دیکر ٹال دیا لیکن ہر وقت فرحا کے قتل کرنیکی فکر مین غاصب مشغول رہتا بعد سکوت بسیار وفادار نے یہ کہا۔

وفادار۔ آپ کے حسن اخلاق کا یہ سبب ہے جو رشید صاحب آپکے ساتھ کیے تہے یہ دولت ورتبہ خدمات کا صلہ ہے۔

غاصب۔ یہ آپ لوگون کی مہربانی کا سبب ہے ورنہ مین کس قابل ہون چہا اب آپ لوگ جاکر کمرے مین آرام فرمائین کیونکہ رات زیادہ آگئی ہے آپ کو تکلیف ہو رہی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرحا اور وفادار دونون غاصب کے پاس سے اُٹھہ کر چلے آئے اور کمرے مین جا کر لیٹ رہے۔

پانچوان باب

امان آپ مجھکو کسپر چھوڑتی ہین۔

قریشہ اور اسکی مان خواب استراحت سے اٹھین اور اسطرح گویا ہوئین

قریشہ کی مان۔ قریشہ مرزا تو ابھی تک نہین آیا نہ معلوم کیا وجہ ہے کہ اسنے ابھی تک ادہر کا رُخ نہ کیا۔

قریشہ۔ مین خود پریشان ہون کیا کرون اگر آپ مناسب سمجھین تو دوسرے آدمی کو وہان بہیجدیجیے۔

قریشہ کی مان۔ پتہ نہ معلوم ہونیکی حالت مین دوسرے آدمی کو کیا بہیجون مین اپنی زبان سے کچھہ نہین کہہ سکتی نہ معلوم کہ . . . . . .

استنے مین خادمہ نے آکر کہا اے حضور مرزا جعفر آگئے اور آپ کو سلام کہتے ہین

قریشہ کی مان۔ (خوش ہوکر) طاہرہ تم جلد جاؤ اور مرزا کو میرے پاس بلالاؤ طاہرہ نے جاکر مرزا کو اُن کے پیام سے آگاہ کیا اور آپ دوسری کام کو چلی گئی مرزا نے آکر اسطرح کہا۔

مرزا۔ حضور مین نے تمام بلغاریہ اور کمپیٹل اور کانسٹا مین تلاش کیا لیکن دونون صاحبون کا پتہ نہ چلا آخر مجبور ہوکر واپس چلا آیا۔

اس خبر کو سنکر قریشہ اور اسکی مان دونون مایوس ہوکر رہگئین چونکہ قریشہ کی مان اس عرصہ مین اور بہی زیادہ علیل ہوگئی یہانتک کہ حلق سے پانی بہی نہ پیا جاتا ہر وقت پلنگ تہا اور وہ صاحب بیمار۔ قریشہ کی مان نے ہر چند کہا کہ ایسی ہی حالت سے مجھکو وطن پہنچا دو ایسا نہو لیکن قریشہ نے اس بات کو ہرگز پسند نکیا کیونکہ اسکو یہ خیال تہا کہ ایسا نہو کہ اثناء سفر مین تکان راہ سے گھبرا کر بیمار ہی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ماں جان نہ دے بیٹھے۔

قریشیہ کی ماں ۔ قریشیہ اب مین اچھی ہون تم مجھکو ایسی صورت سے وطن کو لیچلو کیونکہ اب تمہاری طبیعت میری علالت اور نیز تنہائی کی وجہ سے زیادہ گھبرائی ہوگی۔

قریشیہ ۔ نہین اماں میری طبیعت نہین گھبرائی ہے مین آپکی دعا سے اطمینان کے ساتھ یہان رہتی ہون ۔ آپ میری طرف سے کسی طرح کا ملال اپنے دل مین نہ لائین ۔

قریشیہ کی ماں ۔ خیر تمہاری مرضی مجھکو تو ہرطرح تمہارے آرام کا خیال ہے

ہماری ہیروین اپنی ماں کی زیادتی علالت دیکھکر ششدر رہ گئی کیونکہ اُسکی بیماری نے وہ پاؤں پھیلائے تھے کہ ہم کچھ نہین کہہ سکتے بخار بڑھگیا دنرات خفیف سا کھانا پینا یک لخت چھوٹ گیا رفتہ رفتہ یہ نوبت پہنچی کہ ایک دن صبح کے آٹھہ بجے سے طبیعت زیادہ خراب ہوگئی ڈاکٹر بلائے گئے لیکن زندگی کا علاج تو سوائے حکیم مطلق کے دوسرے کے پاس موجود ہی نہین سب مجبور تھے لاکھہ ادویات کا استعمال کیا لیکن ایک نے نفع ندیا قسم قسم کی عرق دافع بخار دیئے لیکن توبہ ایک کا بھی اثر اس بیمار غم پر نہوا یہ لوگ جتنی کوششین کرتے تھے اتنی ہی بیماری اور ترقی کرتی تھی ۔

ہماری ہیروئین لاکھہ تدبیرین اپنی والدہ کی صحت کے لیے کرتی تھی لیکین ایک کارگر نہوتی تھی جب مایوس ہوجاتی تو یون کہتی کہ اگر کوئی ڈاکٹر میری والدہ کی زندگی کا کفیل ہو تو جتنا روپیہ وہ مجھسے چاہے لیلے مین روپیہ کی کوئی حقیقت اپنی والدہ کی زندگی کے مقابلہ مین نہین سمجھتی ہون اسپر ڈاکٹرون نے متفق ہوکر کہا یہ تو خدا ہی کو اختیار ہے وہ ایسے بیمار کو صحت عطا کر سکتا ہے ۔

قریشیہ ان مایوسانہ الفاظ کو سنکر غمگین ہوگئی اور اپنی تقدیر پر شاکر ہوکر باقی حصہ زندگی کا بسر کرنیکو تیار ہوگئی ۔ کیونکہ اطبا حاذق نے صاف جواب دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سے اتنے مین صاحب بیمار نے پانی مانگا قریشیہ پانی لیکر دوڑی اور سرہانے بیٹھ کر اس طرح گویا ہوئی۔

قریشیہ۔ امان آپ مجھے کس پر چھوڑتی ہین میرا تو دنیا کے پردہ پر سوا تمہارے کوئی نہین افسوس جب آپ کے دشمن نہونگے تو مین کیونکر اپنی زندگی کے دن پورے کرونگی۔

قریشیہ کی مان۔ (آسمان کیطرف اشارہ کر کے) تمہارا نگہبان اللہ ہے وہ تمہاری خبرگیری کریگا۔

قریشیہ۔ امان مجھکو کیون بیگانی ملک مین لا کر تنہا چھوڑ کر آپ مجھسے منہ موڑتی ہین ابھی امان آپ تو ابھی سے چپ ہو گئین واللہ آپکو اسقدر جلدی کرنا لازم نہین ہے بیمار نے صرف ایک ہچکی لی اور جان بحق تسلیم ہوئی۔ قریشیہ یہ حالت دیکھکر چیخین مار مار کر رونے لگی جسکی حالت دیکھنے سے جگر کے ٹکڑے ہوتے تھے۔

قریشیہ۔ امان کیا اسی دن کے لیے آپ مجھکو وطن سے لائی تھین کہ مجھے تنہا چھوڑ کر مین چلی جاؤنگی اگر آپکو مجھسے یون بیوفائی کرنی تھی تو مجھکو ہرگز بیگانی ملک مین لا کر تنہا نہ چھوڑتین۔ امان اب مین کیونکر تنہا وطن جاؤنگی۔ اور مجھکو کون وطن پہنچائیگا افسوس تمکو تو پدر اور آصف کی اور بابا جان کی جدائی نے دنیا سے کھو دیا کاش آصف اور ابا جان سے ملاقات ہو جاتی تو یہ مصیبت تمہاری ساتھ نجاتی اور تمکو موت اسطرح نہ آتی پیاری امان اب مین کس برتے پر اپنی زندگی کے دن بسر کرون پیاری امان ذرا منہ سے دیکھو کیون مجھسے ناراض ہو گئین۔

قریشیہ کے پاس جو دو ایک عورتین رہا کرتی تھین انھون نے اُسکی دلاسا دیکر تشفی کے الفاظ کہے لیکن اُسکے مجروح دل پر ایک کا اثر نہوا ہر چند انھون نے دلدہی سعی کیا لیکن اُنکی کون سنتا تھا بوقت تمام میت کو نہلا دُہلا کر کفن پہنا دیا۔ قریشیہ یہ حال اپنی آنکھون سے دیکھکر اور بھی پچھاڑین کھانے لگی دل کب قرار پہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آنیوالا تہا - رات دن بیتاب تہا اور وہ بہی - وہ ایک لڑکپن سکی ہمجولی قاہرہ
کی رہنے والی تہین اُن سے محبت زیادہ ہوگئی تہی وہ نہایت شفقت سے
اُسکو سمجہاتی تہین کہ بہن اگر تمہاری یہی حالت رہی تو خدا جانے تمہارے
مزاج کی کیا حالت ہو جسکے جواب مین سوائے حسرت کے ساتہ منہ کو دیکہکر
چُپ رہجانے کے سوا کوئی جواب نہ تہا - ایک چپ ایسی لگی کہ اگر لاکہہ
قفل سکوت کو کلید تدبیر سے کہولا لیکن ہرگز نہ کہلا متحیر ہوکر سب لڑکیاں
چپ ہو رہین بعد کئی ماہ کے البتہ اتنی بات ضرور ہوگئی کہ گہر مین سے
اُٹھکر سامنے والے دریچہ مین آبیٹھتی تہی اور چمن کی بہار اور دریا کی لہرون سے
اپنے دل کو خوش کیا کرتی تہی اور کبہی گورستان جاکر اپنی ماں کی قبر کو گلے
لگاتی اور روکر اپنے دل کی بہڑاس نکالتی -

اسی اثنا مین وصفیہ بہی ادہر آگئی اور بعد مزاج پرسی اسطرح گویا ہوئی
وصفیہ - کیون قریشہ آپکی والدہ کیا علیل تہین - بہن آپنے تو ہمکو اُن کی
علالت سے بہی اطلاع نہ دی کاش آپ انکی علالت کی اطلاع دیتین تو مین
ضرور اُنکے دیکہنے کو آتی لیکن اس امر کا افسوس دل مین باقی رہا کہ اُنکو نہ دیکہا -
قریشہ - کیا عرض کرون وہ تو ہاتہون مین سی کہیل گئین اگر مجہکو یہ معلوم ہوتا
کہ وہ اسقدر جلد مر جائینگی تو مین انکو یہان کیون رہنے دیتی اپنے عزیزونکو خبر کرتی
وصفیہ - بوقت روانگی اُن کی طبیعت تو ضرور ناساز تہی اُنہون نے
آپ سے کہا نہین -
قریشہ - ہان وہ تو اکثر ایسی باتون کو مجہسے چھپایا کرتی تہین اگر وہ مجہے روانگی
سے پہلے اپنی علالت کی بابت کچہہ بہی خبر دیتین تو مین ہرگز ان کو نہ لاتی اور نہ
یون بیگانے ملک مین تیر قضا کا نشانہ ہوتین - یہ سفر بہن ہمارے واسطے
نہایت غمزدہ ہوا کیونکہ جس اُمید پر ہمنے اپنا وطن چہوڑا تہا وہ پوری نہوئی بر
عکس اسکے اپنی والدہ کو اس منحوس سفر کے نذر کردیا اور برادر و بندر کو دیکہنا نصیب

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وصفیہ - بیوی بہن کیا تمہارے باباجان یہان تشریف نہین رکہتی ہین-
قریشہ - (ایک ٹھنڈی سانس بہرکر) پیاری وہ کہان ہمکو ملے اون کی اُمید مین تو ہماری حسرتون کا خون ہوگیا کاش وہ یہان ہمکو ملجاتے اور امان سے ملاقات ہوجاتی تو ہماری ساری اُمیدین پوری ہوجاتین اب تو اُن کے نہ ملنے سے تمام اُمیدین خاک مین مل گئین -
وصفیہ - قریشہ تم نے کسی دوسری جگہہ بہی تلاش کیا -
قریشہ - اے بہن تمام جہان چہان مارا لیکن باباجان کا کہین پتہ نہ ملا مجبور ہوکر مرزا واپس چلا آیا -
وصفیہ - آخر کیا وجہ ہے نہین اس مین بہی کوئی ضرور بہید ہے ورنہ اُن کا ملنا دشوار امر نہ تہا -
قریشہ - بہن میری سمجھہ مین تو کچھہ نہین آتا کہ کیا وجہ ہے کہ کوئی فرد بشر یہ کہتا ہی نہین کہ ہمنے تمہارے باباجان و برادر کو کہین دیکھا ہے -
وصفیہ - اچہا تو آپ وطن کو کب چلیگا -
قریشہ - افسوس وطن جاکر اب مین کیا کرونگی کیا وطن مجھسے اپنی دیکت شدہ کو نہ طلب کریگا کہ تو میرے مہربان کو کہان کہو آئی تو اُسوقت مین کیا جواب دونگی اے ہے مجھہ سے تو کوئی جواب بن نہ آئیگا -
وصفیہ - اگر آپ یہان پیارے اور رہینگی تو شاید آپکی طبیعت ناساز ہوجائیگی کیونکہ ہروقت تمکو اپنی مادر کا دہیان رہیگا -
قریشہ - آہ مین اپنی مان کے مقدس مزار کو چھوڑکر کیسے چلی جاؤن یہان اتنا تو ہے کہ مادر کی قبر ہی سے لپٹ کر اپنی دل کی بہڑاس نکال لیتی ہون وطن مین کسکو در دجگر سناکر جی کی گرمی کو فرو کرونگی -
وصفیہ - یہ خیالات تو جانے آپکو کبتک آزردہ رکہینگے -
قریشہ - کیا تم یقین کرتی ہو کہ میرا دل قرار پاجائیگا یہ ہرگز ممکن نہین میرا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حال تو کسی شاعر کے اس شعر کے موافق ہے جو مجھکو رکارڈ کی ذریعہ سے یاد ہو گیا ہے
مجھسا ندے زمانہ کو پروردگار دل
آشفتہ دل فریفتہ دل بیقرار دل

وصفیہ - ہان ہان اس سے بھی کئی نمبر زیادہ ہے یہ مین تھوڑی کہتی ہون کہ آپکی بیقراری دل کو تسکین ہو نہین یہانپر اور زیادہ ہو جائیگی -

قریشہ - اچھا آپ لوگ مجکو میری اصلی حالت پر چھوڑ دین -

اس بات کے سننے سے وصفیہ تو چپ ہو رہی کیونکہ اسنے اندازہ کر لیا کہ قریشہ کا دماغ اسوقت صحیح نہین ہے اسکو زیادہ نہ چھیڑ وا سکے پاس سے اٹھکر چلی آئی لیکن قریشہ کچھ ایسی یاد مادر مین مستغرق ہو رہی تھی کہ اسکو وصفیہ کا پاس سے اٹھنا بھی معلوم نہوا اسیطرح ایک مدت یہی حالت رہی نہ کچھ کھایا نہ کچھ پیا - کبھی آسمان سے شکوہ کرنا - کبھی دل ہی دل مین غمگین ہونا - کبھی پدر کی بے اعتنائی پر رونا اور مادر کی مرگ پر آٹھ آٹھ آنسو بہانا کبھی چرخ کجرفتار کی شکایت کرنا کبھی دل تھام کر چپ رہجانا -

چونکہ وصفیہ ایک ہوشیار ذی لیاقت لڑکی ہے اس نے قریشہ کی حالت کو دیکھکر ایک ڈھنگ اختیار کیا یعنی اوسکو ناول بینی پر توجہ دلائی - رفتہ رفتہ قریشہ کی حالت ٹھیک ہو گئی اور ایک عمدہ سبق ان سے اسکو ملا کیونکہ ناول کا انجام کومیڈی (خوشی) یا ٹریجیڈی (غمی) پر ہوتا ہے لیکن قریشہ ٹریجیڈی کو دیکھنا پسند کرتی ہے کیونکہ غم کی حالت سے اسکو زیادہ دلچسپی تھی اسیوجہ سے اس نے دفعتاً کروٹ بدلی اور جو اسکو غم تھا وہ رفتہ رفتہ فرو ہو گیا -

ایک روز اپنے کمرے مین بیٹھی ہوئی دریائی منظر کو دیکھ رہی تھی اور خوش ہوتی تھی اتنے مین وصفیہ بھی سامنے سے مسکراتی ہوئی آئی اور ہنسکر اس طرح کہا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وصفیہ۔ پیاری قریشہ بفضلہ اللہ اب تو طبیعت ناساز نہین رہتی ہے۔

قریشہ۔ جی ہان۔

وصفیہ۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ آپکی طبیعت نے پہلو بدلا۔

قریشہ۔ پہلے پہلے تو میری طبیعت بہت وحشت زدہ رہی اب کئی مہینہ سے
جو مین نے ناول وغیرہ دیکھنا شروع کر دیئے ہین اسوجہ سے میرا دل قرار پا گیا
ہے مین آپکی اس رائے کا کہانتک شکریہ ادا کرون جسنے بگڑے ہوئے دل
اور طبیعت کو قرار واقعی دیا لیکن آہ وصفیہ مین کیا عرض کرون دل بیچین ہے کسی
پہلو قرار ہی نہین آتا نہ معلوم اسمین کونسا مقناطیسی اثر رکھا ہے۔

وصفیہ۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ تمہاری پیاری مادر کو یہ اپنے آغوش مین لیے
ہوئے ہے اسلیے تمکو یہ مقام زیادہ پیارا معلوم ہوتا ہے۔

قریشہ۔ یہ وجہ ہو اور تو کوئی ظاہرا وجہ مجھکو نظر نہین آتی۔

وصفیہ۔ تمہارے دو جہاز جو لوسینا کو گئے تھے انکا روپیہ آگیا یا نہین۔

قریشہ۔ ابھی تک روپیہ نہین آیا ہے مین نے دو تار بھی دیئے ہین لیکن
وہان کے مرچنٹ نے کوئی جواب نہین دیا نہ معلوم کیا وجہ ہے۔

وصفیہ۔ خدا جلد آپکو کامیاب کرے۔

یہ باتین ہو رہی تہین کہ اتنے مین ایک تار پوسٹ مین نے لا کر دیا
جسکو قریشہ نے کھولکر دیکھا تو یہ تحریر تہا کہ جسوقت سے ہمنے بحری سفر اختیار کیا
تہا ہمکو کوئی فکر کسی قسم کی واقع نہین ہوئی لیکن جب قریب پانسو میل کے
لوسینا رہگیا ہوگا کہ اگبوٹ کا انجن بگڑ گیا اور ہمکو اسکی وجہ سے ایک ہفتہ تک
پریشانی رہی آج سہ پہر کو ہم لوگ مع الخیر لوسینا مین پہونچگئے اب آپ کسی قسم کی فکر
نہ کیجیے انشاء اللہ تعالی یہان کے دلال سے ریشمی پارچہ کا نرخ معلوم کیا گیا تہا نہایت ارزان
ہے ہم اُمید کرتے ہین کہ منافع کثیر ہوگا۔ (المرقوم منیجر اسٹیمر)

وصفیہ۔ لو بہن مبارک آپکو تو سخت پریشانی اس امر کی تہی کہ جہاز کی آجتک خیریت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیون نہین معلوم ہوئی۔

قریشہ۔ بہن کچہہ آپ لوگون کی دعا کا باعث ہی جو آج مجھکو ایسی خوشخبری ملی

وصفیہ۔ بہن تمہارا تجارتی کام یہان بہی خوب چل رہا ہے۔

قریشہ۔ پیاری وصفیہ سب ڈہنگ امان ہی نے مجھکو سکہا دئیے ہین ورنہ مین اس قابل ہرگز نہ تہی بہلا مجہسے ایسے کام کیونکر انجام کو پہونچتے یہ انکی ہادیانہ الطاف وشفقت کا باعث ہے جو مجھکو یہ کام سکہا گئین بہن اگر آجکو یہ کام نہ آتا تو مین کیونکر اپنی زندگی کے دن عیش کیساتہہ بسر کرتی مجھکو تو مصیبت کا سامنا ہوتا اور مین ششدر سامنے کہڑی یہ تماشا دیکہا کرتی۔

وصفیہ۔ ہان درست ہے وہ آدمی کس کام کا جسکو دنیا مین رہکر کوئی کام نہ آوے اُس سے تو جانور بہتر ہین ماشاءاللہ آپکو تو دستکاری بہی اچہی آتی ہے رومال ردمی فلیش تمہارے ہاتہہ کا ایک ادنیٰ کام ہے۔

قریشہ۔ یہ بہی امان کی اعلیٰ تربیت کا نتیجہ ہے جو انکی یادگار آج تک ہو رہی ہے یعنی انہون ہی نے یہ کام چہوڑ دیا تہا کیونکہ آنکی نظر ذرا کمزور ہو گئی تہی۔

وصفیہ۔ ان جہازون مین تم نے کیا مال روانہ کیا ہے۔

قریشہ۔ کچہہ رومال میرے ہاتہہ کے کڑہے ہوئے ہین کچہہ استنبولی کمل اور کچہہ اونی کپڑا ہی۔ کچہہ برتن تام چینی کی ہین یہ اسطرف نہایت مناسب قیمت پر فروخت ہوتے ہین۔

وصفیہ۔ کیا یہ اشیاء یورپ مین نہین ہوتی ہین؟

قریشہ۔ ہوتی کیون نہین ہین ذرا وہان کم ہوتی ہین اور ادہر کے ملکون مین بکثرت ہوتی ہین البتہ ہمین لوگ لیجاتے ہین تو وہان افراط ہو جاتی ہے

یہ باتین کرکے ایک دوسرے سے رخصت ہو گئین

چہٹا باب

پدر اسقدر تو ظلم نہ کیجیے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جس بات کا کھٹکا ہو اسکو پہلے دور کر دینا چاہیے جو جہانگر پاؤن سے الجھے اسکو جڑ سے اکھاڑ کر پھینکدینا چاہیے تارے جب ہی عروج پاتے ہین جب چاند چھپ جاتا ہے دولت اسوقت ہاتھ آتی ہے جبکہ انسان سخت دل ہو کر کام کرتا ہے ورنہ بزدل انسان کچھ نہین کر سکتا اگر مین آج اپنا دل نرم کرون تو کل اس جائداد کا مالک کیونکر بن سکتا ہون پس مجھکو سخت دلی سے کام کرنا لازم ہے ۔

ہان اے نرم دل تھم ڈر نہین ۔ اے آسمان کے روشن تارو مجھکو آنکھین پھاڑ پھاڑ کر نہ گھورو اے اس مکان کی آرایش تو مجھکو نہ دیکھ ۔ اے آقا کی نامدار کی یاد تو میرے دل سے نکل جا تاکہ مین اپنے ارادے مین کامیاب ہو جاؤن کیونکہ اگر تو میرے دل مین متمکن رہیگی تو مجھکو اس ارادہ سے باز رکھیگی جو آج مین اپنے دل مین ارادہ کر چکا ہون ۔ اے زمانہ کی نیکی تو میرے سامنے سے ہٹ جا مجھکو کیون اپنی بھولی صورت دکھا رہی ہے اے مجھکو ابھارنیوالی بدی کے خیالات تم اور ذرا میرے دلمین قدم زن ہو جاؤ ایسا نہو کہ مجھکو زمانہ کی نیکی اگر اس کام کے کرنے سے روک لے اور مین پر ارمان ہی رہجاؤن ۔ (تلوار ہاتھ مین مضبوط تھام کر اور نیام سے نکالکر) کیون تو اے تلوار میرا ساتھ دیگی اور مجھکو خزانہ امید کی کنجی دلائیگی کاش یہ میری سنہری امیدین کامیابی کے درجہ پر پہنچ جائین تو کیسا اچھا ہوگا اسوقت مین ذرا بھی اس کام سے درگذر کرتا ہون تو وہ جائداد مجھکو ہرگز نہین ملیگی جسکے لیے مین جی دے رہا ہون ۔

اسوقت ہم ایک لڑکا خوردسال شجر امید کی نوخیز ڈالی چمن آرزو کا نونہال ایک باغ تمنا کا گل سنہری پر پڑا پاتے ہین اور مسہری کے نیچے ایک جوان کو سوتا پاتے ہین ہمکو اندازے سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ جوان غلبۂ نیند سے بیخبر سو گیا ہے کیونکہ ٹھیک طور سے پلنگ پر نہین ہے اور قریب ہی اسکی ایک ظالم شخص کو برہنہ تلوار ہاتھ مین لیے کھڑا دیکھتے ہین ۔ جسوقت اس شخص نے تلوار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

والا ہاتھ جو لڑکا مسہری پر سو رہا تھا اُسکے مارنیکو اُٹھا ہی تھا کہ اتنے مین ایک لڑکا اور ایک عورت پیچھے سے بھاگتے ہوئے آئے اور دوڑ کی اُس عورت نے اُس شخص کا ہاتھ جو بیگناہ کے قتل پر اُٹھایا چاہتا تھا پکڑ لیا اور لڑکا پاؤن میں گر کر اسطرح دونون گویا ہوئے۔

وہی عورت۔ اس بیگناہ کے قتل سے آپکو کیا نفع؟

وہی ظالم۔ تجھکو کیا خبر کہ مجھکو کیا نفع افسوس تمہین لوگون نے عیش زندگی کو خاک مین ملا دیا ہے۔

وہی لڑکا۔ پدر اسقدر ظلم نہ کیجیے۔ یہ ہمارا آقازادہ ہے۔

وہی عورت۔ بیگناہون کے خون سے پرہیز کرو۔ خدا تمکو قہر کی نظر سے دیکھتا ہے جس بات کو تم نے سوچ رکھا ہے وہ ہرگز تمکو خزانہ کی کنجی نہ دیگی بلکہ آگ کے خزانہ مین ڈھکیل دیگی۔

وہی ظالم۔ (غصہ ہوکر) او خام خیال تم کیون میرے عیش کی راہ مین کانٹے بوتے ہو دنیا کا پیسہ اسیطرح ہاتھ آتا ہے۔ ایک جب خاک مین ملجاتا ہے تو دوسرا عروج پاتا ہے۔

وہی عورت۔ ہمکو ایسے پیسہ کی ضرورت نہین ہے کہ ہم اپنے ولی نعمت کا گلا کاٹکر اُس سے مالدار ہو جائین یہی کیا کم ہے کہ ہماری تجارت لاکھون روپیہ سے ہو رہی ہے۔

وہی ظالم۔ ارے بیوقوف تو کیا جانے جسوقت اس جائداد کی آمدنی میری ہاتھ مین آئیگی اُسوقت اس روپیہ کو تجارت مین صرف کرونگا تو جنرل مرچنٹ کہلاؤنگا۔ اُسوقت میرا کروفر دنیا کی شاہون سے فزون ہوگا۔

وہی لڑکا۔ پدر برادر فرحت کے ساتھ تو یہ ظلم نہ کیجیے۔ میرا کلیجہ کانپتا ہے۔

وہی ظالم۔ (ڈانٹ کر) پاجی کتے تو ان باتون کو کیا جانے۔

اب ہمکو اندازہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ غاصب اور اسکی عورت اور لڑکا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لڑکا ہے جو فرحت کے قتل کے بانی ہے۔ غاصب اُسکی کہنے کو ہرگز خیال مین نہین لاتا اور بگڑکر کہتا ہے کہ تم میرے عیش مین خلل ڈالتے ہو کیا خبر تمکو اس کے زندہ رہنے سے میرے عیش زندگی کی راہ کہانتک مسدود رہی ہے۔

زوجہ غاصب (نہایت نرمی سے) اچھا مین یہ پوچھتی ہون کہ تم اُسکی نوجوانی کیون خاک مین ملاتے ہو اور صیاد بنکر اُس عندلیب بیکس پر ستم کرتے ہو اور چہچہاتے ہوئی بلبل کو گل آرزو سے جدا کرتے ہو۔ مناسب ہوگا کہ اگر آپ اُسکی گردن مین زنجیر ڈالکر اور اُمید کے پنجرے مین قید کر دیا جائے تو نہایت انسب ہوگا کیونکہ اُسنے تو ابھی باغ عیش کی کوئی فضا بھی نہین دیکھی جو آپ شجر تمنا کو جڑ سے کاٹکر پھینکے دیتے ہین۔ مین اسوقت سفارش کرتی ہون کہ اب اس غریب بے پدر کو کوئی دم اور جینے دیجیے کیسا اچھا ہو جو آپ آقازادے کے خون سے باز آئین۔

غاصب۔ او کم عقل عورت جو بلبل ہمارے باغ کو تاراج کرے اُسکو مین صیاد بنکر بال و پر اکھاڑ ڈالون تو کیا کرون کیونکہ وہ میرے گل اُمید کو اپنی ملک جان کر رس چوس رہا ہے ایسے بلبل کو خدا جلد غارت کرے۔

زوجہ غاصب۔ (اُف اُف آپکی زبان ہی) اسوقت مین کیا سُن رہی ہون کیا اُسکے برباد کرنے سے تمہارا خزان دیدہ باغ سرسبز ہو سکتا ہے ہرگز نہین۔ پھر کس لیے ظلم پر کمر باندہی ہے۔

غاصب۔ (غضبناک ہوکر) او نادان عورت مین ایسے بلبل کو پاؤن سے مسلکر کیون نہ پھینکدون کیونکہ اُس نے سراچی دکھایا ہے اگر اسوقت مین اُسکو تمہارے کہنے سے زندہ چھوڑدون تو میرے عیش کو پھر کر خاک مین ملائیگا

محفوظ۔ (فرزند غاصب) پدریہ سب کچھ صحیح ہے لیکن باغ جب ان مین بہ گل شگفتہ ہوتے ہین وہ عندلیبان ہی کے واسطے مخصوص ہین تاکہ اُسکی خوشبو سے صیاد اپنے مشام جان کو تازگی دے کیا دنیا کی شوق فرحا کو ظلم کی داد زندگی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بالفرض اگر دنیا کے منصف مزاج اور عادل شہ اُسکی مروت کر کی فرحا پر ظلم کرین تو کیا داور محشر بھی فریاد نہ سُنیگا اور اُس بیکس کی فریاد کی داد نہ دیگا۔ یہ غیر ممکن ہے
غاصب - او مغرور لڑکے تیرا کدھر دھیان ہے ذرا ہوش کر اور میرا فرنہ جان جسوقت وہ عدالت حق تعالیٰ مین فریاد کرنے جائے تو تو بھی اُسکی ہمراہ گواہی کو جانا
زوجہ غاصب - (مایوس ہو کر اپنے بیٹے سے) افسوس بیٹا جو خونی خون کہونے پر آمادہ ہو تو اُسپر ہماری نصیحت ہرگز اثر نہین کر سکتی۔ بیکار ہی اسکو پند و نصیحت کرنا بیشک صاحبزادے صاحب کی جان لیکے ملیگا (شوہر سے) لیکن یہ بھی خیال رہے کہ آپ کبھی شاد ہو کر نہ بیٹھینگے۔
غاصب - ارے تم دونون احمق بلکہ دیوانے ہو مین تمہارے عیش کا سامان مہیا کرتا ہون اور تم اُسکو ٹہوکر دن سے ٹھکرلتے ہو۔
زوجہ غاصب - ہم کو ایسے سامان عیش کی ضرورت نہین۔
محفوظ - پدر ذرا تم جاؤ آقازادے پر اسقدر ستم نکرو۔ خدا کے آگے کیا منہ دکہاوگے افسوس آپکی ان حرکات پر موت کھڑی ہوئی ہنس رہی ہے اور ظلم کا فرشتہ کہڑا مضحکہ اڑا رہا ہے۔
غاصب - تم لوگ بیکار مجھکو نصیحت کر کے میرا دماغ پریشان کرتے ہو مین ہرگز اپنے ارادہ سے باز نہ آؤنگا۔
محفوظ - پدر تمکو جہنم کی آگ آنکہین پہاڑ پہاڑ کر ڈہونڈہ رہی ہے اور ظلم کا فرشتہ تمہاری تلاش مین پہر رہا ہے۔
اس جملہ پر غاصب بگڑ گیا اور جہنجلا کر برہنہ تلوار ہاتھ مین لیکر محفوظ کیطرف جھپٹا اس ستم کو دیکھکر زوجہ غاصب بولی ”کیا ستم کرتا ہے جو فرزند ہی کے گلے پر شمشیر ظلم پہیرتا ہے“
لڑکا تو یہ رنگ دیکھکر فرار ہو گیا اب اس نے فرحا کی طرف رُخ کیا جسکے آڑے اُسکی نیک بیوی آگئی اور کہا ”اواحسان فراموش کیا کرتا ہے“

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اوسکو زور سے دہکا دیا جسکے صدمے کی تاب نہ لاکر وہ چارون شانے
چت بیہوش ہوکر گری اسکے گرنے کی آواز سے فرحا اور وفادار چونکے اور اُٹھ
بیٹھے اور متحیر ادہر اودہر دیکھنے لگے۔

غاصب - پیارے فرحا تمہاری جان میرا ناپاک لڑکا لینے کو آیا تہا مین نے
اُسکو اسکا مزا خوب چکہا دیا۔ پیارے فرحا تیرے اوپر سے ایسے سو لڑکے
نثار کرنیکو تیار ہون کیونکہ تو میرے مرحوم آقا کی یادگار ہے۔

وفادار - کیون نہین آپ ایسے ہی ذی مروت ہین اور غربا پرور ہین آپ
جیسے بہت کم لوگ ہوتے ہین اسطرح آپ انکی نگہبانی کرتے ہین اور تعلیم
مین بدل وجان مصروف ہین آپ ان کو جسقدر شفقت کی نظر سے دیکہین
تہوڑا ہے کیونکہ انہین کے باعث آپکو جوکچہ ثروت ہے وہ انہین کے
والد کا صدقہ ورنہ کل آپ ایک ادنے سوداگر تہے - اور آج لاکہون روپیہ کا کام
تجارتی چل رہا ہے۔

غاصب - بیشک بیشک یہ کوٹھی اور تمام سوداگری کروفر سب اسی
کا ہے۔ مجہکو تو نہ بچون کی محبت نہ جورو کا دہیان اسکی تربیت کا خیال ہے

فرحا - بجا ارشاد ہے - میرے سر پر آپ مثل پدر سایہ افگن ہین بلکہ آپ تو
پدر سے بہی زیادہ شفقت فرماتے ہین اور ہردم میرا خیال رکہتے ہین مین
اُن احسانات کے بار سے اپنی گردن نہین اُٹھا سکتا۔

غاصب - مین کیون نہ تمہارا خیال رکہون تم میرے دلکا چین ہو۔

وفادار - یہ بہی تو آپ پر بدل وجان قربان ہین بلکہ دم دیتے ہین اور ہر وقت
اُٹھتے غاصب اور بیٹھتے غاصب سوتے غاصب جاگتے غاصب ہی کا نام
بازبان جاری رہتا ہے۔

ظلمت
غاصب - اچہا فرحا تم میرے ہمراہ آؤ مین تمکو اپنے کمرے مین بٹھاکر
تمام رکہونگا - مجہکو اب تمہاری جان کا خطرہ ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرحا۔ مناسب ہے آپ مجھکو جہان حکم دینگے مین وہان چلونگا۔

غاصب فرحا کو اپنے ساتھ لیگیا کہ اتنے مین اُسکی زوجہ کو ہوش آیا اِدہر اودہر دیکھکر اور گھبراکر وفادار سے کہا " وفادار افسوس وہ ظالم صاحبزادہ کے قتل پہ آمادہ ہے اُس بیکس کو کہان لیگیا تو نے ایسے ظالم شخص کے ساتھ ایسے معصوم بچے کو چھوڑ دیا ارے وہ تو اُسکے خون کا پیاسا ہے وہ ضرور اُسکو قتل کر کے چھوڑے گا۔

وفادار (دہاڑ کر) اُف اگر وہ آقازادے کے ساتھ ایسا ستم کریگا تو کیا انتقام کا فرشتہ اس کا بدلہ نہ لیگا اُسنے تو تمہارے لڑکے محفوظ کا نام لیا ہے کہ یہ ظالم پیارے شہزادے تمہارے مارنے کو آیا تھا مین نے اُسکو اُسکی سزا دیکر پھونکدیا کر دیا۔

اتنے مین غاصب آگیا۔

غاصب۔ یہ ساری اسکی افترا پردازی ہے وہ خود معصوم کے قتل پر تُلا ہے

وفادار۔ افسوس جسکا نمک کہاوے اُسیکو خاک مین ملانیکی کوشش کرے جس شجر کے سایہ مین بیٹھے اُسی کی شاخ توڑ کر پھینکے۔

غاصب کی بیوی۔ آجکل دنیا یہی دستور ہے۔

وفادار۔ مین جاتا ہون اور آقازادے کی نگہبانی کرتا ہون۔

زوجہ غاصب۔ وفادار وفادار مین بھی تیرے ساتھ چلتی ہون اور جہانتک ممکن ہوگا جان لڑاونگی اور آقازادے کی جان بچاونگی۔

وفادار اور زوجہ غاصب دونون فرحا کی تلاش مین غاصب کے گھر سے کی طرف چلے۔

ساتوان باب

کاش وہ سمجھے اگر خواب ہے تو کیا اچھا ہو

اسوقت ظالم قتالی دیکھیے ہون وہ بیٹے بیوی کو بٹھایا ہے رہین جو ابھی ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

خالی نہین ہے کسی کو کسی سے محبت ہے کوئی عمارت عمدہ عمدہ تعمیر کراتا ہی کوئی شکار
سے شوق رکہتا ہی کوئی سواری کا گرویدہ ہے کوئی اچھے لباس کا شیدا ہے پس
اسیطرح آپکو اس آواز سے دلچسپی ہے تو گناہ نہین۔

قریشہ - تمہارا کہنا درست ہے لیکن مین ایسی خیال والی لڑکی کو حقارت
کی نظرون سے دیکھتی ہون۔

وصفیہ - خدا ایسا ہی کرے کہ تم ثابت قدم رہو لیکن بہن دل کا آنا کسی بشر
کے قبضہ قدرت مین نہین ہے۔

قریشہ - مین ایسا دل ہی نہین رکھتی ہون جو خود مختار ہو - ابھی تک تو
مین دل پر حاوی ہون جسوقت دل مجھپر قبضہ کریگا اُسوقت مجبور ہو جاؤنگی۔

وصفیہ - یہ خوب بات ہی کہ جب طبیعت قابو سے نکل گئی تو کہدیا کہ میرا دل
قابو سے باہر ہے مین مجبور ہون اسکی بابت تو مین نے پہلے ہی عرض کیا تہا
کہ انسان دل سے مجبور ہوتا ہے پیاری تمہاری زندگی مین ایک دن ایسا
بہی آنیوالا ہے کہ تم جی سے بیچین ہوکر اور دل تہامے بیٹھی ہون گی اور ہم
کہڑے حسرت سے تمہارا منہ تکتے ہون گے اور تم خاموش ہو جاؤگی۔

قریشہ - ہاے ہے وصفیہ خدا میری زندگی مین وہ دن نہ لائے کہ میرے
دشمنون کی یہ کیفیت ہو خدا اُس دن کو مجھے موت دے یا میری زندگی
مین سے اسدن کو نکالدے تاکہ مین اُس نحس شکل کو نہ دیکھون۔

وصفیہ آپکا ملال قابل افسوس ہے بہن اسمین کسیکا چارہ نہین ہے
اگر کسیکی بانٹ لینے کا یہ غم ہوتا تو ضرور اسمین سے حصہ لیتے لیکن کیا کرون
مجبور ہون تمہاری مغموم صورت دیکہ دیکہکر میری صورت نہایت درجہ
پریشان ہوتی ہے پر کیا کرون خدا کی مرضی۔

قریشہ - مجھکو اب ہرگز امید نہین ہے کہ میری حالت جو پہلے تہی وہ پہر
ہو جاسکے کس سبب کہ زمانہ کی نیرنگیون نے مجھے دارفتہ کر رکہا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وصفیہ - بہن دنیا امید پر قایم ہے آپ اگر ابھی سے نا امید ہو جائینگی۔ اور اپنی زندگی کو برباد کرکے خاک مین ملائین تو آیندہ کیونکر کامیابی کی صورت نظر آئیگی - یہ باتین ان دونون کی آپسمین ہو رہی تھین کہ اتنے مین وہی آواز پھر آئی جسنے ہماری ہیروین کے صبر و قرار کا قافلہ لوٹ لیا تھا اُسکے سنتے ہی بیتاب ہو گئی اور تڑپنے لگی -

آواز - پیارے پدر مجھکو بھول جانے والے پدر میرا ہاتھ ظالم کے ہاتھ مین دیکر آپ کیون گم ہو گئے افسوس آپکی فرقت کا الم آپ کا ننھا سا بیمار اندر دکھ سہتا اور تڑپتا ہے -

دوسری آواز - (تسلی کرتی ہوئی) پیارے فرحا ذرا صبر کر دمرحوم کی روح کو غمگین کر رہے ہوگی - پیارے تڑپنے ڈھونڈنے سے کیا فائدہ - دل کو آپ سخت کیجئے یون اپنا لہو پانی ایک نہ کیجیگا اس جگہہ سب مجبور ہین عمر بھر سر دھنتے رہیے لیکن پدر کو نپائیگا اگر مرحوم جی اٹھتا تو اُسکی برابر لوگ زر تول دیتے اور اپنے رفیق باپ اور جھیتی ماں کو واپس لیتے لیکن یہان سب عاجز ہین

فرحا - اوف وفادار ایسا ستم تو مجھسے نہ دیکھا جائیگا کہ پدر کی قبر سامنے نظر آئے اور اس کا بیٹا اپنی آنکھون سے دیکھے حیف مادر کا پتہ نہین جانے اُس بیکس کا کیا حشر ہوا -

وفادار - پیارے ذرا صبر کیجیے واقعی آپ سا بد نصیب تو دنیا مین کوئی دوسرا البشر شاید ہی ہوگا کیونکہ پدر کا ظل عاطفت سر سے اٹھ گیا لیکن پیارے یہ آپکی بیقراری بلا وجہ ہے کیسی کہ یہ مقام عبرت ہے دیکھیے کیسے کیسے اولوالعزم تہ خاک ہو گئے جو تخت نشین تھے وہ کنج مرقد مین سوتے ہین - کل جو نخوت سے فرش مخمل پر قدم نہ رکھتے تھے آج وہ ہین اور فرش خاک ہے شعر اے الکان تخت وہ دولت کہان گئی

وہ نام کیا ہوا وہ حکومت کہان گئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آہا پیارے ناظرین اب ہم سمجھے یہ تو فرحا اور وفادار ہین۔ شاید فرحا اپنے پیارے باپ کی قبر پہ فاتحہ پڑہنے آیا ہے جو قبر کو حسرت زدہ صورت دیکھکر اسوقت رو دیا اس کے رونے کی آواز زمانہ کا دل ہلا دیتی ہے کبھی مایوس ہوکر اس طرح گویا ہوتا ہے۔

فرحا۔ پیارے وفادار دل بیقرار کو کسطرح تسکین دون میرا دل اُس ملال سے بیتاب ہو رہا ہے جو اُس روز غاصب کی موجودگی مین آپنے دیکھا یہ ساری غاصب کی افترا پردازی ہے کیا وفادار تم یقین کر سکتے ہو کہ غاصب میری جان کا خواہان نہین ہے اوسنے جو اپنے بیٹے محفوظ کا نام لیا ہے کہ وہ تمہارے مارنے کو آیا تہا سراسر جہوٹ بہتان کیونکہ محفوظ تو مجہپر دل و جان سے قربان ہے اور جی نثار کرتا ہے لیکن اُس سے ہرگز اُمید نہین کہ وہ میرے ساتھ ایسا سلوک کرے۔

وفادار۔ مجھکو اُس روز سے قطعی یقین ہو گیا کہ غاصب کے خیالات آپکی جانب سے خراب ہین۔

فرحا۔ (رو کر) پہر بہلا مین کیونکر اُس گہر مین زندگی کے دن پورے کر سکتا ہون جس مکان مین موت مجھکو آنکھین پہاڑ پہاڑ کر بہیانک صورت بنا کر دیکہے مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا۔

وفادار۔ تمہارے رونے سے میرے کلیجے کے ٹکڑے ہوئے جاتے ہین تمہارے رونے سے اس باغ کے چرند پرند بہی گریان ہین اور غم سے سر کو دہنتے ہین۔

فرحا۔ واقعی میری داستان کچھ ایسی ہی دردناک ہے کہ کیسا ہی سنگدل انسان ہو تو سُنکر رو دیتا ہے آہ بابا جان کے مرنے سے مجھکو والدہ کی یاد نے بہی دیوانہ بنا رکہا ہے کاش مجھکو میری پیاری مادر ہی ملجاتی تو کچھ میرے دل کو تسکین ہوتی۔ اور کچھ میرے آنسو پہچ جاتے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وفادار۔ پیارے مین اس راز کو زبان پر نہین لا سکتا ہون کیونکہ تمہاری ننھے سے دل کو میری وہ بات دکھا دیگی۔

فرحا۔ کیا کوئی اور رنج دینے والی بات مجھکو تم وفادار سُنانیوالے ہو کہو کیا اس سے بھی زیادہ پر الم بات ہے۔

وفادار۔ آہ اُس کو آپ مجھ سے نہ پوچھین تو اچھا ہو۔

فرحا۔ (گھبرا کر) پیارے وفادار جلد کہہ دیجیے اب مجھکو ضبط کا یارا نہین صدمہ سے میرا کلیجہ منہ کو آرہا ہے۔

وفادار۔ پیارے وہ خبر تمہارے نازک دل کو دکھا دیگی۔

فرحا۔ کیا آپ جب ہی کہین گے کہ جب میرا طائر روح غم کے باعث قفس عنصری سے پرواز کر جائیگا اسوقت شاید یہ خبر میرے کانوں تک پہنچے۔

وفادار۔ افسوس وہ خبر ہین کیونکر اور کس زبان سے ادا کرون میرے تو اُسکے خیال کرنے سے رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اور آپ ہین کہ مجبور کر رہے ہین۔

فرحا۔ (آزردہ خاطر ہوکر) بہی تم تو میرا کام تمام کیے دیتے ہو اگر کہنا ہے تو کہہ دیجیے ورنہ میری جان چلی۔

وفادار۔ وہ خبر کچھ ایسی پُر الم دہشت ہے کہ مین کچھ عرض نہین کر سکتا۔

فرحا۔ پیارے وفادار جلدی کہہ ورنہ دم چلا۔

وفادار۔ افسوس آپ نے مجبور کر دیا لیجیے سُنیے وہ خبر یہ ہے کہ عرصہ چار ماہ کا ہوا کہ آپکی مادر کا انتقال ہو گیا یہ خبر مجھکو ایک دوست کے ذریعہ سے ملی ہے۔

اس خبر کے سنتے ہی فرحانہ زمین پر گر پڑیا اور بیہوش ہو گیا۔ اسوقت کے ملال کا اسکے کیا حال پوچھتے ہو۔ سکتہ کا سا عالم ہو گیا اور حسرت سے منہ تکتا رہ گیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

قریشہ نے جو اپنی دریچہ سے اس لڑکے کی یہ حالت دیکھی بیتاب ہو گئی اور وصفیہ سے اس طرح گویا ہوئی۔

قریشہ - اگر یہ جوان آپ یہان اُٹھا لائین تو نہایت اچھا ہو کیونکہ اسکی حالت اسوقت قابل افسوس ہے۔

وصفیہ - مین جا کر ابھی اُٹھوائے لاتی ہون اور آپ کے حکم کی تعمیل کرتی ہون۔

وصفیہ نے جا کر اس جوان لڑکے کو پلنگ پر اُٹھوا کر قریشہ کے وٹینگ روم مین لائی اور لٹا دیا۔ تھوڑی دیر بعد فرحا کو ہوش آیا اور اپنے آپکو قریشہ کے وٹینگ روم مین پا کر نہایت پریشان ہو کر ادہر اودہر حیرت سے ٹکٹکی باندہکر دیکھنے لگا جسکے جواب مین ہماری ہیروین نے اسطرح قفل سکوت کو کلید سخن سے کہولا۔

قریشہ - کیون صاحب آپ اسقدر پریشان کیون ہین۔

فرحا - مجھکو پریشانی صرف اس امر کی ہے کہ مجھکو یہان کون لایا اور اس عشرتکدہ کا صاحب خانہ کون ہے؟

قریشہ - آپکو مین نے اُٹھوا منگوایا ہے اور یہ غریب خانہ اسی لونڈی کا ہے جو دست بستہ آپ کے سامنے کھڑی ہے۔

آخرش آپ نے مجھکو کیون اُٹھوا منگوایا ہے اور میرا وفادار غلام کہان گیا

قریشہ - مجھکو آپ کے بیہوش ہونے سے ملال ہوا اس لیے آپکو دو چار گہڑی کو منگوایا غلام کی نسبت مین کچھ عرض نہین کر سکتی۔

فرحا - افسوس مجھکو اسوقت تمہاری اس مہربانی سے حیرت ہوتی ہے کہ تم نے کیون مجھپر مہربانی فرمائی میرے واسطے تو خنجر ظلم تیز ہو رہے ہین

قریشہ - اسقدر آپ کیون کسرشان فرماتے ہین آپکی ان باتون سے حیرت ہوتی ہے آپ کسی رئیس کے لڑکے ہین۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرحا - ہان ہان مین بدنصیب ملک افلاس کا فرزند ہون جسنے میرا ہاتھ ایک ظالم خوار کے ہاتھ مین دیا ہے جو مجھکو تہ تیغ کیا چاہتا ہے۔ افسوس اے زمین تو پھٹ جا مجھکو اپنے نیچے چھپا لے - فلک تو ہی جھک جا اور مجھے اوپر کو اُٹھا لے اب مجھسے یہ ستم نہین دیکھا جاتا۔

فرلیشہ - آپ اسقدر دلگیر کیون ہوتے ہین مجھکو آپ سے محبت کی بو آتی ہے

فرحا - آج آپکی زبان سے ایسے الفاظ مین سُن رہا ہون میرا تو کوئی دنیا کی پردہ پر اتنا نہین جو راز دل سُنے -

فریشہ - اچھا آپ کبھی کبھی ہمارے یہان آیا کیجیے -

فرحا - مجھکو اب کسی سے امید دوستی نہین کیونکہ جسکو دیکھا مطلب کا دیکھا

فرلیشہ - یہ آپ کیا فرماتے ہین کیا تمام زمانہ ایک ہی سا ہوگیا -

فرحا - ہان مجھکو سب زمانہ ایک ہی سا نظر آتا ہے جس سے دوستی کی ثمر بد پایا - اُس روز سے یہ چلن اختیار کیا ہے کہ دن بھر تحصیل علم مین مصروف رہنا اور رات کو پدر کی قبر کے سرہانے اکر پڑ رہنا نہ کسی سے دوستی نہ کسی سے محبت کرنا اپنا تو یہ وطیرہ ہے -

فریشہ - کیا سب دنیا بیوفا ہوگئی -

فرحا - دنیا بیوفا نہین ہوئی بلکہ دنیا کے لوگ بیوفا پُر دغا غاصب ہین

فریشہ - یہ کیونکر آپ نے جانا -

فرحا - تجربہ نے سکھا دیا -

فریشہ - کیا آپ یہان کبھی کبھی پھیرا کیا کرینگے

فرحا - ہان اگر زمانہ نے فرصت دی تو ضرور حاضر خدمت ہونگا - ورنہ معافی مانگتا ہون -

فرلیشہ - مین نہین کہہ سکتی کہ آپ سے مجھے کیون محبت ہوتی جاتی ہے

فرحا - یہ آپکے حُسن اخلاق کا باعث ہے کہ ہر کسی سے محبت سے پیش آنا اور

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہر شخص کی خاطر و مدارات مین مصروف رہنا پڑے لوگون کا یہی دستور ہے کہ
دوسرون کی راحت کے لیے اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا مین آپ کی اس
مہربانی کا شکریہ تہ دل سے ادا کرتا ہون جو آپنے میرے باعث زحمت اُٹھائی۔

قریشہ - واللہ مجھے آپکی ذات سے کچھ تکلیف نہین ہوئی۔

فرحا - اچھا اسوقت مجھکو اجازت ملنا چاہیے پھر حاضر ہونگا۔

فرحا تھوڑی دیر بیٹھکر رخصت ہو گیا اور قریشہ اکیلی رہگئی۔

آٹھوان باب

توکیا آپنے آج میرے بچہ کو قتل کر دیا

عروس بہار کا جوبن اب خزان پر آچلا اشجار تمنا کی بربادی کا زمانہ عنقریب
ہے نہال شجر کے رخ پر زردی چھاگئی ہے چمن حسن مین غم کی بلبل کسی معصوم
کے ماتم مین مصروف بکا ہے۔ انیس فلک خون دل سے کسی نوجوان کا مرثیہ
لکھہ رہا ہے۔ ماہتاب کسی کے جوانا مرگ موت پر افسوس کرکے دست تاسف
مل رہا ہے۔

اسوقت سامنے والے کمرے پر تو غضب کی حسرت برس رہی ہے
ہر بشر صدمہ کے مارے سر دھن رہا ہے کمرے کی ہر ایک آرائش سے مایوسی
ٹپک رہی ہے اسکی ہر ایک زیب و زینت اس کا ثبوت دیتی ہے کہ
مالک کوٹھی پر صدمہ جانکاہ گذر گیا جسکی وجہ سے یہ اسطرح بے رونق اور غمکدہ
ہو رہی ہے۔

اسوقت ہم ایک شخص کو دیوانہ وار سامنے سے بیتابانہ آتا ہوا پلتے ہین
اور وہ اسطرح اپنے دل سے کہتا ہے۔

وہی شخص (دل مین) بیشک خانصاحب تونے یہ کام کیا تو ٹھیک کیا مگر جو
جو ہمارے عیش کے مانع تھے اُن مین سے آج ایک کو تو ٹھکانے لگا دیا لیکن وہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صاف نکل گیا اگر ذرا دیر نہوے اور نہ خواب سے بیدار ہو تو مین نے اُسکو سزا کافی دیدی تہی خیر تو اب قیامت خواب استراحت سے نہین چونکیگا۔

اتنے مین سامنے سے ایک عورت کو بدحواس آتا ہوا پاتے ہین۔ جسکو غاصب دیکہکر ٹہن گیا اور پہر غضب ہو کر بولا۔

غاصب ۔ تمہاری سفارشون نے یہانتک پاوٗن پہیلائے کہ محفوظ کی زندگی کو خاک مین ملا دیا۔

ہمکو اندازہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ غاصب کی زوجہ ہے جسپر اسقدر ناراض ہو رہا ہے اور اپنے دل کا بخار نکال رہا ہے۔

زوجہ غاصب ۔ تو کیا آج آپ نے میرے بچہ کو قتل کر دیا۔

غاصب ۔ جی ہان۔

زوجہ غاصب ۔ (روکر اور گہبرا کر) ہائے آپنے یہ کیا غضب کیا بہلا یہ تو فرمائیے کہ میرے ننہے سے بچے نے آپکا بگاڑا ہی کیا تہا۔

غاصب ۔ تمکو خبر نہین ہے کہ اُس روز مین اپنے ارادے مین کامیاب ہو ہی چکا تہا کہ وہ کمبخت اوٹہکر بیٹہہ گیا اور اس کام سے مجھکو آجتک باز رکہا اگر تم لوگ فرجا کے آڑے نہ آتے تو مین نے کبہی کا اُسکو سینت دیا ہوتا لیکن کیا کرون مجبور تہا اب اگر تو بہی اُسکی سفارش سے باز نہ آئیگی تو مین تجہکو بہی تہ تیغ کر کے تیرے خون سے ارمان پورا کر ونگا۔

زوجہ غاصب ۔ آپ چاہے مجھکو تہ تیغ کر کے میرے خون سے بہی اپنے دامن معصیت آلودہ کرین لیکن میری حیا اس بات کی مقتضی نہین ہے کہ مین جس شخص کا نمک کہاوٗن اُسی کے فرزند کو قتل کرا کر اپنے عیش کا سامان مہیا کرون۔ افسوس کیا دنیا کا رنگ بدلا ہے کاش آپکے دل مین نرمی کا مادہ رحم نے گو فرشتہ نے رکہدیا ہوتا تو کیسا اچہا ہوتا۔

غاصب ۔ تیری یہ باتین میرا دل دکہاتی ہین اور میری آیندہ زندگی کو فنا کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہین ملاتی ہین۔
زوجہ غاصب۔ نہین میری باتون سی خدا خوش ہوتا ہے کیونکہ جو شخص یتیمون کے سر پر ہاتھہ پھیرتا ہے اُس سے خدا ہزار درجہ خوش ہوتا ہے۔
غاصب۔ مین اسکی جان لیکر رہونگا۔
زوجہ غاصب۔ آپ لاکھہ اُسکی قتل کی تدبیر کرین لیکن رحم کا فرشتہ اسپر تعینات ہے اور وہ اب رحم بنکر آپ کو دریاے جہنم مین بہا لیجائیگا۔
غاصب۔ یہ تو میرے سامنے کیا زبان سے نکال رہی ہے ذرا سوچ اور غور کر مین کہانتک تیرا خیال کرتا ہون اگر تو اپنی جہالت اور اس خیال کو تبدیل نکریگی تو ایک دن اس ہفتہ کا تیرے واسطے بہی ایسا ہی ہوگا جیسا آج تیرے نور نظر کو مین نے دکھایا ہے۔
زوجہ غاصب۔ کیا آپ سچ فرماتے ہین کیا آپ نے میرے نور نظر کو قتل کر دیا۔
غاصب۔ کیا مین خلاف کہہ رہا ہون۔
زوجہ غاصب۔ اُف اللہ یہ مین اپنے کانون سے کیا سُن رہی ہون ای ہے کیسا دنیا کا لہو سفید ہوگیا ہے کہ اپنا حقیقی باپ اپنے فرزند کو قتل کرکے سامان عیش مہیا کرے۔ آہ آپ خدا کو کیا منہ دکھائینگے۔
غاصب۔ کچھہ ہی سہی وہ مردود کتا جوان ہوکر میرے اوپر بہونکتا تہا اسلیے تہ تیغ کیا۔
زوجہ غاصب۔ یہ آپکے خیال کی بات ہے۔
غاصب۔ تم نہین جانتی ہو یہ جوان ہوکر میرے عیش کو برباد کریگا۔
زوجہ غاصب۔ آپکو اس صانع مطلق کی بنائی ہوئی صورت کو بگاڑتے شرم نہین آتی۔
غاصب۔ جو ٹہوکر بار بار پاؤن مین لگے کیا اسکو زمین سے اکہاڑ کر پہینک دینا گناہ ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جو بچھو ایک دفعہ ڈنگ مارے تو کیا اُسکو مارنا عیب ہے جو تنا ایکمرتبہ اپنے خونخوار منہ مین ٹانگ پکڑ لے تو کیا اُسکو سزا دینا کفر ہے نہین ہرگز نہین

زوجہ غاصب - بیشک گناہ ہے کس لیے کہ خدا نے آنکھین منہ پر دی ہین اُس ٹھوکر سے بچکر چلے کیونکہ اُسکو کسی مصلحت سے ہی نصب کیا ہوگا - رہا بچھو اور کیتے کا کاٹنا خدا نے تم انکھین ان سب کے دیکھنے کو دین ہین

غاصب - یہ تیری نصیحت مجھکو ناگوار معلوم ہوتی ہے -

زوجہ غاصب - مین تو جو بات حق ہوگی وہ ضرور عرض کرونگی افسوس کیسا غضب کیا کہ میرے نور نظر کے گلے پر خنجر ستم پھیر یا دیکھو مین ڈرتی ہون ایسا نہو کہ مین تنگ آ کر اُسکی خدا کے سامنے جا کر تمہاری ظلم کی فریاد کرون -

غاصب - خیر تو جا اور میری فریاد خدا سے کر

زوجہ غاصب - ظالم شوہر تیرے ظلم کو خدا قہر کی نظر سے دیکھتا ہے اور اُسکے فرشتے خشمگین صورت بنا کر تجھکو گھورتے ہین لیکن وہ ان کو روکتا ہے کیونکہ جب وقت اُسکو جلال آئیگا تو پھر تیرا ٹھکانا کہین نہو گا -

غاصب - (غصہ ہو کر) بے لگام عورت تو یہ کیا بکتی ہے جو میری قسمت مین کاتب ازل نے لکھدیا ہوگا وہ ہو کر رہیگا تیرے اس سمجھانے سے کچھ نہین ہو سکتا اب تو خدا نے مجھکو عیش و نشاط عطا کیا ہے جسوقت شامت ہماری آئیگا مین اُسوقت عاجزی سے کام نکالونگا - کیا اُسوقت اُسکو مجھپر رحم نہ آئیگا -

زوجہ غاصب - جسوقت موت کا فرشتہ آکر آپکی گردن دبائیگا اُسوقت پھر وہ آپکی خشوع و خضوع ہرگز نہ سُنیگا -

غاصب - خیر تجھکو اس فکر سے کیا کام جو میری تقدیر مین لکھا ہے وہی ہو گا - مین اُسکو شوق کے ساتھ بھگتونگا تجھکو اُسوقت اپنی مدد کے واسطے نہین بلاؤنگا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زوجہ غاصب - افسوس تمنے اُس معصوم کی لاش کو کہان پہینکا ذرا
مجھکو چلکر تو بتادو مین اپنے لخت جگر کا آخری دیدار تو کر لون -

غاصب - اب کیا دیکہے گی فضول جانیکی زحمت اُٹھاتی ہے -

زوجہ غاصب - افسوس آپنے میری بولتی ہوئی چڑیا کے گلے پر صیاد بنکر خنجر تعدی
پہیر دیا - وہ ستم میرے ننہے سے بچے پر کیا ہے کہ کوئی بیرحم اپنی اولاد پر وہ ستم نہین کریگا -

غاصب - جو چڑیا حد سے زیادہ خوبصورت اور خوش الحان ہوتی ہو وہ سب سے
پہلے گرفتار مصیبت ہوتی ہے بدشکل چڑیا کو کوئی بہی نہین پکڑتا ہے -

زوجہ غاصب - لیکن جو شخص اُس چڑیا کو خرید کرتا ہے عزیز رکھتا ہے -

غاصب - بیشک وہ دل سے زیادہ عزیز رکھتا ہے لیکن جب چڑیا لمبی چونچ
کرکے اُسکو کاٹتی ہے تو اُسکے ساتھہ یہ سلوک کرتا ہے کہ گردن مروڑکر پہینکدیتا ہے
اب کوئی کج فہم یہ کہے کہ اُسپر ظلم ہوا تو یہ اُسکی نادانی ہے کیونکہ جس کو اُس نے
نہایت اُلفت سے اپنے آغوش محبت مین پرورش کیا اور اسی کو
اُس نے چرکا دیا تو پہر اُسکو کیون کر غصہ نہ آئے گا - پس اسیطرح
تیرے مغرور بیٹے محفوظ کی مثال ہے -

زوجہ غاصب - عقلمند کو لازم ہے کہ اُسکو اُسوقت طرح دیجائے
اُس کے کاٹ کہانے پر توجہ نکرے -

غاصب - تو کیا مین بہی تمہارے طرح بیوقوف ہوکر اپنے خیالات کو
پلٹ دون -

زوجہ غاصب - بلکہ حکمت سے کام کرنا لازم ہے سانپ مرجاے اور
لاٹھی نہ ٹوٹے آپ کا غصہ میرے ارمانون پر پانی پہیر رہا ہے اور میری امید
خاک مین ملادیا - اے ہے میرے خوشبودار پہول کو توڑ لیا -

غاصب - خوشبودار پہول ہمیشہ شاخ اُمید سے پہلے توڑ لیا جاتا ہی
تیری انہین بدکارشون نے میری عیش زندگی کو خاک مین ملا دیا اگر مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُس روز تیری سفارش قبول نکرتا تو ہمیشہ کو عیش ہوتا اور تمام زندگی عیش کے
کمرے مین آرام کی نیند سوتا۔

زوجہ غاصب۔ اف اب یہ بتا دیجیے کہ اوس بیگناہ کی نعش کہان ہو تاکہ
مین اپنے لخت جگر کا آخری دیدار تو کر لون۔

غاصب۔ اب کیا دیجیے گی فضول جانیکی زحمت اوٹھاتی ہے۔

زوجہ غاصب۔ مین آپکا شکریہ تہ دل سے ادا کرتی ہون۔

غاصب۔ اچھا تو میرے ساتھ چل۔

غاصب نے اپنی زوجہ کو ہمراہ لیا ہمکو اس ظالم کے تیورون سے اندازہ ہوتا ہے کہ یہ ضرور کسی مصیبت مین بھولی خاتون کو بھی پھنسائیگا کیونکہ اُسنے جس حالت مین اپنے نور نظر ہی کی نوخیز جوانی کو برباد کر دیا تو دوسرا کون گنتی مین ہے۔

یہ غاصب نہایت ظالمانہ طبیعت کا آدمی ہے اُسنے اسی جلن مین اپنی لخت جگر کو خاک مین ملا دیا کہ اُسنے فرحا کے قتل سے اُسکو روکا تھا اب یہ دن رات اسی فکر مین رہتا ہے کہ کسی صورت سے اُسکو قتل کرون اور اُسکی کل جائداد کا مالک بنکر عیش سے اپنی زندگی بسر کرون لیکن اُسکی نیک بیوی فرحا کے قتل کی مانع ہے۔

دو مرتبہ اُسنے وار کیا لیکن خالی گیا اب یہ کسی ایسی تجویز مین ہے کہ بیوی اور فرحا دونون کو ٹھکانے لگا دے اور بعد مین عیش سے زندگی کا مزا لوٹے اسوقت یہ اپنے ہمراہ اس معصوم بچے کی لاش پر اُس بھولی عورت کو لیے جا رہا ہے جسکو اسنے اپنے ظالم اور خونخوار ہاتھون قتل کر دیا ہی
افسوس روپیہ کی محبت نے زمانہ کو دیوانہ بنا دیا ہی جسکو دیکھو زر کی محبت مین مبتلا ہے
افسوس تیری چاہت نے کیون ایک عالم کو دیوانہ بنا رکھا ہے تیری الفت سینکڑون انسانون کو رنگ دکھلاتی ہے سینکڑون کو قید فرنگ کی ہوا کھلاتی ہے
اُف محبت زر تیری بلا ہے اسکی الفت انسان سے خاک چھنواتی ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

باپ بیٹے کو قتل کرتا ہے بیٹا باپ کو تاریک کوئے مین تخت سلطنت کی
اُمید میں گراتا ہے۔

دنیا کے لوگ کیسے بُرے خیال کے ہین کاش انسان تھوڑی پر قناعت
کرے تو اُسکی حالت سنبھلی رہے لیکن بعد کو کف افسوس ملتا ہی لیکن پھر کیا
ہوتا ہو۔ ناظرین ایک غاصب ہی کو ملاحظہ فرمائیں جو اُسنے فرحا پر ظلم کیا ہے
اسکو بیان کیا جائے تو جگر پھٹتا ہے کلیجہ مُنہ کو آتا ہے ظالم کی بیرحمی رحمدل
لوگون کو عبرت کا سبق دیتی ہے اور اس ظالم کو ظلم کے تاریکی غضب کے بادل
مین چھپاتی ہے اور اُسپر قہر کا فرشتہ برق غضب بنکر گرتا ہے جسکی آتشزدگی
سے اُسکے استخوان تک جلکر خاکستر ہو جاتے ہین اُسوقت یہ رحم کے فرشتوں کو
ڈھونڈھتا ہے جنکو دیکھکر یہ گھبرا جاتا ہے اور اپنا منہ دامن ندامت مین
چھپاتا ہے اور روتا ہے کبھی بیہوش ہوکر گر پڑتا ہے اور خاموش رہجاتا ہی۔

نوان باب

ظل سبحانی ابھی تک اُس معصوم کے قاتل کا پتہ نہ لگا

اسوقت ہم ناظرین کو ایک شاہی دیوانخانہ کی سیر کراتے ہین جسمین اسوقت
ایک شاہ اور چند وزرا اُسکے سامنے کرسیوں پر بیٹھے نظر آتے ہین۔

شاہ۔ مدبر وزیر مین ہرگز اسبات کو پسند نہین کرتا کہ میری رعایا پر کسیطرح
ظلم ہو مدبر وزیر کیا تم رات کو گشت مین نکلتے ہو۔

وزیر۔ (دست بستہ ہوکر مودبانہ لہجہ مین) جہان پناہ کی عمر دراز ہو غلام ہر روز
تمام شہر کی نیک و بد کو دیکھتا ہے اور ہر نئی رپورٹ روزانہ بالعالی مین
روانہ کرتا ہے۔

شاہ۔ آج مجھسے ایک رپورٹ خفیہ پولیس نے کی ہے کہ خاندان رشید یہ پر غصب
کوئی شخص ہی وہ نہایت ظلم کررہا ہی میرا یہ خیال ہے کہ مین خود اُسکی خفیہ طور پر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جانچ کریں یا اسباب کو آپ لوگ خود تحقیق کریں اور مجھسے آکر رپورٹ کریں
میں افسوس کرتا ہوں کہ میرے وزیر کو آجتک اسکی خبر نہیں کہ میری رعایا کس
حال میں ہے اور اُسکو کس بات کا ملال ہے یہ بھی سنا جاتا ہے کہ غاصب رشید
کے فرزند پر قسم قسم کے ظلم کر رہا ہے اور اُسکی جائداد غصب کیا چاہتا ہے۔
وزیر۔ بابعالی میں یہ غلام اسی امر کو عرض کرنے آیا تھا حضور نے پہلی ہی غاصب
کا سلسلہ چھیڑا مجھسے ڈیوک نے ابھی اسباب کی رپورٹ کی ہے جسکی گرفتاری کو
میں نے ڈپٹی ٹیکٹو پولیس مقرر کر دی ہے میں نے یہ بھی سنا ہے کہ آج رات کو
۹ بجے غاصب کے فرزند کو کسی نے قتل کر دیا دیکھیے کیا گل کھلے نیز جو کچھ
حضور سے غاصب کی نسبت عرض کیا گیا ہے وہ درست ہی اسکی نسبت
بابعالی سے جو حکم نافذ فرمایا جاوے ویسا کیا جائے کیونکہ غاصب کے پاس
ایک کاغذ سندی ہے جو رشید کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے جسکی رو سے وہ فرحا کی
جائداد کا مالک بنا ہوا ہے اس سے اکثر میں نے معلوم کیا ہے اُسنے کہا
کہ میں جہانتک ممکن ہوگا فرحا کی حالت کو درست کرونگا لیکن فرحا کی حالت
آجکل ٹھیک نہیں ہے شاید یہ خبر باب عالی میں کسی شخص نے خلاف عرض
کی ہو تاکہ حضور اُن کے حالات پر اندازہ لگائیں۔
شاہ۔ وزیر دانا کیا مجال جو ما بدولت اقبال کے سامنے کوئی شخص
خلاف معرض بیان میں لائے۔
وزیر۔ یہ بات حضور کے گوش مبارک تک شاید فرحا کے ہوا خواہوں نے
پہنچائی ہو۔
شاہ۔ نہیں یہ خبر مجھکو تحقیق کے ساتھ پہونچی ہے
وزیر۔ ظل سبحانی بجا ارشاد ہوتا ہی حضور کا روی سخن جس شخص کیجانب ہے وہ پاک ظاہر ہے
شاہ۔ عاقل وزیر مجھکو اُس شخص کے تمام حالات معلوم ہیں جو فرحا کی جائداد
غصب کیا چاہتا ہے۔ افسوس تم لوگ ذرا توجہ نہیں کرتے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

حاضرین دربار - (سر جھکاکر) ہم فدویان کو جو حکم ہو بسر و چشم بجالانیکو تیار ہین
شاہ - تم لوگ بھی غور کرو ورنہ تم لوگون کو بھی سزا واقعی دونگا -
وزیر - مین جہان پناہ سے اس امر کا خواہان ہون کہ حضور کے سامنے
فرحا کو پیش کیا جاوے جیسا کچھ حال ہوگا وہ مفصل خود عرض کریگا -
شاہ - نہین اُسکو ہمارے سامنے لانیکی کوئی ضرورت نہین ہے تم جاؤ
اور خود تحقیق کرکے اصل اصل حال ہمارے سامنے بیان کرو -

پس اسی اثنا مین دربار تو برخاست ہوگیا لیکن شاہ نے اپنے دل
مین اسبات کا اندازہ کیا کہ مبادا ایسا نہو کہ فرحا پر کسی قسم کا ظلم ہو بہتر یہی
ہوگا کہ مین خود بھیس بدلکر مفصل حالات دریافت کرون -

لہذا شاہ نے اپنے وزیر اعظم کو تو شاہی لباس پہنایا اور آپ وزیر کی
پوشاک پہنکر ایک بجے شب کے اپنی رعایا کی خبرگیری کو کوچہ کوچہ گشت لگاتا
ہوا تمام شہر مین نکل گیا قاہرہ کی آبادی قابل دید ہے - شاہ ہر مکان کو دیکھتا
ہوا جب غاصب کے مکان کے قریب پہنچا تو وزیر اور ڈیوک کو پہرتا پایا پوچھا
غاصب کے لڑکے کا کچھ پتہ چلا جسکے جواب مین ان دونون نے اسطرح عرض کیا
ڈیوک - ظل سبحانی ابھی تک تو اُس معصوم کے قاتل کا کچھ پتہ نہین چلا ہر چند
تحقیقات کی لیکن کوئی کہتا ہی نہین کہ ہمنے دیکھا ہے جس شخص سے پوچھو
صاف انکار کرتا ہے کہ ہمکو نہین معلوم رات کا وقت تھا کیا خبر کس نے مار ڈالا
شاہ - تم لوگ پھر کس برتے پر عدالت کا کام کرتے ہو کہ تم سے اتنا سا
کام بھی نہین ہو سکتا اگر یہ مقدمہ برآمد نہو تو تم لوگون سے جواب لونگا -
ڈیوک - (ہاتھ باندھ کر) بابعالی سے اگر ایک ہفتہ کی اجازت اور ملجائیگی
تو حضور کے اقبال سے ضرور مقدمہ برآمد ہو جائیگا مین نے کوتوال
شہر سے تاکید اکید کردیا ہے -
شاہ - اچھا ہم تمکو ایک ہفتہ کی اور مہلت دیتے ہین لیکن اگر اس ہفتہ کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اندر مقدمہ برآمد نہوا تو ہم تم سے سمجھ لینگے۔

ڈیوک نے جاکر کوتوال شہر پر زیادہ تشدد کیا اور کہا کہ ایک ہفتہ کے اندر مقدمہ برآمد ہوجائے۔ ورنہ تمہاری اور میری جان کی خیر نہین۔ آج شاہ نے نہایت غصہ فرمایا ہے کوتوال نے کہا خدا سے قوی امید رکھیے پھر ڈیوک اور کوتوال تو چلے گئے۔ شاہ کے گوشگذار خفیہ پولیس کے سپاہی کی ذریعہ سے پہلے ہی یہ واقعہ ہوچکا تھا۔ شاہ سے اس امر کی رپورٹ ہوئی تھی کہ غاصب نے اپنی بیٹی کو خود ہلاک کیا ہے کیونکہ محفوظ فرحا کو اسکی تمام حالت سے آگاہ کرتا تھا اس پر غاصب بگڑ گیا اور اپنے ہاتھ سے اُس معصوم کو ہلاک کرڈالا چونکہ اپنی بیوی سے اس راز کو کہہ چکا تھا اُسی لیڈی نے خفیہ پولیس کو کچھ روپیہ دیکر شاہ کی گوشگذار کردیا تھا شاہ نے اس راز کو اپنے دل مین رکھا اور خود اس زحمت کو گوارا کیا نیز فرحا کی حالت بھی شاہ کے گوشگذار کردی کہ غاصب نے اسوجہ سے اپنے فرزند کو ہلاک کیا۔ کیونکہ فرحا کو غاصب ہلاک کیا چاہتا تھا کہ محفوظ نے دوڑ کر بچا لیا اسپر وہ ظالم خفا ہوا اور اسی رنج پر اُسنے اُسے ہلاک کرڈالا اب اسکی تحقیقات خفیہ طور پر شاہ کرنا چاہتا ہے کسلیے کہ شاہ کو یہ بات بھی منظور نہین ہے کہ میری ذات سے میری رعایا کو کسی قسم کا ملال پہنچے۔

منصف مزاج شاہ نے جہانتک جہان بین اس معاملہ مین کی تو یہی پتہ چلا کہ غاصب نے بطمع زر اپنے نور نظر کو ہلاک کیا۔ کوئی البشر دنیا کی پردہ پر ایسا ہی جو زر کی لالچ مین اپنی ننھے سے بچے کو تہ تیغ کرکے اپنے ارمانون کو پورا کرے افسوس دنیا کا لہو سفید ہوگیا افسوس سکا باپ ہوکر اپنی لخت جگر کے گلے پر خنجر چلا کر ہمیشہ کے واسطے اُسکو گوشۂ لحد مین آرام کی نیند سلادے اور اسکی پیاری ماں کے دل کو دکھا دے وہ فرزند جسکو اُسکی پیاری ماں نے پورون سے ناپ ناپ کر پروان چڑھایا تھا اُسکے سب ارمان خاک مین ملا دیئے۔ اُف ایسا ظالم باپ کوئی نہ ہوگا افسوس اُس معصوم کو ظالم باپ نے ہلاک کرکے اپنی آتش حسد کو اُسکے لہو سے بجھا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہائے کیسا ستم ہے۔

افسوس ظالم ظلش کیا ہمیشہ دنیا ہی مین رہنا ہے آخر کسی دن تو اُس خالق دوجہان کے سامنے جانا ہے جسنے تجھکو پیدا کیا ہے۔ کیا وہ تیرے اس ظلم کو نہین دیکھتا ہے۔ ضرور لیکن ظالم کی رسی ڈہیلی کر دیتا ہے۔

تو جو اُسکی ہاتھہ کی بنائی مورت کو خاک مین ملاتا ہے تو وہ اُسکا بدلہ نہین لے لیگا وہ ظالم کے ظلم کرنے سے خوش ہوتا ہے نہین وہ تجھسے اس ظلم کا انتقام لے گا جو تو نے معصوم کیسا تہہ کیا ہے ارے کمبخت اُس ننھنے سے بچے نے تیرا بگاڑا تہا جو تو نے اُسکو تہ تیغ کر کے اُسکے ارمانو پر پانی پہیر دیا۔ اور اُس کے پیاری مان کو آٹھہ آٹھہ آنسو رُلوایا ارے اسنے تو تیرے ساتہ کوئی ظلم بہی نہین کیا جسپر تو اسقدر بگڑ گیا اور اُسکی اُٹھتی جوانی کے شجر کو جڑ سے اُکھاڑ کر پہینکدیا اب تو اس کام کرنے سے باز آ۔ ورنہ بہت پچتائیگا تو اس خیال کو چھوڑ دے یہ خیالات تیرے نازک دل کو خاک مین ملادینگی اُسوقت تو کف افسوس ملیگا اس سے بہتر یہی ہے کہ اپنے خیالات پلیٹ دے کیونکہ دنیا انگشت نمائی کریگی اور کہیگی اس نے اپنے آقازادے پر ستم کیا۔

اب ہم ان کو تو اسی حال مین چھوڑتے مین چھوڑتے ہین اور اپنی ہیروین کی خبر لیتے ہین جسکی آزردہ دلی زبان حال سے اُسکی مایوسی کا پتہ دے رہی ہے کبھی بیتاب ہو کر اپنے کمرے مین نہایت بیتابانہ صورت سے بیہوش ہو کر گر جاتی ہے۔

دسوان باب

"مین دل ہی نہین رکھتی"

اسوقت ہم ایک لیڈی کو ڈرائینگ روم مین دل سے باتین کرتے ہوئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پاتے ہین جسکی گہبرا گہبرا کر ادہر اودہر دیکہنے والی نظرین اسکی افسردہ دلی کا صاف لفظون مین پتہ دے رہی ہین جو پلنگ سے بار بار اٹہتی ہی اور بیتاب ہوکر گر پڑتی ہے اور کہتی ہے کہ کیون اے دل بیقرار آج تجہکو کیا ہوگیا ہے۔

اُف اُف اسوقت میرے دلمین کیسا میٹہا میٹہا درد ہو رہا ہے مین نہین کہہ سکتی کہ اُس نوجوان کی صورت مین ایسے کونسے چار چاند لگے ہین جنہون نے مجہکو یون وارفتہ کردیا ہے کہ مین اسی روز سے بیقرار ہو رہی ہون اور میرا طائر دم قفس عنصری مین گہبرا رہا ہے۔

کیون اے دل بیقرار آج تجہکو یہ کیا ہوگیا جو اسدرجہ تشویش ہے پہلے تو تیرا یہ حال نہ تہا جو آجکل ہے تیرے انبساطانہ حالت دیکہکر مین خوش ہوا کرتی تہی کہ تو نے دفعتاً پلٹا کہایا جو تو پہلو سے نکلکر ایک غیر شخص کے پہلو نشین ہوگیا پیارے ذرا صبر کر مجہکو چین لینے دے تو اگر مجہکو زیادہ بیتاب ہوکر ستائیگا تو مین ابہی پہلو چیر کر تجہکو نکالکر پہینکدونگی لیکن تیرے ارمان کو ہرگز نہین پورا ہونے دونگی۔ کیا تو مجہکو شرمندہ ہی کرکے چہوڑیگا نہین نہین تو اگر ذرا بہی قرار پاجائے تو میری روی حالت درست ہوجائیگی۔

یہ اپنے دل سے باتین کر رہی تہی کہ اتنے مین وصفیہ نے آکر مزاج پرسی کی

وصفیہ ۔ پیاری قریشہ بہن اب تو آپکو کسی قسم کی شکایت نہین ہے۔

قریشہ ۔ اللہ کا کرم ہے اب مجہکو کسی بات کی شکایت نہین ہے۔

وصفیہ ۔ (ہنسکر) اچہا جب آپکو کسی بات کی شکایت نہین ہے تو پہر کیون تین چار روز سے مین دیکہتی ہون ٹہنڈی سانسین بہرنا اور وقتاً فوقتاً پہر کسی کا منہ حیرت سے تکتے رہجانا یہ کیا سبب ہے ذرا بتلائیے تو جواب دو

قریشہ ۔ یہ آپکے خیال کی بات ہے ورنہ بندی اپنی دل لگی سمجہتی ہے

وصفیہ ۔ نہین بہن آپ مجہسے چہپاتی ہین مین ضرور اندازہ ہی کہہ سکتی ہون کہ آپکی حالت اسروز سے دگرگون ہے جسروز سے آپنے اس نوجوان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مجھہ سے اُٹھوا منگوایا ہے۔

قریشہ۔ اے نہین یہ آپ کے حسن ظن کا سبب ہے۔

وصفیہ۔ پھر آپ مجھہ سے کیون چھپاتی ہین۔

قریشہ۔ بہن مین کیون چھپانے لگی۔

وصفیہ۔ یہ مین ضرور کہہ سکتی ہون کہ کچھہ دال مین کالا ہے۔

قریشہ۔ اے آپکی تو ہر وقت مذاق کی عادت نہین جاتی۔

وصفیہ۔ اچھا آپ میرے سر پر ہاتھہ رکھکر قسم کھائین۔

قریشہ۔ مین کیون کسی کے سر کی قسم کھاؤن۔

وصفیہ۔ اچھا تو سچ کہدیجیے نا کاہیکو اسقدر آپ طوالت کرتی ہین۔

قریشہ۔ مین کیا طوالت کرتی ہون جو آپ کہدین وہ کہدون۔

وصفیہ۔ کیا آپکی طبیعت اُس روز سے زیادہ نہین بگڑی ہے جس روز سے وہی آوازہ والا جوان گھونگروالے بال والے کو دیکھا ہے۔

قریشہ۔ اچھا اچھا تھوڑی دیر کو یہی تصور کر لیجیے کہ مین اُس لڑکے کو ترس کھاکر آپ سے اُٹھوا منگوایا ہو یہ کیونکر ممکن ہوسکتا ہی کہ مین جی دی بیٹھی

وصفیہ۔ کیون اگر آپ جی دے بیٹھین تو کچھہ گناہ نہین وہ خوشرو خوبرو صورت مین رعنا بہن مین نرالا۔

قریشہ۔ بہن تمہارا جی بہتان لگانیکو چاہتا ہے لگائے جائیے۔

وصفیہ۔ وہ انسان ہی نہین جسکو کسی سے محبت نہین۔

قریشہ۔ بہن مین وہ دل ہی نہین رکھتی۔

وصفیہ۔ بہن اسی کی باعث انسان نام اور عزت پاتا ہی لیلی نے محبت کے باعث نام پایا ورنہ مجنون کو کون جانتا تھا۔ شیرین فرہاد کو کون پہچانتا تھا اب بہن آپکو قسم دیتی ہون جو ہمسے چھپائے ہمارا ہی حلوا کھائے۔

قریشہ۔ پیاری تمہاری قسم نے مجھکو مجبور کردیا۔ اب کیا عرض کرون طبیعت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسی روز سے ناساز ہے نہیں معلوم اس نگوڑی کو کیا ہو گیا تمہاری اس مجبور کرنے سے میں یہ لفظ زبان پر لائی ہوں جنہوں نے مجھکو از خود رفتہ کر دیا ہے ورنہ میں توبہ توبہ ہرگز زبان پر نہ لاتی میں نے سوچ رکھا تھا کہ چاہے میری جان ہی کیوں نہ جائے لیکن یہ راز کسی پر نہ ظاہر کرونگی چونکہ آپ سے ایک قسم کی بے تکلفی ہے اسلیے ظاہر کر دیا میں نہیں کہہ سکتی کہ اُسنے میرے دل پر کیا کر دیا کہ کسی پہلو قرار ہی نہیں دل ماہی بے آب تڑپتا ہے لاکھ تسلی کرتی ہوں لیکن یہ کب سنتا ہے اسنے تو وہ پاؤں پھیلائے ہیں کہ میں کچھ کہہ نہیں سکتی۔

وصفیہ۔ (ذرا جھجکر اور ہنسکر) دیکھا میں نے اُسیوقت اندازہ کر لیا تھا جسوقت اُس جوان کو میں اُٹھوا کر لائی تھی تو میں نے اُسیوقت آپکے چہرہ کو دیکھا کہ ایک رنگ آتا تھا اور ایک جاتا تھا۔

قریشیہ۔ میں خود ہی اس بات کا اندازہ لگا رہی ہوں کہ یہ کیا سبب ہے اُسکی صورت دیکھتے ہی میرے حواس مختل ہو گئے اگر میں جانتی کہ اُسکے آنیسے میرا یہ حال ہوگا تو اُسکو اپنے پاس نہ بلاتی۔

وصفیہ۔ آپکی بیتابیٔ دل نے وہ گھبراہٹ مچائی کہ میں کچھ نہیں کہہ سکتی کہ وصفیہ جلد جاؤ اور اُسکو اُٹھوا کر لے آؤ۔

قریشیہ۔ بہن اُسوقت اُسکی حالت قابل رحم تھی جسوقت میں نے اُسکی آواز سنی تو دل بیقرار ہو گیا معاً میں نے دریچہ سے دیکھا تو ایک درخت کے سایہ میں چیخیں مار مار کر رو رہا ہے جسکے رونے سے کیسا ہی سنگدل ہوتا موم ہو جاتا اور کسی خیال کے آنے سے دفعتاً بیہوش ہو گیا بہن سچ اچھے تو یہ الم نہ دیکھا جائیگا کیونکہ میرا دل دکھا ہوا ہے بس اُسیدن سے میری یہ کیفیت ہو گئی ہے کہ میں اُسے بیان نہیں کر سکتی نمعلوم بیتابیٔ دل کیوں ستا رہی ہے کاش میرے دل بیقرار کو تسکین ہو تو جی سنبھالوں۔

وصفیہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ آپکی طبیعت درست ہو جائیگی چونکہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

آپکے دلپر صدمہ ہے اس لیے یہ بیقرار ہے اور اُسکے بیان کا اثر ہو گیا اگر آپکا دل دکھا نہوتا تو ہرگز اسکا اثر نہوتا۔

قریشیہ۔ اچھا پیاری وصفیہ تمہین کوئی تدبیر میرے دل بیقرار کی تسکین کیلیے سوچیے مین آپکی بیحد مشکور ہونگی جو آپ کوئی صورت میری بہبودی کی نکالین گی۔

وصفیہ۔ آپ ذرا صبر کرین مین عنقریب کوئی تدبیر بتاتی ہون۔

قریشیہ۔ افسوس وہ تو یہ کہہ گیا تہا کہ مین کبہی کبہی آیا کرونگا لیکن اُسنے جہوٹون منہ بہی نہ پوچہا اور میرا یہ حال ہے کہ کوئی گہڑی اسکی یاد سے خالی نہین نمعلوم کونسی چیز اُسدن اُسکی پیاری معلوم ہوئی کہ کسی پہلو دلکو آرام نہین۔

وصفیہ۔ ہان ہان وہ ضرور اپنے آنیکی نسبت کہہ گئے تہے لیکن سوچیے تو اُسکو آپکے پاس آنے سے کیا غرض آپ اُسپر دم دیتی ہین تو دیا کرین۔

قریشیہ۔ اچہا اب مجہکو کیا کرنا چاہیے۔

وصفیہ۔ مین اُسکو کسی بہانہ سے بلاتی ہون۔

قریشیہ۔ میری غیرت اس باتکا تقاضہ نہین کرتی کہ مین اُسکو بلواؤن اگر وہ خود ہی آجائین تو فبہا ورنہ میری جان ہی کیون نہ چلی جائے لیکن میری عزت رہجائے مین اس بات کو پسند نہین کرتی کہ لوگ انگلیان اُٹہائین مجہے خدا اُسدن کو موت دیدے تاکہ مین ثابت قدم رہون

وصفیہ۔ بالفرض اگر وہ نہ آئے تو دشمنون کا طائر دم قفس تن مین گہٹ گہٹ کر فنا ہو جائیگا۔

قریشیہ۔ کچہ بہی ہو یہ میری تقدیر کا لکہا سامنے آرہا ہے۔

وصفیہ۔ آپکی طبیعت آجکل نہایت ہی بیچین دیکہتی ہون۔

قریشیہ۔ آج سات روز سے پنڈا ایہیکا رہتا ہے اور طبیعت گہبراتی ہے لاکہہ اندر والیکو سمجہاتی ہون لیکن یہ میری نہین سنتا ہر وقت اسکو

سرد ہی ہنے سے کام ہے اور مچلنے والی طبیعت مچل رہی ہے مین لاکھہ دل ہاتھہ
مین لیتی ہون لیکن یہ کب قرار پاتا ہے یہ تو کچھہ ایسا ازخود رفتہ ہے کہ
معاذاللہ کسی نوجوان کو اسنے ایسا پریشان نہ کیا ہوگا جیسا مجھکو ستا رہی
ہے کاش میرے دل بیقرار کو ذرا بہی تسکین ہوتی تو بہتر تہا رات دن
بستر غم پر کروٹین بدلتی ہون لیکن اسکو آرام نہین ہوتا پیاری وصفیہ
میرا دل پہلو سے نکل کر کسی کے ساتھہ ہولیا اور مین چپ کہڑی دیکہاکی
اور مجھہ سے کچھہ نہو سکا۔

وصفیہ۔ مین آپکو کئی روز سے اسی کشمکش مین دیکہتی ہون بار بار جی
مین آتا ہے کہ کچھہ عرض کرون لیکن موقع نہین ملتا آج دل مین مصمم ارادہ
کرکے آئی تہی کہ کچھہ ہی کیون نہو ضرور عرض کرونگی آج آپکے پاس آئیکے
آپ نے دلی حال فرمایا اب مین انشاء اللہ آپ کے دل بیقرار کی
دوا کرتی ہون اور اسی جوان کو کسی بہانہ سے آپکے پاس بلاتی ہون
جسکو دیکہکر آپکا دل بہل جائے

قریشہ۔ پیاری وصفیہ میری طبیعت ہرگز نہ ٹہریگی مجھکو یقین ہے کہ تسکین
نہ پائیگی۔

وصفیہ۔ اچہا تو پہر آپ جسطرح فرمائین اُسپر عمل کرون۔

قریشہ۔ تو آپ کس بہانہ سے بلوائینگی ایسا نہو کہ عزت مین بٹہ لگے۔

وصفیہ مین اپنے ملازم کے ہاتھہ اُون کا نمونہ بہیجتی ہون کہ اگر آپکو اس
اُون کی خریداری منظور ہے تو دیکھہ جائیے کیونکہ اسوقت اسٹاک
تخمیناً ساٹھہ ہزار کے ہوگی چونکہ ہم کو اسکی نکاسی منظور ہے اسلیئے آپکو
دیجاتی ہے۔

قریشہ۔ ہان یہ چال ہے تو نہایت انسب بشرطیکہ وہ چلا بہی آے
یون تو آتے دن اُسکے گماشتے کار تجارت کو انجام دیتے ہین اگر سنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اپنے کسی گماشتے ہی کو بھیجدیا تو یہ کارروائی بے سود رہیگی۔

وصفیہ۔ نہین اسبات پر مین زور دیکر عرض کرونگی کہ آپ خود ہی تشریف لائین مین امید کرتی ہونکہ وہ ضرور چلے آئینگے یون تو اکثر وہ وعدہ بھی کرگئے تھے کہ مین کبھی کبھی آیا کرونگا لیکن معلوم آجتک کیون نہ آئے

قدسیہ۔ مینے سُنا ہے کہ وہ بڑے تاجر کا لڑکا ہے اس شہر مین اُسکے صدہا جہاز اسباب سے بھرے جاتے ہین اسکے مقابل کوئی دوسرا مرچنٹ نہین ہے۔

وصفیہ۔ اچھا تو اب آپکی کیا رائے ہے مین اب چٹھی لکھتی ہون

قدسیہ۔ (چپ ہوکر) مین کیا کہون جو آپکا دل چاہے کیجیے۔

وصفیہ نے ایک چٹھی مضمون بالا کی تحریر کرکے ایک ملازم کے ہاتھ بھیجدی جس اشیاء کا ہم اوپر ذکر کر آئے ہین۔

گیارہوان باب

ابھی تک کچھ پتہ نہین چلا۔

میری جان سخت پریشانی مین ہے کیا کرون غاصب کے فرزند کا قاتل تو سر پر پاؤن رکھکر فرار ہوگیا اور ڈیوک ہے کہ جان کو آگیا کہتا ہے کہ اگر مقدمہ برآمد نہوا تو میری اور تمہاری جان کی خیر نہین صدہا مقدمے تفتیش کرکے برآمد کیے لیکن معلوم اسمین کیا راز ہے کہ مقدمہ برآمد ہوتا ہی نہین آج چھ یوم تو ہوگئے لیکن ابھی تک روز اول ہی ہے اگر ڈیوک نے پوچھا تو کیا جواب دونگا اسوقت تو ڈوب مرنیکی بات ہے کیونکہ ڈیوک نے شاہ سے ایک ہفتہ کی اجازت چاہی تھی وہ ابھی تردد مین گذر جائیگی اس سے یہی بہتر ہوگا کہ مین کلوروفارم سے اپنے طپش دل کو بجھاؤن کیونکہ شاہ کو کیا منہ دکھاؤنگا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اب ہم کو اندازہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شخص کوتوال شہر ہے جو محفوظ کا مقدمہ برآمد ہونیکی وجہ سے پریشان ہے ہمارا نوجوان اسی پریشانی مین مبتلا تہا کہ ایک شخص نے ایک چٹہی لاکر دی کہولکر دیکہا تو یہ تحریر تہا۔

مضمون چٹہی

ڈیر سر مین اُمید کرتا ہون کہ محفوظ کے قاتل کا پتہ چل گیا ہوگا اور مجہکو شاہ کیسامنے سرخروئی کا فخر حاصل ہوگا اگر خدانخواستہ یہ مقدمہ برآمد نہوا تو میرے اور تمہارے واسطے دقت ہوگی محفوظ کے قاتل کا حال ضرور لکہو یا خود مجہسے آکر ملجاؤ۔
زیادہ نیاز

راقم ڈی۔ ای۔ وی۔

جواب چٹہی

جناب عالی نہایت ادب سے عرض کیا جاتا ہے کہ جو حضور نے ارشاد فرمایا تہا اُسکی تعمیل مین مینے بدل و جان کوشش کی اور ابہی تک مقدمہ کی تفتیش ہورہی ہے لیکن قاتل کا ہنوز پتہ نہین چلا آج تین روز سے غاصب کا بہی پتہ نہین کیونکہ اُسپر اس امر کا زور دیا گیا تہا کہ اگر تیری کسی سے دشمنی ہو تو اُسکا نام بتادے لیکن وہ پہلو تہی کر رہا ہے۔ مین نے جو اسپر زیادہ تشدد کیا تو اُس روز سے یہ بات ضرور پائی جاتی ہے کہ وہ شخص نہایت چالاک معلوم ہوتا ہے عجب نہین کہ اُسکی کوئی سازش کا چشمہ بہ نکلا ہو اور اُسنے یہ ڈہنگ پہیلایا ہو پس اگر حضور اجازت دین تو مین اُسکو بہی بموجب دفعہ ۱۰۹ تعزیرات ہند حراست مین لیلون فقط۔

جواب کا طالب عنس شہتابیرہ۔

چٹہی تحریر کرکے چپراسی کے ہاتہ مین دیکر کہا کہ مین بہی حاضر ہوتا ہون آفس سے اُٹہکر ڈریس روم مین آکر وردی پہنی اور ڈیوک کے پاس روانہ ہوگیا۔ چپراسی نے جاکر چٹہی ڈیوک کو دی اُس نے اُس کو کہولکر پڑہا اور پہر انہون نے انگلی داب کر ششدر رہگیا اتنے مین ہمارا نوجوان ہم...

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کوتوال بھی آ پہنچا اور سلام کرکے سامنے کرسی کھینچکر بیٹھ گیا چونکہ ڈیوک اسکا منتظر تھا ہی اسطرح گویا ہوا۔

ڈیوک۔ ابھی تک کچھ پتہ نہین چلا۔

کوتوال۔ (دست بستہ ہوکر) کیا عرض کرون جن جن لوگون پر گمان کیا جاتا ہے انکو غاصب یہ کہکر ٹالدیتا ہے کہ ان لوگون سے میری خصومت نہین ہے جو یہ میرے لڑکے کو قتل کرتے۔

ڈیوک۔ کل شاہ کو کیا جواب دیا جائیگا۔

کوتوال۔ غاصب نے وعدہ کیا ہے کہ کل مین قاتل کا نام بتادونگا۔

ڈیوک۔ چوبیس گھنٹہ کے اندر اگر مقدمہ برآمد نہوا تو نہ تمہاری عزت رہیگی اور نہ میری لیکن مین تو صاف الفاظ مین کہدونگا کہ کوتوال صاحب سے مقدمہ برآمد نہین ہوا۔

کوتوال۔ حضور کے اقبال سے چند آدمی حوالات مین اسوقت موجود ہین جو خاص اسی مقدمہ سے تعلق رکھتے ہین۔

ڈیوک۔ وہ حوالاتی مین نے دیکھے ہین یہ وہ لوگ ہین جنکے فرشتونکو بھی اس قتل کی خبر نہین جسنے قتل کیا ہے وہ اور ہی ہے کیونکہ شاہ کو اس مقدمہ کے حالات کماحقہ معلوم ہین لیکن وہ اس راز کو زبان پر نہین لاتے ہین اچھا اب آپ موقع پر چلیے مین بھی آتا ہون ڈیوک نے کوتوال کو تو موقع پر روانہ کردیا اور آپ فٹن مین بیٹھکر چلدیا۔ اب ہم انکو تو اسی حال مین چھوڑتے ہین اور غاصب کیطرف عنان قلم منعطف کرتے ہین دیکھین غاصب کس رنگ مین ہے۔

غاصب۔ مین کیا دیوانہ ہون جو پولیس کے کہنے سے پہلے آدمیونکو آفت مین پھنسادون اسوقت جو مین نے سوچا ہے یہ اگر انجہر گیا چل گیا تو سب جائداد پر قبضہ ہوجائیگا اور جو خار دل مین کھٹک رہا تھا وہ نکل جائیگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یعنی اپنی زوجہ پر خون کا الزام لگا دون اور موقع لگے تو فرحا کو بھی اس مصیبت
کا مزہ چکھا دون پس اب فرحا کو کسی بہانہ سے محفوظ کی لاش کے پاس
لیجاؤن اور محفوظ کی والدہ کو بھی - غرض انہین دونو پر خون کا دعوی کردون
تاکہ کھٹکا ہی جاتا رہے اگر اس کام مین کامیابی ہوگئی تو میری زندگی عیش کے
ساتھ بسر ہوگی اور تمام عشرت کے اسباب مہیا ہو جاینگے اور اگر کوئی کسر
باقی رہگئی تو زندگی کی بھی مشکل ہوگی اور مین نے روپیہ بھی رشوت مین
بہت دیا ہے پولیس کا تو عالم یہ ہے کہ بغیر لیے بات بھی نہین کرتے معلوم
انپر کیا خدا کی سنوار ہے کہ رات دن رشوت لیتی ہے اور پھر بھی پیٹ نہین
بھرتا یہ زبردستی مجھے ستاتے ہین اور کہتے ہین کہ خواہ مخواہ کسیکا نام لیدو
اب بتاؤ مین کسکا نام لیکر راندہ درگاہ ہو جاؤن مین نے جنکے نام بتائے
وہ کمبخت اسکو نہین پکڑتے اور کہتے ہین کہ کسی اور کا نام لو تب ہم مقدمہ
کو چلتا کرین گے اور دوسرون کا نام لینے سے میرا تمام کام خراب ہو جائیگا
البتہ مین جنکا نام لون انکو تسلیم کرین تو ضرور کامیابی ہوگی کمبخت کہتی ہین
کہ ساٹھ ہزار نقد دلوائیے تب جسکا نام چاہو لے دو لیکن ساٹھ ہزار
سے کم پر ان دونو نکا (فرحا اور زوجہ غاصب) نام نہ لو اور چاہے جسکا لو کہیے
اب مین کیا کرون میرے عیش کا سامان تو انہین دونون کے پھانسی
ہونے مین مہیا ہوگا - چونکہ غاصب کا خیال ہے کہ مین نے اپنی بیوی
اور فرحا کو اس مقدمہ مین پھنسا دیا تو اس جائداد کا پورے طور سے
مالک بن سکتا ہون پس اس خیال سے اپنی بیوی کو ترغیب دیکر محفوظ
کی لاش کی طرف لیے جا رہا ہے ارے کمبخت یہ کیا کرتا ہے ذرا ہوش مین
آ کر ان بیگناہون کو بلا وجہ مصیبت مین نہ پھنسا ارے ظالم قتل تو تو ہی
خود کیا ہے اور ان بیگناہون کا نام لیکر آفت مین مبتلا کیا چاہتا ہے حیف
یہ تیری بدمعتی تجھکو کہان کہان بحر تفکر مین بہائے پھریگی اور آخر کار تیری

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

امیدون کا جہاز ہچکولے کہا کہا کر ایک روز ٹوٹکر مسمار ہو جائیگا اور تو تختہ
مصیبت پر بہتا پہریگا یہ جائداد تیری عمر کی کفیل ہوکر تیرا ساتہ دیگی کیا تجکو
دنیائے ناپائدار سے منہ موڑکر نہ جانا ہوگا جو تونے اس ظلم پر کمر باندہی ہے
ذرا ہوش درست کر اور آنکہین کہولکر اس کام کو انجام دے اگر تیرا پاؤن
ذرا بہی جادۂ انصاف سے باہر ہوگیا تو یہ امید عیش تجہکو خون تہکوائیگی
اور تو سر پکڑکر حسرت سے رہ جائیگا اسوقت کچھہ نہین ہوسکتا ذرا غور
کرکے یہ کام کرنا ایسا نہو کہ تیرا پاؤن امید کی پگڈنڈی سے ڈگمگا جاوے
اور تو غار مصیبت مین گر پڑے پہر تیرے تمام ارمانون پر پانی پہر جائیگا
اور تو حسرت سے منہ تکتا رہجائیگا - یہ آخر تجہکو جائداد کا خیال دنیا سے
کہو کر چہوڑیگا کیونکہ تو اس بیکس لڑکے پر ظلم کی آنکہین نکال رہا ہے وہ
لڑکا جسکے وفادار باپ نے تجہکو اپنی تمام جائداد کا مالک بنا دیا ہے اور
اب وہ جوان ہونیکو آیا تو اسکے ساتہ تو ظلم کر رہا ہے اور اُسکی جائداد ہضم
کیا چاہتا ہے اُف بیکسو پر اسقدر ظلم کرنا لازم نہین ہے لیکن اگر تیری
بساط عمر کا پانسہ اُلٹا پڑا تو نہایت پریشانی ہوگی - (انماسب سنبہلکر اور ہشیار
ہوکر باواز بلند) نہین مینے پہلے ہی ایک عمدہ پہلو سوچ رکہا ہے اگر خدا
نخواستہ کوئی گڑبڑ ہوئی تو فوراً کوئی ایسی چال چلون کہ آپ تو صاف نکلجاؤن
اور اُنہین کو اس مصیبت مین پہنسا دون چونکہ کوتوال وغیرہ سے اس امر
کی مینے تحریک کردی ہے کہ مین کل آپکو محفوظ کے قاتل کو بتا دونگا -
اُنہہ کچھہ بہی ہو انسان کو اپنی تقدیر پر بہروسا کر رہنا چاہیے - اب مین یہانسے
جاکر اُن دونون کے پہنسانے کی تجویز کرون -

بارہوان باب

ملاقات

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیارے ناظرین ہم اسوقت آپکو ایک وٹینگ روم مین لیے چلتے ہین
جسکی انوکھی شان صانع کی زبان حال سے تعریف کر رہی ہے اس کمرہ کے سامنے
باغبان قدرت نے چمن نہایت خوش اسلوبی سے لگایا ہے جسکی لہلہاتی ہوئے
خودرو پودے اپنا انوکھا جلوہ دکھا رہے ہین اور سینہ اٹھا اٹھا کر سیاحان چمن کو دیکھتی
ہین اس چمن مین آپ جسوقت قدم رکھینگے تو آپکو چار قطع ملینگے
جنکی تقسیم نہایت خوبی سے کیگئی ہے اول قطعہ مین آپکو گل داودی کے
درخت صدہا قسم کے ملینگے جنکی خوبصورتی دیکھکر انسان دنگ رہ جاتا ہے
اور دوسرے تختہ مین سبزہ اپنی سبزی دکھا کر آنکھونکو طراوت پہنچاتا ہے تیسرے
قطعہ مین دل لوٹ ہوا جاتا ہے چوتھی قطعہ مین گلاب کے پودون کا ذخیرہ ہے سامنے
کمرے کے ایک حوض پانی سے پر ہے اور اسکی چارون طرف روشین دو رنگ
خط استوا کیطرح چلی گئی ہین روشون کے کنارے پر گملے رکھے ہین جنمین رنگ
برنگ کے کھلے ہوے پھول اپنی شوخی دکھا رہے ہین جنکی بھینی بھینی خوشبو مشام جان کو
معطر کر رہی ہے۔ صدہا رنگ کے گلاب سرخ سفید کھلے ہوے اپنی
خوبصورتی پر خود نازان ہین شبو۔ مالتی۔ سوسن۔ نرگس چنبیلی کھل
کھل کر اپنی خوشبو سے مشام جان کو تازہ کرتی ہے جسوقت آپ کمرے کے
اندر قدم رکھینگے تو داہنے پہلو مین آپکو ایک ملاقاتی کمرہ ملیگا جسمین
شاہان اولوالعزم کے مرقع خوبصورت لیڈیون کی تصویرین جنکے دیکھنے سے
بگڑی طبیعت سنبھل جاتی ہے اور بائین پہلو مین جو اسلیپنگ روم بنا ہے
اپنی آراستگی پر خود کھل کھلا کر ہنس رہا ہے جسکے دیکھنے سے مضمحل طبیعت
بشاش ہو جاتی ہے قد آدم آئینے دیوارون پر آویزان ہین فرنیچر اسیقدر
قرینہ سے سجا ہوا ہے یورپین فیشن سے تمام کمرہ سجا ہوا ہے جس مین چینی کے کھلونے نہایت تمیز سے
رکھے ہین جنکی آرائش پر طبیعت لوٹ جاتی ہے مخصوص ہونے والی خوبی
زبان حال سے اپنی شائستگی بیان کر رہی ہے کنگ کے حقیقت نگارون کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صنعت کا نمونہ اپنی خوبی پر اترا رہا ہے جنکی نقاشی پر دل لوٹ ہو جاتا ہی
نقاشی کیا کرتے ہین گویا سنگہار دان مین روح پہونکدیتے ہین کہین جاپان
کی الماریان اپنی خوبی دکہا رہی ہین - اسوقت ہم اپنے پیارے ناظرین کو
اسلیپنگ روم مین لیے چلتے ہین اور وہان کی سیر کراتے ہین جسوقت
آپ کمرہ کے اندر قدم رکہین گے تو آپکو ایک نوجوان بستر غم پر پڑا ملیگا جسکی
بیتابی بلکہ کبھی اُسکو اُٹھا کر بٹھا دیتی ہے اور کبھی دل تہام کر رہجاتا ہے کبھی گہبرا کر
اسطرح کہتا ہے - اُف اللہ یہ میرے دل کو کیا ہو گیا وہ کون حسین تہی جسنے
مجھکو بیہوشی کے عالم مین پایا یا جان کے قدمون سے اُٹھوا کر اپنے پاس بلوایا
تہا مین نہین کہہ سکتا کہ اُسکا کیسا پیارا چہرہ تہا اور کسقدر حسن اخلاق بڑھا ہوا
تہا کہ جسنے میری آواز سُنکر مجھے اپنے پہلو مین جگہہ دی اُسکا نیچے کو منہ کرکے مسکرانا
تو قیامت ڈہا رہا تہا جسنے میری بیچین طبیعت کو دم بھر کیواسطے بشاش کر دیا -
شوخی تو نیچر نے اُسکے مزاج مین کوٹ کوٹکر بھری ہے یہ سارا چلبلا پن اسکی
نوعمری کا پتہ دے رہا ہے کیونکہ آزادانہ روش جو کہ اُسنے اختیار کی ہے
یہ صرف نیچرل خیالات کا پتہ دے رہا ہے افسوس حسن نے تو میرے دل
حزین پر اپنے عشق کا سکہ بٹھا دیا اُسوقت سے مین کچھہ ایسا ازخود رفتہ ہو گیا
ہون کہ جسکا بیان نہین - اُف میرے صبر و قرار کا قافلہ قزاق حسن نے
لوٹ لیا اور کچھہ بھی نہو سکا مجھکو کیا خبر تہی ورنہ ہرگز اُسکے پاس نہ پھٹکتا
اب کیونکر دی ہوئی شئے واپس لے سکتا ہون میری غیرت ہرگز اس بات کو
گوارہ نہ کریگی کہ مین تحفۂ دل جو اُس ماہوش کے سامنے پیش کر چکا ہون اب
اُسکو واپس لون یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ پہا اے دلِ بیقرار مین تجھہ سے ہی پوچھتا
ہون کہ اب مین کیا کرون اور کیونکر اُس سے دئے ہوئے دلکو واپس لون
اگر ذرا بھی دلپر میرا اختیار ہوتا تو میری یہ حالت نہوتی جو اُسوقت ہو رہی ہے
کیونکہ میرا بیچین دل مجھکو یون ازخود رفتہ نکرتا اُف کیسا میٹھا میٹھا درد دل

ہو رہا ہے جو مجھکو پہلو پکڑ کر بٹھائے دیتا ہے اگر یہی حالت دل کی رہی تو
مین نہین کہہ سکتا کہ کیا نوبت پہنچے - کیونکہ دمبدم دل کی وحشت زیادہ
ہوتی جاتی ہے اور نہ معلوم اسکے وحشیانہ اطوار کہانتک مجھکو وارفتہ کرین اگر
یہ ذرا بہی ٹہر جاتی تو مین اپنا بندوبست کرلیتا کوئی آدمی اُس پریوش کے
پاس بہیجتا جسنے میرا دل لیلیا ہے یا کوئی اور صورت اُس سے ملنے کی نکالتا
گو اُسروز مین اُس سے وعدہ کر آیا تہا کہ کسیدن آؤنگا لیکن کس بہانہ سی جاؤن

ہمارا ہیرو یہ باتین دل سے کر رہا تہا کہ اتنے مین ایک چپراسی نے آکر
ایک سربند لفافہ دیا جسکو کہولکر پڑہنے لگا -

وہی لفافہ

پیارے اسوقت مین تمکو کس نام سی یاد کرون کیونکہ مجھکو آپکا نام تک یاد نہین
آپ اُسروز ضرور میری پاس چند ساعت رہے جسوقت کہ تم باغ مین بیہوش
ہوکر گر پڑے تہے تو مین نے اپنی بہن وصفیہ سی تمکو اٹہوا منگوا لیا تہا اسروز سے
پہر آپ نے اسطرف کا رخ بہی نہ کیا نہایت افسوس کے ساتہ آپکو یہ تحریر کرتی ہون
کہ آپ بیحد بیوفا ہین - خیر ان باتونکو تو جسوقت آپ آئینگے اُسوقت عرض
کرونگی آپکو اسوقت ایک تجارتی کام کی طرف توجہ دلاتی ہون کہ جو نمونہ اس وقت
آپکے ہاتہ مین ہے اگر خریداری منظور ہو تو خود تشریف لاکر ملاحظہ فرمایئے اپنے
ملازم کو نہ بہیجیے کیونکہ معاملہ آپ ہی سے طے ہوگا - زیادہ نیاز -

راقمہ آپکی تابعدار جسکو آپ چاہتے ہین (صادقہ)

اسوقت ہماری ناظرین ضرور اسبات پر غور فرمارہے ہونگے کہ یہ صادقہ کون
لڑکی ہے جسنے ہمارے ہیرو کو چٹہی لکہی ہے - پیاری ناظرین یہ بات فکر
مین ڈالنے والی ہے لیکن ہم آیندہ اپنی ہیروین کو ایک مصلحت سے
صادقہ کی نام سے یاد کرینگے کیونکہ اُسنے قاہرہ مین آکر مصلحتاً اپنا نام تبدیل
کرلیا تہا چونکہ ابتک ہم اُسکو اُسی نام سے پکارا کیے اب اُس امر کی ضرورت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پڑی کہ اپنی ہیروین کا اصلی نام مخفی رکھکر آئیندہ دوسرے نام سے منسوب کرین
جسوقت ہمارے ہیرو نے اس چٹھی کو پڑھا باغ باغ ہوگیا کیونکہ گھر بیٹھے
مراد پارہا تھا سوچا کہ مین تو یہ خدا سے چاہتا تھا کہ اُس گل خوبی تک پھر کسیطرح
رسائی ہوجاے پس اللہ تعالےٰ نے غیب سے سامان مہیا کردیا۔

ہمارے ہیرو نے اُسیوقت اپنے خانساماں کو بلاکر کہا کہ ہمارا فل ڈریس لاؤ
اسوقت ہم ایک ضروری کام کو صادقہ کی کوٹھی پر جاینگے۔ خانساماں نے ایک
شوٹ اعلیٰ درجہ کا لاکے فرحا کو پہنایا اور یہ ایک سبزہ گھوڑے پر سوار ہوکر روانہ
ہوگیا اب ہم انکو تو اسی حال مین چھوڑتے ہین اور اپنی ہیروین کی خبر لیتے ہین
دیکھیے وہ کس پریشانی مین زندگی بسر کررہی ہے۔

صادقہ۔ پیاری وصفیہ تمنے جو ایک چٹھی تحریر کی تھی اور میری دستخط کراکر اُسے ہو فا
فرحا کو بھیجی تھی اُسنے اُسکا کچھ جواب ندیا مین افسوس کرتی ہون کہ خود غرض
ہرگز میری مضطربانہ تحریر کا جواب نہ دیگا اگر جواب دینا منظور ہوتا تو اُس کے
پانوُن مین مہندی نہ لگی تھی جو وہ یہان تک نہ آسکا۔

وصفیہ۔ بہن مینے تو اسیوقت اپنے ایک ملازم کے ہاتھ وہ چٹھی
بھیجی تھی لیکن ابھی تک اُسکا کچھ جواب نہ آیا نہ وہ خود تشریف لاے مجھکو
خود اس امر کا پس وپیش ہے کہ آیا کیا وجہ ہے کہ وہ میرا ملازم بھی ابھی نہ آیا
بالفرض اگر اُنکو ہمارے مال کی خریداری منظور نہ تھی تو ہان یا نہ کا کچھ جواب تو
ضرور دیتے نہ معلوم کیا وجہ ہے کہ وہ میرا ملازم خاص کیون نہ آیا۔

صادقہ۔ آہ اسکی نسبت تو مین عرض نہین کرسکتی کیونکہ میری قسمت
روز اول ہی سے برگشتہ ہے اگر یہ بات نہوتی تو والد صاحب کیون منہ موڑتے
اور والدہ کا کیون انتقال ہوتا۔

وصفیہ۔ (تسلی کرکے) بہن آپ ذری دل شکستہ نہ ہون انشاء اللہ جواب آجاویگا
آپ اسقدر گھبرانے سے کوئی نتیجہ نہین نکالتا کیونکہ میں آپکو درست آپکو پریشانی سے

صادقہ۔ بہن مجھکو تو ہرگز یقین نہین کہ میرا بخت سیدھا ہو جائے اور وہ پیر جفا مجھ سے آکر ملجائے افسوس میری زندگی کا جہاز بحر غم مین پڑا باد مخالف کے ہچکولے کہا رہا ہے اور جسکا ناخدا خود غرض ظلم کیش ہے اُس سے مجھکو ہرگز یہ امید نہین کہ وہ میرے ارمان کے جہاز کو ساحل مراد پر پہنچا دے اور مین خوشدلی کے ساتھہ آئندہ اپنی زندگی بسر کرونگی۔

وصفیہ۔ کیا خدا کو تمپر رحم کرتے دشوار ہی ہے وہ چاہے تو تمہاری اُمید کے جہاز کو ابھی ساحل مراد پر پہنچا دے یعنی وہی ناخدا جو ستمگر بنکر تمہاری تمنا کی جہاز کو بہائے پھر رہا ہے دم بھر مین اُسکی رحم کی نظر ہو جائے اور وہ آکر تمہاری پہلو کو گرم کرے۔

صادقہ۔ یہ سب تمہاری بناوٹ کی باتین ہین اگر میری تقدیر ایسی ہوتی تو آج مین لاوارث کیون ہوتی مین منہ اٹھا کر دیکھتی ہون تو دنیا کے پردہ پر کسیکو اپنا عزیز نہین پاتی ہون بجز خدا کے سارا زمانہ غیر ہے۔

وصفیہ۔ آپ کو اتنا نا امید نہ ہونا چاہیے کیونکہ مسبب الاسباب اُس کریم کارساز کو کہتے ہین وہ کوئی نہ کوئی سبب آپکی بہبودی کا نکالیگا۔

اتنے مین ایک ملازم نے آکر وصفیہ کو سلام کیا جسکے مفہوم کو کچھ وہی سمجھی اور جبین پر بگڑکر اور غصہ سے اسطرح کہا۔

وصفیہ۔ آغا کیا تم کو اسلیے بھیجا تھا کہ ہماری چٹھی کا کچھ جواب نہ لاؤ بلکہ مین نے اپنے ملازمین مین تم کو زیادہ ہوشیار سمجھکر اُس کام کے لیے منتخب کیا تھا۔

آغا۔ سرکار مین نے جسوقت چٹھی اُن کو پیش کر دی انھون نے تھوڑا سا پڑھکر کونے پر رکھکر کہا اسکا جواب تم کو پھر دینگے اسوقت تم جاؤ مین واپس چلا آیا۔

وصفیہ۔ تمنے غلطی کی تمکو اسیوقت جواب لینا چاہیے تھا نہ کہ واپس چلے آنے اچھا جاؤ ہم اور کسی ہوشیار آدمی کو وہان بھیجینگے۔

صادقہ۔ دیکھا بہن مین نہ کہتی تھی کہ وہ کچھ جواب نہ دیگا اور نہ خود آئیگا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیونکہ اسکی نوجوانی نے چند منٹ بعد اسکا تمام کچا چٹھا کہدیا تھا اسکی فطرتی شوخی نیچی نظرین کیے ہوے کوٹھی کی تمام چیزین بھانپ رہی تھی۔

وصفیہ۔ اوہ نہ کچھ بھی ہو ایک مرتبہ تمھارے پاس بلاکر بٹھا دونگی آگے قسمت یہ میرا ذمہ ہے آپ گھبرائین نہین اور ذری صبر کرین کیونکہ یہ کام ذرا دیر طلب ہے اور آپ گھبرائی جاتی ہین۔

صادقہ۔ اف مجھسے تو صبر نہین ہوتا مین کیونکر دلپر جبر کی سل رکھون تم جانتی ہو اگر مین صبر ہی کرتی تو یہ راز تم سے نہ کہتی لیکن کیا کرون میری بیتابی ہی نے ایسے کلمات زبان سے نکلوائے جنکو مین ہرگز کہنا نہ چاہتی تھی اب وہی الفاظ ہین اور میری زبان حیف یہ مجھکو کیا ہو گیا اگر چندے میری یہی حالت رہی تو ایک روز سن لینا کہ صادقہ کی کیا حالت ہو گئی کیونکہ اب ضبط کی حد ہو گئی اور دل مین ضبط کا یارا نہ رہا اگر وہ بیوفا آگیا تو خیر تھا ورنہ دنیا ہی مین پر ارمان چلی میرا میرا طائر روح قفس عنصری سے پرواز کرنیوالا ہے اور مجھکو حسرت کیساتھہ دنیا کو خیرباد کہنا پڑیگا۔

وصفیہ۔ اے خدا نکرے یہ کیا آپ زبان سے نکال رہی ہین مین آپکو امید دلاتی ہون کہ انکو ابھی بلاتی ہون اگر کچھ بھی ہو وہ عقل اور آدمیت کی شان رکھتے ہونگے تو میری تحریر کے جواب مین خود آئینگے۔

صادقہ۔ بیشک تمھارے تسلی آمیز الفاظ مجھے زندگی پر مجبور کرتے ہین مین انکا شکریہ تہ دل سے ادا کرتی ہون۔

یہ باتین ان دونون مین ہو رہی تہین کہ اتنے مین آغا باہر سے آیا اور کہا کہ حضور حاتم شریف لا رہے ہین اس فرحت افزا جملہ کو سنکر ہماری ہیروین ششدر ہوگئیں لیکن وصفیہ نے کہا کیا آغا تم سچ کہتے ہو حبیبہ آغا نے کہا کہ بھلا فدوی کی مجال ہے کہ حضور مین خلاف عرض کرے۔ اس جملہ کو سنکر ہماری دونون لیڈیان باغ باغ ہوگئین اور کمرہ سے اٹھکر فرحلے کے استقبال کو دوڑین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گئین اور ہاتھہ مین ہاتھہ لیکر ساتھہ ساتھہ لے آئین اور آرام کرسی پر بٹھاکر ہمہ قسم کے میوہ جات سے خاطر و مدارات کی۔ اسوقت ہم اپنی ہیروین کی خوشی کا اندازہ نہین کرسکتے جو فرحا کے آنے سے ہوئی تمام امیدین باغ باغ ہوئی جاتی ہین۔

صادقہ۔ آپ نے وعدہ خلافی کو توخوب کام فرمایا کیا یہی وعدہ تہا کہ ہم ضرور آئین گے واللہ آپکو شوخی حسن تو نیچرل نے اعلی پیمانہ کی عطا کی ہے۔

فرحا۔ مین اپنے آپکی نسبت کچہہ عرض نہین کرسکتا کیونکہ کاروبار تجارت نے مجہکو پریشان کررکہا ہے اسیوجہ سے آنے سے معذور رہا ہر اس عرصہ مین آپ کے فرمانیکو بہی بہول گیا۔ ورنہ ضرور حاضر خدمت ہوتا۔

صادقہ۔ فصاحت تو حد درجہ کی قدرت نے آپکو عطا کی ہے۔ اُسکے ساتھہ ہی فراموشی کا مادہ بہی اسمین ضرور پر توفگن ہے اگر آپ ذرا توجہ فرماتے تو ضرور اپنا انوکہا جلوہ دکہا جاتے۔

فرحا۔ آپ کا یہ فرمانا بجا ہے۔

یہ کہکر دونون تہوڑی دیر کے لیئے خاموش ہو گئے اور وصفیہ رخصتی سلام کرکے اپنے کمرہ مین چلی آئی بعد چند ساعت کے ہمارے ہیرو نے قفل سکوت کو کلید شوخی سے اسطرح کہولا۔

فرحا۔ مین جہانتک اندازہ کرتا ہون مجہکو یہ نہین معلوم ہوتا کہ میرا دل آپکو دیکہکر کیون مثل غنچہ کے شگفتہ ہوتا ہے کوئی خاص تعلق تو مجہکو ایسا نہین ہے جانے کیا سبب ہے جو یہ مجہکو اسطرح بیتاب بنا رہا ہے۔

صادقہ۔ (ہاتھہ جوڑکر) کنیز کی طبیعت کا بہی یہی حال ہے نہ معلوم میرا دل کیون آپکو دیکہکر باغ باغ ہوا جاتا ہے اور آپکی پیاری صورت مین کونسا مقناطیسی اثر ہے جو خود بخود کہنچا جاتا ہے اس عرصہ مین آپکے نہ آنیکی وجہ سے میری طبیعت نہایت پریشان تہی خدانخواستہ اگر آپکے نہ آنیکی خبر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سُنتی تو پھر اپنی خادمہ کو زندہ نہ پاتے۔

فرحا۔ صادقہ آپکو یہ باتین بھی آتی ہین اگر میرے کارخانے سے کوئی گماشتہ آتا تو آپ کیا انتظام کرتین۔

صادقہ۔ اُسکو دوسرے وقت پر ٹال دیا جاتا کیونکہ مجھکو تو آپکے بلانے کی ضرورت تھی ورنہ یہ اُون کا بہانہ ہی تھا۔

فرحا۔ اُف اسکی نسبت تو مین کچھ عرض نہین کرسکتا پیاری میرے دل پر تو تمہارے حسن نے ایسا اثر کیا ہے کہ مین بیان نہین کرسکتا۔

صادقہ۔ اچھے فرحا مین بھی اسی شش و پنج مین مبتلا ہون جسوقت کہ بذریعہ وصفیہ مین نے تم کو بلوایا تھا اسیوقت سے میری طبیعت کا کچھ اور ہی رنگ ہوگیا ہے مین نے ہر چند اس خیال باطل کو ٹالا مگر نہ ٹلا۔

فرحا۔ اسقدر تھوڑا جی کرنے سے کیا نتیجہ انشاء اللہ سب انتظام ہوجائیگا مین امید کرتا ہون کہ ہماری زندگی مین کوئی دن ایسا بھی ضرور آنیوالا ہے کہ ہم دونون عیش و عشرت کے ساتھ اسلیپنگ روم مین پڑے سوتے ہونگے کیا آپ خدا کے لایزال سے ناامید ہوئی جاتی ہین کہ یون ٹھنڈی سانسین بھر رہی ہین۔ مجھکو یقین ہے کہ ہم عنقریب ایک متعدد جائداد کے مالک ہونیوالے ہین جو مدت العمر کو کافی ہوگی۔

صادقہ۔ کیا آپ کو کہین سے جائداد ملنے والی ہے۔؟

فرحا۔ ہان مجھکو میری آبائی جائداد ملنے والی ہے۔

صادقہ۔ کیا یہ ترکہ ہے

فرحا۔ ہان والدصاحب کا جسوقت انتقال ہوا تھا تو میرے والد نے اپنی کل جائداد کا مالک ایک غلام وفادار کو کردیا تھا اور دستاویز مین یہ تحریر کرادیا تھا کہ جبتک یہ لڑکا جوان نہو جائے اس جائداد کی آمدنی سے اسکی پرورش ہو اور باقیماندہ کا وہ غلام مالک رہے۔ اب اللہ کے فضل و کرم سے مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جوان ہوں صرف تین ماہ اُس جائداد کی ملنے کے باقی ہیں اس عرصہ میں اُس غلام کی نیت نے پلٹا کھایا - اور اُسنے بے ایمانی پر کمر باندھکر میری جائداد کو غصب کیا چاہتا تھا لیکن میرے وفادار غلام نے ایکدن اُسکو ڈانٹا جسپر وہ کچھہ دبک گیا اب وہ درپردہ میرے خون کا پیاسا ہو گیا لیکن مین نے یہ چال کی ہے کہ اُسی روز سے اپنے کمرے میں آکر بود و باش اختیار کی ہے چونکہ پہلے وہ اپنے کمرہ میں مجھکو لے گیا تھا اور میں اُسی کی زیر نگرانی رہتا تھا -

صادقہ - کیا وہ کوئی آسودہ آدمی ہے لیکن آپکے ساتھہ بے انصافی کرتا ہے جو آقازادے کے خون کا پیاسا ہو گیا ہے -

فرحا - یہ صرف ہماری نمک کا خاصہ ہے جو وہ ہمسے اسطرح پیش آرہا ہے کیونکہ والد مرحوم نے اُسکو کئی لاکہہ کی جائداد اپنی جیب خاص سے خرید دی تھی اور اُسکا تجارتی اعزاز بھی اُنہیں کیوجہ سے ہوا اس سے پہلے اُسکو کوئی کمیشن ایجنٹ بھی نہ جانتا تھا اب وہ جنرل مرچنٹ کہلاتا ہے اگر مجھکو دنیا میں کوئی سہارا ہے تو اُس غلام کی ذات سے ہے کاش اُسکی نیت درست ہوتی تو آیندہ زندگی عیش کے ساتھہ بسر ہوتی -

صادقہ - آپ بلا وجہ اُس سے خائف ہیں وہ آپکا کرہی کیا سکتا ہے -

فرحا - اُسکی نیت خراب ہو رہی ہے اُسنے کل اپنے لڑکے محفوظ کو قتل کر دیا ہے آج اسکی خبر میری کانوں تک میری وفادار غلام کے ذریعہ سے پہنچی ہے اسوجہ سے میں اُسطرف سے بچکیں نکلتا ہوں -

صادقہ - وہ نہایت ظالم آدمی ہے جو ایسا کر رہا ہے آخر اُسنے اپنے پیارے بیٹے کو کیوں قتل کیا اُس معصوم نے کیا بگاڑا تھا -

فرحا - اُسنے اپنے بیٹے کو اسوجہ سے قتل کیا ہے کہ وہ مجھہ سے خفیہ ملا کرتا تھا اور میری سفارش میں ہر وقت سرگرم رہتا تھا اُسکو یہ بات ناگوار معلوم ہوتی تھی آج اُسنے اُسکا قصہ ہی تمام کر دیا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صادقہ - اُس ظالم کو اپنی اولاد کی محبت بھی نہین جسنے اسطرح اُسکو قتل کردیا پیاری فرحا تم اس وقت نہایت نازک حالت مین ہو تمہاری آیندہ زندگی کی نشو و نما کو یہ آزار روک رہا ہے کیونکہ اس خیال سے میرا کلیجہ منہ کو آرہا ہے نہ کہ جسکے ساتھ یہ برتاؤ ہوا اُسکی کیا حالت ہوگی -

فرحا - پیاری صادقہ مین سچ کہتا ہون رات کو دو دو گھنٹہ نیند مجھسے کروٹ لیکر منہ پھیرے پڑی رہتی ہے مین ہرچند اُسکو اپنی پاس بلاتا ہون لیکن یہ نہین آتی اور اگر آتی بھی ہے تو سوتے سوتے چونک کر پلنگ سے اُٹھہ بیٹھتا ہون کیونکہ میرے ساتھہ کئی مرتبہ ایسے برتاؤ ہو چکے ہین جنکو مین نے اپنے کانون سے سنا ہے دل بیچین ہے - کیونکہ محفوظ کے قتل کا بڑا صدمہ ہے وہ میرے پاس گھنٹون رہتا تھا اور اپنے بیوفا باپ کے ارادون سے مطلع کیا کرتا تھا افسوس اسکی یاد مجھکو مدتون تک نہ بھولیگی اُسکی مان کیا کہکر روتی ہوگی -

صادقہ - پیارے فرحا میرا جی بھی اس واقعہ کو سُنکر دہک دہک ہو رہا ہے لیکن کیا تم سے اسکا انتظام نہین ہو سکتا کہ اس فکر سے سبکدوشی ہو -

فرحا - والد مرحوم نے اپنے وصیت نامہ مین یہ تحریر فرمایا ہے کہ اگر میرے غلام کے کہنے پر فرحا چلیگا تو کل جائداد کا مالک جوان ہونے پر ہوگا ورنہ اسکو اختیار ہے کہ چاہے دے یا نہ دے -

صادقہ - آپ کے والد صاحب نے بڑی غلطی کی کہ غلام کو ایسا خود مختار کردیا ہے کہ جو چاہے سو کرے -

فرحا - اُسنے والد صاحب کے روبرو اپنا اعتبار حد سے زیادہ بڑہا رکہا تھا والد صاحب تمام کام اسی کی رائے سے کرتے تھے کیونکہ یہ نہایت خدمتگذاری کرتا اور کہتا تہا کہ مین آقا زادے کا غلام ہون اور اب بعد والد صاحب جائداد دیکھکر نیت بگڑ گئی اب چاہتا ہے کہ زہر دیکر دن گنو جائداد واپس نہ دون اُسکی ایک سے بیوی اور بچون نے بہت سمجھایا اُسکے لڑکے نے کہا بھی کہ آقا زاد

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کے ساتھ اسقدر ظلم سے پیش نہ آئی تو وہ ناراض ہو گیا اور کہنے لگا کہ تم لوگ میری عیش کو خاک میں ملانیوالے ہو اسی بنا پر محفوظ قتل کر دیا پس پولیس انکشاف مقدمہ میں سرگرم ہے۔

صادقہ۔ پیارے فرحا دنیا کا لہو سفید ہو گیا ہے باپ اپنے لخت جگر کی خون کا پیاسا ہو گیا اور وہ روپیہ کی محبت نے اسکو کیسا دنیا سے کھو دیا پھر وہ کیونکر آقازادی کی محبت کر سکتا ہے کہ جسنے اپنی اولاد کی گلے پر خنجر تعدی پھیر کر ہمیشہ کیواسطے اسکو گوشۂ لحد میں سلا دیا اور اپنی عیش کے گھرہ کو آراستہ کیا۔

فرحا۔ مجھکو زمانہ کی نیرنگیون نے تجربہ کرا دیا ہے کہ الفت دنیا سے معدوم ہے صرف روپیہ انسان کا دین و ایمان ہے۔

صادقہ۔ اے خدا نہ کرے کیا سب زمانہ یکسان ہو جائیگا واللہ مجھکو تو محبت کے مقابلہ مین روپیہ کوئی چیز نہین معلوم ہوتا۔

فرحا۔ اے واہ مجھکو تجربہ نے سب کچھ سکھا دیا ہے زمانہ بیوفا ہے کسیکو کسی سے محبت نہین میں اکثر شاہان اولوالعزم کے فسانے پڑھے ہین جسکی وجہ سے طبیعت دنیا سے متنفر ہو گئی ہین تجربہ سے یہی کہہ سکتا ہوں کہ دنیا کی لوگون کو روپیہ کی زیادہ محبت ہے کیونکہ کنگ لیر[1] کی حالت دیکھکر عقل دنگ ہے اسکی واقعات پر اندازہ لگانے سے عبرت کا سبق ملتا ہے۔

صادقہ۔ پیارے اسطرح سب کو نہ کھو لہٰذا میرا جی تو دکھاتا ہے کیونکہ تمام جہان یکسان نہین ہو سکتا۔

---

[1] اس شاہ اولوالعزم نے ایکدفعہ اپنی بیٹیون سے دریافت کیا کہ تم مین سے مجھکو کون زیادہ پیار کی نظر سے دیکھتا ہے ہر ایک بیٹی نے کہا کہ حضور سے اتنی محبت ہے جتنی شمع پروانہ سے یا بلبل کو گل سے یا یون کہیے جیسے دریا کوزے مین نہین سما سکتا اسیطرح آپ کا جوش محبت ہمارے دل مین نہین سما سکتا ہے چھوٹی بیٹی نے کہا کہ یہ سب خوشامدین ہین مجھکو آپ سے صرف اتنی محبت ہے کہ جتنی ایک لائق بیٹی کو جیتی باپ سے ہوتی ہے قول سچائی انکا یہ کہنا درست ہے جو کہتے ہین حضور ہی ہین اگر خدا کہنا جائز ہوتا تو آپ کو خدا ہی کہتے تو یہ سب باتین ...

فرحا - میری تجربہ نے جہانتک مجھے سبق دیا ہے وہ قابل یادداشت بھی ہی کہنا یہ ہے کہ ایک غلام ہی کو میرے باپ نے دل دیکر مجھکو مصیبت کی نذر کردیا اگر وہ اس سے گریز کرتے تو مین آج کیون پریشان ہوتا -

صادقہ - اسمین اُن کا کوئی قصور نہین ہے کیونکہ اُنکے مزاج نے اپنے موافق غلام کو پایا تو اپنا کاروبار اُسکو سونپ دیا اب اُسکے ایمان پر مبنی ہی کہ وہ اپنی ایمانداری سے انجام دی یا اُسکا اخلاق آقا کے نقصان پر رجحان کرے -

فرحا - کاش دور اندیش پدر اپنی جائداد کی کُنجی اُس بیوفا غلام کے ہاتھہ مین نہ دیتے تو مین اس فکر و اندیشہ مین مبتلا نہوتا -

مین ہرگز ایسی باتین پسند نہین کرتی حضور کو خوشامد سے نہین لبھاتی اسپر کنگ لیر بگڑ گیا اور اُس راستگو برہنہ کر کے اپنی دارالحکومت سے نکالدیا - یعنی جسوقت اُسنے راست گوئی کو کام فرمایا بادشاہ بگڑ گیا اور اسیوقت تمام لباس اوتروا کر برہنہ کر کے ایک پالکی مین ڈلوا کر بہجوادیا لڑکی اس تغیر کو دیکھکر گھبرا گئی اور روتی روتی بیہوش ہوگئی اسی اثنا مین رات ہوگئی جب صبح ہوئی تو آنکھہ کھولکر ادہر اودہر دیکھنے لگی اور حالت مدہوشی مین اپنی خواص کو آواز دی نرگس میری واسطے وضو کا پانی لاؤ پھر چونک کر کہین مین یہ کیا کہہ رہی ہون کیے روز اسی طرح گذر گئے بعد ازان وہین سے کرور ہا روپیہ کی حشمت خدا نے دی لیکن بادشاہ کی محبت اسکی دل مین موجزن تھی لیکن اسکی جلاوطنی کے بعد جو کچہہ سلطنت تھی خوشامدی لڑکیون پر بادشاہ نے تقسیم کردی چھوٹی کو محروم رکھا لیکن خوبی قسمت سے وہ پھر مالا مال ہوگئی دست غیب نے مدد فرمائی بعد مدت ایکروز بادشاہ جو کہ بڑی بیٹی کے یہان رہتا تھا کسی بات پر بڑی بیٹی نے بگڑ کر باپ کو اپنی گھر سی نکالدیا کہ آپکی نوکر رات کو شور و غل مچاتی ہین میرا مکان کمبختون نے بہٹیار خانہ بنا رکھا ہے جسپر باپ نے اس مکان کو خیرباد کہکر منجھلی بیٹی کے مکانپر بود و باش اختیار کی ایکروز اُسنے بھی یہ کہکر ٹالدیا کہ آپ باجی کے مکانپر جاکر رہیے وہ مجھپہ ناراض ہونگی کہ تو نے باباجان کو اپنے ہان کیون رکھا - اس حالت مین مین آپکی شریک کسیطرح نہین ہوسکتی اس جملہ کو شاہ نے سنکر اپنا متہ پیٹ لیا اور اُسکے متہ پر تہوک کر چلا آیا اور اُس محروم سلطنت لڑکی کے پاس گیا کہ جسکو حقیقی حصہ بھی نہ دیا تھا وہ اپنے پدر کی حالت دیکھکر رو دی اور کہا کہ پیارے والد اس عرصہ مین آپکی یہ کیا حالت ہوگئی جسکے جواب مین والد اپنی اُن (بقیہ صفحہ ۸۵)

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صادقہ۔ اسمین بھی اُنہون نے دوراندیشی کا پہلو سوچا تہا وہ یہ کہ اگر جایداد آپکو تفویض کیجاتی تو معلوم آپ اُسکا کیا حشر کرتے کیونکہ آپکی کمسنی اسبات کی مقتضی نہین ہوتی کہ برباد ہو جاتی اور بعد کو اسکا ہاتہ آنا ذرا مشکل ہے یہ سوچکر غلام کے سپرد کر دی لیکن اُسنے نیت بگاڑکر غصب کرنا چاہا اب اسمین اُنکا کیا قصور ہے بالفرض اگر وہ اسکو ایسا جانتے تو ہرگز اس جایداد کا مالک نہ بناتے میری رای مین اُنکو اس الزام سے بری کرنا چاہیے کس لیے کہ عقل سلیم نے اُنکو بیقصور ٹھیرایا۔

فرحا۔ (خوش ہوکر) پیاری صادقہ اسوقت تم نے وہ بات کہی ہے کہ میرا جی پھڑک اُٹھا ہے تم نہایت ذی عقل ہو۔

صادقہ۔ یہ آپکا حسن ظن ہے جو مجھ حقیر کی نسبت آپ ایسا فرماتے ہین۔

فرحا۔ مجھکو غاصب کی طرف سے بہت ملال ہے کیونکہ وہ بڑا جابر شخص ہے وہ مجھکو ضرور کسیدن مبتلاے آلام کریگا۔

صادقہ۔ آپکا اُسکی طرف سے متوحش رہنا نہایت دوراندیشی کا پہلو لیے ہوے ہے کیونکہ ذی عقل اصحاب کو ایسا ہی رہنا چاہیے جیسا کہ آپ کا خیال ہے لیکن

بیٹیونکا حال بیان کرکے رونے لگا کیونکہ دُنیا کی نیرنگیون نے اُسکے دل کو دکہا دیا تہا کہ صرف روپیہ کی محبت زمانہ کو ہے۔ لیکن لایق بیٹی نے اُسیوقت گرم پانی سے غسل کرایا اور اعلی درجہ کی پوشاک پہناکر کہا کہ جو کچھ کہ دختر بیرا آپ دیکھتے ہین حضور کے قدمون کا ہی طفیل ہے ورنہ یہ وہی کنیز شاہی نظرون سے گری ہوئی ہے شاہ نے بجز خاموشی کچھ جواب نہ دیا اُسی روز سے شاہ نے دنیا کے بیوفا لوگون سے محبت کرنا چہوڑدی اور خوشامدی لوگون سے نفرت کرنے لگا اب ہم کو اس موقع پر یہ کہنا لازم آتا ہے کہ زمانہ روپیہ کا بھوکا ہے اور باپ بیٹا کوئی کسیکا نہین کیونکہ کنگ لیر کی حالت سے ہمین ایک عبرت کا سبق ملتا ہے جسنے اپنی کل سلطنت نادانی سے بیٹیونکی نذر کردی۔

اسی کنگ لیر کو ملاحظہ فرمائیے اولاد نے باپ کے ساتھہ کیسا سلوک کیا تو پھر وہ بہرا کس گنتی مین ہے اگر شاہ ذرا بہی نظر غور سے کام لیتا تو ہرگز آج الزام کے نذر نہوتا۔ مصنف۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تہوڑی دیر کو اس واقعہ پر میری طبیعت نظر ڈالکر اس طرف رجوع ہوتی ہے کہ کچہ اس بات کا ذرا خیال نہ کرنا چاہیے کیونکہ کلک ازل نے جو قسمت مین لکہا ہی وہ ہوکر رہیگا اور انسان کو جادۂ صبر سے باہر قدم نہ رکہنا چاہیے کس لیے کہ اللہ تعالے نے ہر ایک بات روز ازل کو تحریر کردی ہے اب اُسکا محو ہونا باطل ہے پہر کیون اسقدر جی تہوڑا کرتے ہو ذرا اطمینان سے کام لو اور اپنی قسمت پر شاکر رہو وہ موذی آپکا کرہی کیا سکتا ہے۔

فرحا۔ اور مین اس بات کو کسطرح اپنے جی سے بہلا دون جب میرا دل ہی قابو مین نہین تو دنیا کی آرایش پر ہرگز میری نظر نہین پڑ سکتی۔

صادقہ۔ آپکو آزردہ دیکہکر میری طبیعت بہی پریشان ہوتی ہے پیارے فرحا تم اپنی طبیعت کو سنبہالو میرے اوسان بہی اس روش سے جاتے ہین

فرحا۔ مین تو دنیا سے پہلے ہی ہاتہ اُٹہا چکا مجکو زمانہ کی دلچسپیان لاکہ لبہاتین لیکن جبتک غاصب کیطرف سے مجکو اطمینان نہوگا میری حالت سنبہلنا ایک مشکل امر ہے۔

صادقہ۔ پیارے فرحا جسوقت سے تم کو اس دل کا مالک بنا دیا ہے اُس وقت سے تمہاری یہ حالت مجہ سے دیکہی نہین جاتی کیا کرون مجبور ہی ہے وہ گہڑی کیسی اچہی ہوتی جو مین تم کو یہان اُٹہوا کر نہ بلواتی۔

فرحا۔ آپکے گہبرانے سے مجکو اور صدمہ ہوتا ہے تمہاری کمسنی اسبات کی مقتضی نہین کہ مین اُسکو اس حالت مین دیکہون پیاری صادقہ اسقدر پریشان کیون ہوتی ہو تمہاری اس تشویش کے تم کو تو مجہ سے سو غلام ہر روز اپنے اوپر سے قربان کرنا مباح ہے کیونکہ تم شاہ حسن ہو اور مین ادنے غلام ہون۔ اس جملہ پر صادقہ نے شرما کر فرحا کو کچہ جواب نہ دیا جسپر فرحا نے چہیڑنے کے طور پر مذاق سے اسطرح کہا۔

فرحا۔ پیاری صادقہ کیا مین جہوٹ کہہ رہا ہون جسکو سنکر آپ خاموش ہو بیٹہی ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ذری میری بات کا جواب دو

صادقہ۔ (شرمائی ہوئی آواز سے) آپکو یہ باتین زیب نہین دیتی ہین کیونکہ آپ ایک مہذب اور ذی عقل جوان ہین۔

فرحا۔ پیاری صادقہ مینے ایسی کونسی بات عرض کی ہے جسپر حضور اسقدر آزردہ خاطر ہو رہی ہین۔

صادقہ۔ مین ان باتون کے سننے کے قابل نہین میرے اخلاق نے وہ سبق نہین پڑھایا جو فی نفسہ کسی با اخلاق لیڈی کو نیچر نے عطا کیا۔

فرحا۔ تابعدار ہر طرح خدمتگزاری کو حاضر ہے اور وہ الفاظ فدوی کے جو حضور کو ناگوار گذرے ہین اُن کو واپس لینے کو تیار ہون۔

صادقہ۔ آپکی عادت چھیڑنیکی ہے تو چھیڑے جائیے۔

فرحا۔ آپ تو ناراض ہو گئین کیا میرے مذاقیہ جملہ نے آپکے دلکو دکھا دیا اگر ایسا ہوا تو نہایت افسوس کے ساتھ معافی چاہتا ہون۔

صادقہ۔ میری طبیعت خود کئی روز سے ناساز ہے اور آپکو چھیڑنیکی سوجھی ہے۔

فرحا۔ اچھا مین جاتا ہون اگر آپ ناراض ہو گئین تو اب ہر گز نہ آئیگا۔

صادقہ مین کیون ناراض ہونے لگی آپکا مکان ہے جب جی چاہے کنیز نوازی فرمایئے مین ہر طرح خدمتگزاری کو تیار ہون۔

فرحا۔ مین اب جاتا ہون کیونکہ مین کچھ مال کیسٹل روانہ کرنیوالا ہون عنقریب قافلہ جانیوالا ہے دو جہاز تو میرے مال سے تیار لدے کھڑے ہین۔

صادقہ۔ اچھا تو چلے جانا ایسی کیا جلدی ہے۔

فرحا۔ چونکہ وہان اس مال کی زیادہ ضرورت ہے اسلیے جہاز کی روانگی مین عجلت لازم ہے۔

صادقہ۔ یون تو دو جہاز میرے بھی دریائی سفر طے کرتے آرہے ہین کل میرے پاس چٹھی آئی ہے کہ مال تو سب فروخت ہو گیا مگر جس چیز کی ہم کو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ضرورت ہے اُسکا نرخ گران ہے اسلیئے اسکی خریداری کیگئی۔

فرحا۔ ہان اکثر میرے جہاز بہی وہان گئی مرتبہ گئے قیمت تو ہر شئے کی حسب دلخواہ اُٹھتی ہے لیکن وقت یہی ہے کہ وہان ہمارے مطلب کی کوئی چیز نہین جسکا ادہر کو بہرت کرین اسوجہ سے ہم اُدہر کا رُخ نہین کرتے۔

صادقہ۔ میری تو اسوقت بہی اُسطرف جہازون کے بہیجنے کی ضرورت نہ تہی لیکن منیجر نے زور دیا کہ ایکبار مرتبہ کنیپل کی سیر کرنے دیجیے مین نے ہر چند کہا کہ وہان جانے مین کچہہ نقصان ہے اور کوئی نفع کی صورت نظر نہین آتی جسپر سب نے کہا کہ مال کی فروختگی مین تو بہرپور نفع ہے مال کی خریداری ہم دوسری جگہہ کرلینگے اسپر مین چپ ہوگئی۔

فرحا۔ اچہا اب اجازت ہے۔

صادقہ۔ پہر وہی چہیڑ آپ نے نکالی۔

فرحا۔ پیاری مجہے جانیدو اسوقت بیحد ضروری کام ہے جسکے سنوارنے مین میری ضرورت ہے وہ کام کسی دوسرے سے انجام نہ پائیگا۔

صادقہ۔ (مایوس ہوکر) مین آپکو رخصت کرنیکو کہان سے زبان لاؤن جب سے یہ الفاظ کہین افسوس میری طبیعت کو کچہہ ایسا لگاؤ ہوگیا ہے کہ مین کچہہ کہہ نہین سکتی معلوم نہین کہانتک اور رسوا کریگی۔

فرحا۔ میری رائی مین اب آپ صبر سے کام لین اگر خدا کو منظور ہے تو پہر کبہی ملاقات ہوگی

صادقہ۔ ہان اسوقت دو چار کام ہی ہم دونونکو جدا کررہے ہین۔

فرحا۔ تو اب جاتا ہون۔

ہمارا ہیرو پیاری ہیروین کو مضطرب چہوڑکر روانہ ہوگیا اسکے جلے نیکلے بعد ہماری ہیروین نہایت پریشان رہی راتدن پلنگ تہا اور صادقہ اسکی بیتابی نے ایسا اسکو از خود رفتہ کردیا تہا کہ کہانا پینا سب یکلخت چہوٹ گیا سوائے ہائے ہائے کے اور کچہہ کام نہ تہا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسوقت فرحا کے جانے نے اُسکے ننھے سے دل کو دکھا دیا - کیونکہ آئی ہندی طبیعت بڑی ہوتی ہے -

تیرھوان باب

فرحا اور زوجہ غاصب کی گرفتاری

ڈیوک - کوتوال صاحب کیا مقدمہ کا انکشاف ہو گیا -

کوتوال - ابھی تک کچھ پتہ نہین چلا مگر قوی امید ہے کہ مقدمہ غاصب کے گھرانے مین سے برآمد ہوگا کیونکہ شاہ کے جو خیالات ہین اُنپر روشنی ڈالنی اور غور کرنے سے یہی پتہ چلتا ہے کہ شاہ کو اس مقدمہ کی کیفیت کماحقہٗ معلوم ہے لیکن یہ راز کچھہ دنون اور پوشیدہ رکھنا چاہتے ہین

ڈیوک - آخر تمنے کیا کارروائی کی میرا یہ خیال ہے کہ شاہ کو صرف اسبات کی جستجو ہے کہ دیکھون یہ لوگ کہانتک انصاف سے کام لیتے ہین - اگر احاطۂ انصاف سے تمہارا ذرا بھی پاؤن ڈگمگایا تو خیر نہین -

کوتوال - یہی وجہ تو ہے ورنہ ابتک مقدمہ کبھی کا برآمد ہو چکا تھا کیونکہ جنہون نے اس خون کے کرنے مین شرکت کی ہے اُنپر اگر تشدد کیا جائے تو ابھی بول اُٹھین لیکن کیا کیا جائے کیونکہ دفعتاً اُنپر ہاتھ بھی نہین ڈال سکتے -

ڈیوک - کیا وہ لوگ شاہی خاندان سے ہین -

کوتوال - بلکہ رشید کے قریب کے رشتہ دار اس مقدمہ سے تعلق رکھتے ہین مینے جہانتک چھان بین کی تو یہی پتہ چلتا ہے کہ غاصب اور اُسکی زوجہ اور فرحا کو اسکا خوب حال معلوم ہے لیکن ایک دوسرے کا منہ حیرت سے تکتے ہین اور مقدمہ کی بابت پوچھو تو صاف انکار - پس ہم کسطرح اس مقدمہ کو برآمد کرین اگر باب عالی سے اجازت ملجائے تو ابھی محفوظہ کے قتل کا حال پوچھ لین -

ڈیوک - مین اسکی بابت پھر کہونگا اور موقع ملا تو جہان پناہ کی گوشگذار بھی کر دونگا پھر جو راے قرار پائیگی انتظام کیا جائیگا اور جو مشتبہ لوگ گرفتار ہوئے ہین اُنکی بیانات سے لیے وہ کیا اظہار دیتے ہین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کوتوال - شریف یہ کہتا ہی کہ کل نو بجے شب کو محفوظ نے مجھسے آکر کہا کہ باباجان تین روز سے غایت درجہ ناراض ہین اسیوجہ سے آج مین مکان پر بھی نہین گیا اسپر شریف نے پوچھا کہ وہ کیون ناراض ہین تو اُسنے کہا کیا بتاؤن وہی مثل ہے کہ سچ کہون تو مان ماری جاے نہین تو باپ کتا کھاے اسپر شریف نے کہا کہ یہ تو ٹھیک ہے لیکن ایسا کیا نازک وقت آگیا جو اتنا پریشان ہو اسکی جواب مین اُسنے کہا کہ آقا زادی کی جائداد غصب کیا چاہتے ہین مین نے ہرچند منع کیا لیکن اُنکے ایک بہادین نہوا اسوجہ سے وہ مجھپر ناراض ہوکر میرے خون کے پیاسے ہوگئے بعدازان اُس لڑکے کو مین نے نہین دیکھا۔

اور اسیطرح قدیر نے بیان کیا کہ مین شکار کو جارہا تھا تو راستہ مین محفوظ ملا تو مین نے پوچھا محفوظ تمہاری کیسی طبیعت ہے اب پریشان کیون ہو تو محفوظ نے کہا ذرا طبیعت ناساز ہے مین نے کہا میرے ساتھ گاڑی مین بیٹھ جاؤ شکار کو چل رہے ہین آپکی طبیعت بھی بہل جائیگی اُسنے انکار کیا لیکن جب مین نے زیادہ اصرار کیا تو مجبوراً میرے ساتھ ہولیا راستہ مین پھر بھی قصہ چھڑ گیا کہ اسوقت محفوظ شکار کو جارہے ہین لیکن میری طبیعت ٹھیک نہین ہے اسکی کیا وجہ ہے یہ سُنکر پھر وہ چپ ہورہا لیکن میری بیچین طبیعت نے اُسکو پھر چپ نہ بیٹھنے دیا اُس کے پوچھنے پر زیادہ زور دیا تب مجبور ہوکر اُسنے کہا کہ مین تین روز سے اپنی زندگی سے مایوس ہون کیونکہ باباجان کی ناراضگی میرے گلے پر خنجر ظلم پھیرنیوالی ہے جسکا خیال مجھکو سوہان روح ہورہا ہے مین نے کہا کہ وہ ایسے اسقدر ناراض کیون ہین جو ایسے الفاظ زبان پر لاتے ہین اُسنے کہا کہ صرف فرحا کی محبت نے یہ سلوک کیا ہے کیونکہ پدر کی طبیعت انصاف سے آج کبھی نمبر پیچھے ہے وہ فرحا کی موروثی جائداد کو غصب کیا چاہتا ہے۔ مین اسبات کو پسند نہین کرتا۔ مین نے کئی مرتبہ اُنکو اس امر کے کرنے سے منع کیا لیکن انکی طبیعت منزل انصاف سے کوسون دور ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسکو تسلیم نہ کیا اسی بات پر وہ مجھپر ظلم کی تیغ روان کرنیوالے ہین آج میرے
ایک دوست نے اس امر کی بابت کہا ہے کہ تمہارے باپ نے تمہاری قتل پر
کمر باندہی ہے اگر آج تم مکان مین نجاؤ تو بہتر ہے اسوجہ سے میری وحشت زدہ
مصیبت نے یہ رائے دی ہے کہ تو جنگل کی ہوا سے اپنے دل کو بہلا لہذا
اسیوجہ سے اسطرف آیا تہا - پس اُسی روز شام کو وہ اور دین شکار سے واپس
آئے ہین پہر مین نے اُسکو نہین دیکہا اور نہ کچھ حال اُسکا معلوم ہوا

کوتوال - یہ دونون اس امر کی نسبت زیادہ رجحان رکہتے ہین کہ مکان
مین ہی محفوظ کا قاتل موجود ہے خواہ وہ عورت ہو یا مرد -

ڈیوک - کسی شخص نے شاہ کو اُسکی پوری رپورٹ کی ہے جسکو شاہ ابہی تک
دل مین پوشیدہ رکہے ہے -

کوتوال - اچہا آپ جاکر بابجالی سے اسکی بابت معلوم کیجیے کہ آیا اب کیا
انتظام کیا جاوے -

ڈیوک نے اُسیوقت جاکر شاہ سے اسکی بابت عرض کیا جسکے جواب مین
شاہ نے کہا کہ تم لوگ جاکر کوشش کرو جبکہ تمہارا گمان صحیح ہے اُس سے جسطرح
ممکن ہو معلوم کرو ہم اسکی نسبت کوئی خاص حکم نہین دیسکتے -

پس ڈیوک نے کوتوال کو آکر حکم دیا کہ جسطرح ممکن ہو مقدمہ برآمد کرو مین نے
بابجالی سے اجازت لیلی ہے جسپر کوتوال نے مشتبہ لوگون کو طلب کرکے سختی
کے ساتہہ مقدمہ برآمد ہونیکی کوشش شروع کی -

کوتوال - صاحب مینے سنا ہے کہ تم کو اس مقدمہ سے زیادہ تعلق ہے
اور یہ مقدمہ تمہاری ذات سے ہی وقوع مین آیا ہے -

[illegible] صاحب - مجہکو جو معلوم تہا وہ عرض کر دیا اس سے زیادہ مجہکو بالکل واقفیت
نہین ہے

کوتوال - کیا یہ بہی معلوم ہوا کہ محفوظ کسوقت قتل ہوا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غاصب - مین نے تو صبح چار بجے کمرہ مین جاکر دیکھا تو میرا معصوم بچہ مقتول پڑا تھا مین دیکھکر ششدر رہگیا اور چیخ مارکر باہر آیا اُسکی مان بھی دوڑتی ہوئی آئی مگر یہ پتہ نہ چلا کہ کسنے قتل کیا باقی حال جو مین عرض کرچکا آپ کو معلوم ہے -

کوتوال - بڑے افسوس کی بات ہے کہ تم ایسے الفاظ منہ سے نکالتے ہو ہم یہ بات اسوقت زور کے ساتھ کہہ سکتے ہین کہ اس مقدمہ کا حال تم کو کماحقہ معلوم ہے لیکن تم اسکو پوشیدہ رکھتے ہو کیا جب ہم سختی سے کام لینگے جب مقدمہ برآمد ہوگا ہم یہ نہین چاہتے کہ ہم سے کسیکو نقصان پہنچے -

غاصب - مین کن لفظون سے اسکو ادا کرون مجھکو اس سے زیادہ معلوم نہین جو مین پہلے عرض کرچکا ہون -

کوتوال - نہین ابھی تم کچھ راز پوشیدہ رکھ رہے ہو -

غاصب - جو عرض کرنے کے قابل تھا وہ عرض کردیا -

کوتوال - تو کیا تم اس قتل کی حالت سے بالکل واقفیت نہین رکھتے یا تم کسی کی رعایت سے اُسکو اس خون کے قصاص سے بچانا چاہتے ہو بولو جواب دو

غاصب - مجھکو معلوم ہوتا تو آپ سے ہرگز نہ چھپاتا -

کوتوال - نہین تم کو معلوم ہے پر تم خلاف کہہ رہے ہو اگر تم اس راز کو ظاہر نہ کروگے تو ہم اتنی سختی کرینگے کہ تم متحمل نہو سکوگے -

غاصب - جو آپ کی طبیعت چاہے کیجیے مین حاضر ہون -

کوتوال - اچھا تمہاری بیوی اس راز سے واقف ہے -

غاصب - مجھکو اس امر سے مطلق واقفیت نہین ہے -

کوتوال - اچھا فرخا کو تو اس خون سے لگاؤ ہے -

اس جملہ کو سنکر غاصب چُپ ہوگیا لیکن اُسکی وفادار بیوی نے اسطرح کہا

زوجہ غاصب - نہین کوتوال صاحب فرخا کو اس قتل سے واقفیت بالکل نہین اتنے مین ایک شخص نے غاصب کے کان مین کچھ کہا جسکو ہم احمقانہ سمجھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اسپر غاصب نے کہاکہ یہ کمبخت یہان بہی دال نہ گلنے دیگی اس سے یہی مناسب ہے کہ ان دونون کا نام لیدون پس اسنے کوتوال صاحب سے فرحا اور اپنی بیوی کا نام لیکر کہاکہ یہ دونون اس قتل سے واقف ہین۔

کوتوال۔ تم نے تو ابہی کہا تہاکہ یہ عورت اس راز سے ناآشنا ہے اور اب کہہ رہے ہو کہ یہی دونون خونی ہین ہم کو تمہاری بات کا کیونکر یقین ہو تمہاری تیور کہہ رہے ہین کہ تم ناراض ہوکر ان کا نام لے رہے ہو۔

غاصب۔ حضور اس عورت کی چالاکی سے مین خوب واقف ہون اور یہ خون اسی کے ہاتہ سے ہوا اور فرحا اس خون کا بانی ہے مین اُسکے چلن سے بہت پریشان ہون دو دو دن غائب رہتا ہے نہ معلوم کس خیال مین اُسکی اوقات بسر ہوتی ہے۔

کوتوال۔ تم کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ تمنے ابہی تو اپنی بیوی کو بیقصور ٹہرایا تہا اور اب اُسکا نام لے رہے ہو اسکی کیا وجہ ہے۔

غاصب۔ مجہسے میرے ایک خاص نوکر نے ابہی اس خون کی بابت آکر کہا ہے لہذا مینے عرض کردیا۔

یہ سنکر کوتوال نے زوجہ غاصب کو گرفتار کرلیا اور ایک انسپکٹر کو فرحا کی گرفتاری پر مقرر کرکے تاکید کردی کہ فوراً اُسکو پکڑ لاؤ۔

زوجہ غاصب۔ کیا آپ مجہکو اسیواسطے لائے تہے ؟

غاصب۔ نہین اس سے بہی زیادہ ظلم کرنے کو۔

زوجہ غاصب۔ او بیرحم شوہر تیرا کدہر خیال ہے ذرا غور کر مین کون ہون اُف ظالم ہم بیگناہ ہو پر ظلم نہ کر تیرا یہ ظلم ایکدن خاک مین ملا دیگا۔ اور تو دولت کے ارمان مین ہی دنیا سے تڑپتا جائیگا۔

غاصب۔ اے انصاف پسند کوتوال اس عورت کی باتون پر غور فرمائیگا یہ چاہتی ہے کہ حق بات چہپاکر اسکو بچالون یہ مجہسے ہرگز نہو گا کیونکہ میری الفت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پسند طبیعت اس بات کو ہرگز گوارا نہ کریگی کہ اسکو اپنی خاتون سمجھکر اسکے بچانے کی کوشش کرون جسکا ظلم کرکے اسنے خون کیا ہے۔ ہے ہے وہ میرا معصوم بچہ۔

زوجہ غاصب۔ اُف رے دغا باز شوہر مین اب بھی اسبات کو زبان پر لاتی ہوئی ڈرتی ہون جو تیری ذات سے دنیا مین ظلم ہوئی ظالم تو میرا نام لیکر ہرگز آرام کی نیند نہ سوئیگا بار بار میری زبان ان باتون کا ذائقہ لیتی ہے جو مینے اپنے لخت جگر کی نسبت تیری زبان سے سنے ہین افسوس ہے کہ اب تو الٹا مجھے اور آقازادی کو آفت مین پہنساتا ہے وہ خالق دوجہان یہ تیرا ظلم دیکھ رہا ہے۔

غاصب۔ او مکار عورت یہ ساری تیری افترا پردازی ہے انصاف پسند کوتوال تیری ان باتون پر ہرگز توجہ نہ کریگا کیونکہ مجرم جرم کا اقبال نہین کرتا وہ تو یہ کہتا ہے کہ میرے ساتھ ظلم ہو رہا ہے تونے میرے لخت جگر کو قتل کیا اور اب آہ وزاری کرکے اپنی محبت کا سکہ رحمدل ڈیوک پر بٹھانا چاہتی ہے جسوقت تونے میرے لخت جگر کو قتل کیا اسوقت تجھکو مادری محبت نہ آئی کیا تیرا یہ مقدمہ شاہ کے سامنے نہ جائیگا کیا وہ اسکو انصاف سے فیصل نہ کریگا کیا تیرے ظلم پر نہ مانہ تھو تھو نہ کریگا۔

زوجہ غاصب۔ بیرحم شوہر اسقدر ظلم میرے ساتھ نہ کر یہ ظلم تیرا رحم دلون سے برداشت نہوگا اور اُنکے جگر کی سوزش دود آہ بنکر فرشتون کو بھی بیتاب بنائیگی پیارے شوہر وہ ظلم کی بارش تجھپر برسائینگے بس اب رحم کر۔

غاصب۔ کیا قاتل سے اپنے مقتول بچہ کا انتقام نہ لون یہ ممکن نہین تو وہ زہریلی ناگن ہے کہ اپنے بچون کو پیدا ہوتے ہی کھا لیتی ہے افسوس تونے میری تمام امیدون پر پانی پھیر دیا۔

زوجہ غاصب۔ مجھکو مصیبت مین پھنسا ہوا سمجھ شوہر ذرا رحم سے کام لے اور منہ در منہ جھوٹ نہ بول کیا تجھکو سدا دنیا ہی مین رہنا ہے۔

غاصب۔ ان باتون کو جا نیدو فیصلہ کیوقت دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائیگا اے مصیبت زدہ عورت تجھی گھبرانا نہ چاہیے انسان کو ہمیشہ خدا سے قوی امید رکھنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

چاہیے - اور اُسکے رحم پر نظر رکہے -

زوجہ غاصب - مین ہرگز نہین ڈرتی کیونکہ خداوند تعالی احکم الحاکمین ہے وہ اچہا بُرا سب دیکہتا ہے لیکن مجہے تجہپر افسوس آتا ہے کہ بیگناہ آقازادے کا نام لیا وہ لڑکا اس قتل سے لاعلم ہے -

غاصب - تیری اور اُسکی تو ملی بہگت ہے تو کیا اُسکو بتائیگی افسوس تو نے ابتک اُسکا خیال دل سے نہ نکالا آخر اس نتیجہ کو پہنچی اب ایکدن ایسا آئیگا کہ تیرا گلا ہوگا اور پہانسی کا پہندا ہوگا -

زوجہ غاصب - خیر میری کچہ بہی حالت ہو مگر ملال تو اس بات کا ہی کہ آقازادے کی جوانی پر میرا دل آٹھ آٹھ آنسو رو رہا ہے اور تیرے احسان فراموشی سے میرے آقا کی روح بہیانک شکل بناکر دکہاتی ہے کہ مین نے تیرے بیوفا شوہر کو وفادار تصور کیا نہایت غلطی کی وہ تو بیرحم نکلا مین نے جسکو گوہر سمجہا تہا وہ تو ایک ذلیل پتہر نکلا جو راہ مین پڑا ٹہکرایا جاتا ہے اس سے بہی بدتر ہے مجہسے سخت غلطی ہوئی جو اپنے معصوم بچہ کا ہاتہ اُسکے ہاتہ مین دیا کاش اگر مین یہ جانتا کہ میرے بچہ کے ساتہ یہ ایسا سلوک کریگا تو مین ہرگز اُسکے ہاتہ مین اپنی جائداد کی کنجی نہ دیتا -

غاصب - اب تو چاہے کتنی باتین بنا لیکن پہنسی ہوئی چڑیا مشکل سے جال سے نکلتی ہے اگر تو سر مار مار کر مر جائے تو بہی تیرا چہوٹنا محال ہے -

زوجہ غاصب - اسی خیال نے تجہکو دیوانہ بنا رکہا ہے تو کیا دنیا مین رہکر انسانو پر ظلم کرنا ہی لازم ہے -

غاصب - بالکل نہین بلکہ اپنے عیش کے سامان کو محنت کرکے مہیا کرے

زوجہ غاصب - تو کیا اپنی ہی اولاد کو قتل کرکے عیش کا سامان کرے -

غاصب - اُف تو کیا مین نے ہی اپنے لڑکے کو قتل کیا ہے -

زوجہ غاصب - آپ نے نہین تو اور کسنے قتل کیا ہے مین اسوقت تک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس راز کو چھپا رہی ہون جو مجھکو بخوبی معلوم ہے اب ہٹ دہرم طبیعت نے
اسبات کو پسند نہ کیا کہ بیگناہ آقا زادے کو اس خون سے بری کرا دیتے کیا آقازادے
کے سامنے یہ الفاظ اپنی زبان سے نکالیگا۔

غاصب۔ مجھکو کیا اس طفل کا ڈر ہے جو اسکے سامنے نہ کہونگا۔

زوجہ غاصب۔ اچھا تو انسپکٹر صاحب مجھکو بیجلیے مین چلنے کو تیار ہون۔

انسپکٹر صاحب اسکو حراست مین لیکر کوتوالی مین لائے اور بند کر دیا۔

اب ہم انکو اسی حال مین چھوڑ کر فرجا کیطرف متوجہ ہوتے ہین۔

جسوقت فرجا پیاری صادقہ کے پاس سے چلا ہی تہا کہ راستہ مین انسپکٹر صاحب
نے گرفتار کر لیا فرجا نے کہا بہی کہ مینے کیا قصور کیا تو انسپکٹر نے کہا کہ آپ بہی
کتنے بہولے ہین غاصب کے معصوم بچہ کا تو تم دونون نے خون کر دیا اب ہم
سے آپ فرماتے ہین کہ کس جرم مین گرفتار کیا جارہا ہون جسوقت معصوم بچہ
کے گلے پر خنجر ظلم پہیر رہے تہے اسوقت رحم کہا کر یہ نہ پوچہا کہ تو کس کا لخت جگر ہے
اور بچہ کو بیگناہ ہم کیون قتل کر رہے ہین وہ عورت ڈاین ہے جسنے اپنے
بیٹے کو قتل کیا ہے اسکو بہی کوتوال صاحب نے گرفتار کر لیا ہے اور مجھکو
تمہاری گرفتاری کے لیے مقرر کیا تہا آج چھ بجے شب سے اسوقت تک مین
سرگردان قاہرہ کے گلی کوچون مین تلاش کرتا پہرتا تہا لیکن آپ کا کوئی پتہ نشان
ہو تو معلوم کیا جاسکے اسوقت خدا نے غیب سے تم کو بہیجدیا۔

فرجا نے معلوم کیا کہ ضرور غاصب کی فتنہ سازی ہے اسینے کسی حیلہ سے اپنی
بیوی کا اور میرا نام لیا ہے اب مجھکو چالاکی سے کام کرنا چاہیے کیونکہ وہ تو اپنی چال
چل ہی دیا پس اسنے بہی صاف طور پر غاصب کا نام لیکر کہا کہ اسی نے اپنے لخت
جگر پر دستہ حرص پہیرا ہے اب اپنی جان بچا کر ہمکو مصیبت مین پہنسانا چاہتا ہے
مین کل شب اپنے کمرہ مین سو رہا تہا کہ یہ برہنہ تلوار لیکر دبے پاون آیا اور مجھکو
مارنا چاہتا تہا کہ میری آنکہ کہل گئی تو یہ بہاگ گیا صبح کو جب میری آنکہ کہلی تو معلوم ہوا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

محفوظ کو کسی ظالم نے قتل کر ڈالا جسکو میرے دو خدمتگار بھی دیکھ رہے تہے
اُنہون نے اُسکو بہت لعنتین دیکر کہا کہ غاصب تم نے بُرا کیا کہ اپنے فرزند کو
قتل کر کے اُسکی تمناؤنپر پانی پہیر دیا جسپر اُس نے اُن کو کچہہ دیکر خاموش کر دیا
لیکن خون ناحق نہین چہپتا وہ تو سر پر چڑہکر بولتا ہے - اب اُس ظالم نے
یہ ڈہنگ اختیار کیا کہ مجھکو اور اپنی بیوی کو اس بلا مین پہنسا دیا کہ مین انصاف
پسند شاہ کے سامنے جاکر اس راز کا انکشاف نکرونگا مین امید کرتا ہون کہ میری
کیفیت سنکر شاہ کو نہایت رنج ہوگا کیونکہ ایک آدمی کی زبانی باب عالی مین اپنی
کیفیت گذارش کر چکا ہون یون تو میری عرضی کوئی وہان تک پہنچاتا ہی نہ
تہا لیکن اب ضرور سامنا ہوگا اُس روز شاہ سے اور مجھ سے ملاقات ہوئی
تہی شاہ نے فرمایا تہا کہ فرحا تم ہمارے پاس خفیہ طور پر آیا کرو ہم تمہارا حق غاصب
سے دلا دینگے مین کئی مرتبہ وہان گیا لیکن کسی نے مجھکو وہان تک جانے ندیا
آخر مجبور ہوکر واپس چلا آیا اچھا اب مجھے لیچلیے گا مجھکو جو کچہہ اس مقدمہ سے
واقفیت ہے عرض کر دونگا کیونکہ اس مقدمہ کا قاتل اور ہے انسپکٹر صاحب
کو اسکی خبر نہین -

سب انسپکٹر - اچھا اگر آپکو معلوم ہے تو مجھکو بتا دیجیے -

فرحا - مین آپکو ہرگز نہین بتا سکتا کس لیے کہ وہ نہایت چالاک آدمی ہی
کوئی نہ کوئی حیلہ کر کے آپ صاف نکلجائیگا مین اسوقت بیان کرونگا جبوقت
مقدمہ پیش ہوگا - سب انسپکٹر نے ہر چند ہمارے ہیرو سے اس مقدمہ کی
بابت دریافت کیا لیکن اُسنے سوائے انکار کے اور کچہہ نہ کہا کیونکہ خیال تہا
کہ اگر کسی حاکم بالا کے سامنے اس راز کو بیان کرینگا تو کچہہ نتیجہ بھی نکلیگا اور ان
لوگون کے سامنے کہنے سے سوائے اپنی وقعت جانے کے اور کوئی فائدہ نہ ہوگا
پس اس نے انسپکٹر کے سامنے وہی کہدیا جو ہم ناظرین کے گوشگذار کر چکے ہین
لیکن انسپکٹر نے فرحا صاحب کو علیحدہ لیجا کر کہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

انسپکٹر - غاصب اس قتل کی بابت فرحا تمہارا نام لیتا ہے اور کہتا ہی کہ غاصب
نے خود اپنے بیٹے کو قتل کیا ہے -

غاصب - (گھبراکر) میرا نام لیا گیا ہے تو کچھ پرواہ نہین کیونکہ اصل راز تو
مین آپ سے ظاہر کر چکا ہون -

انسپکٹر - تمہاری زوجہ بھی تمہارا نام لیتی ہے -

غاصب - خیر اُسکو بھی میرا نام لینے دو -

انسپکٹر - کیا آپ اپنی بریت کا کوئی کافی ثبوت دے سکتے ہین -

غاصب - مین کیا ثبوت دے سکتا ہون کیونکہ جس کام سے مین واقف
ہی نہین تو اُسکا جواب کہان سے دون -

انسپکٹر - نہین انسان کو سوچ سمجھکر بات کہنی چاہیے -

غاصب - (جیب سے نوٹ نکالکر) آپکا نذرانہ حاضر ہے اسکے سوائے میرے
پاس بریت کا اور کوئی ثبوت نہین ہے -

انسپکٹر - نہین اسکی ضرورت نہین اسکو تو آپ اپنی حوائج ضروری مین صرف
کیجیے لیکن مقتول کے اصلی قاتلون کا پتہ بتائیے -

غاصب - (نوٹ دیکر) اسکو تو آپ لیجیے مین خوشی سے دیتا ہون
اور بھی دونگا - بس اب کیا تھا طمانچہ زر نے منھ پھیر دیا فرحا اور زوجہ غاصب
کے کہنے پر اصلا توجہ نہ کی اور بیگناہون کو گرفتار کرکے اور مقدمہ کی تکمیل
کرکے چالان کر دیا - جسوقت فرحا اور غاصب کوتوالی مین گرفتار ہوکر آئے تو
زوجہ غاصب فرحا کو دیکھکر رو دی تھی اور اپنے بیرحم شوہر کی ظلم پر ہاتھ ملکر کہتی تھی

زوجہ غاصب - پیاری فرحا تمہاری بدولت اگر شاہ میری جان لے تو بھی دریغ نہوگا
افسوس بیرحم شوہر نے آپ پردہ ظلم کیا کہ میرا ہی دل جانتا ہے -

فرحا - مجھکو اس بات کی بخدا فکر نہین کیونکہ میرے مقدر مین جو کچھ لکھا ہے وہ
ہوکر رہیگا لیکن غاصب کے اس ظلم کو مین شوق سے برداشت کرونگا -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زوجہ غاصب - آغازادی کی جان کی خیر ہو لاکہ کوئی آپکو نقصان پہنچانا چاہی لیکن اگر تقدیر مین نہین ہے تو ہرگز نہو گا غاصب بیچارہ کرہی کیا سکتا ہے -

فرحا - میرے وفادار غلام کو جسوقت میرے اس حال کی خبر ہوگی تو فوراً مجھکو اس مصیبت سے چھڑائیگا اور مجھ سے انسپکٹر نے کہا بھی ہے کہ ہم تم کو بری کرادینگے لیکن دیکھیے تقدیر مین کیا لکھا ہے -

زوجہ غاصب - اف آپکی حالت دیکھکر میرا کلیجہ منہ کو آتا ہے مین کیونکر اپنی آنکھون سے آپ کی یہ حالت دیکھون -

فرحا - کئی روز سے وفادار کا حال نہین معلوم کہ وہ کہان ہی اگر اسکو ذرا بھی میرا حال معلوم ہوگا تو وہ فوراً آئیگا -

زوجہ غاصب - واقعی وہ ایسا ہی نمک حلال ہے -

فرحا - اسکی حسن اخلاق نے مجھکو اپنا گرویدہ بنا رکھا ہے لیکن افسوس یہ ہی کہ میرے جہازون کے ساتھ تجارتی کاروبار مین مصروف ہے -

زوجہ غاصب - اگر وہ اس حال سے واقف ہوگیا تو جہازونکو چھوڑکر فوراً آجائیگا

فرحا - مجھکو بھی اسکی ذات سے ایسی ہی امید ہے کہ میرا ایسا ہی نمک حلال غلام ہے مجھے امید ہے کہ میری زندگی کے مقابلہ مین دوسری چیز کو ترجیح نہ دیگا وہ جبتک یہان رہا میرے پاس سے ایک لمحہ نہ ہٹا غاصب بھی اس سے دبکتا ہے اسکی موجودگی مین غاصب کو میرے نام لینے کی جرات نہین ہوتی اب جو غاصب نے مطلع صاف پایا تو میرے سر یہ الزام لگادیا -

زوجہ غاصب - ہان مجھکو بھی قوی امید ہے کہ وہ تمہارے رہا کرنے مین کوشش بلیغ کریگا -

اتنے مین خبردار نے خبر دی کہ وفادار آگیا اس خبر کو سنکر ہمارا ہیرو باغ باغ ہوگیا وفادار نے جہاز سے اترتے ہی پوچھا کہ آغازادی کہان تشریف فرما ہین تو معلوم ہوا کہ کوتوالی کی حوالات مین ہین تو کچھ نوٹ لیکر انسپکٹر کے مکان کو چلا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

روانہ ہوا۔

جسوقت فرحا گرفتار ہوا تو اُس سے ضمانت طلب کیگئی کیونکہ وہ مشتبہ حالت مین گرفتار کیا گیا تو اُس نے کہا کہ میری پرورش کنندہ غاصب میری ضمانت کرسکتا ہی جسوقت اُسکو غاصب کے پاس لیگئی تو غاصب نے صاف انکار کردیا کہ مین ہرگز ایسی بدچلین کی ضمانت نہین کرسکتا کیونکہ یہ رات دن آوارہ پہرتا ہے اور اسکو مکان مین رہنا ناگوار ہی اتفاق خود اسکے چال چلین سی دق ہوکر شاہ سے اطلاع کرنیوالا تہا کہ مجہپر یہ ستم ٹوٹا کہ میری فرزند کو کسی نے قتل کردیا۔ فرحا نے کہا ادہیو غلام تجہکو اسقدر ظلم کی ساتہہ کام نہ کرنا چاہیے ظالم یہ تیرے ہی کرتوت ہین اور اب تو منکر ہوتا ہی اپنی آقازادی کی ساتہ ایسا ہی ظلم کرنا لازم ہے جیسا کہ تو اسوقت کررہا ہے اسکے جواب مین اُس نے کہا۔

غاصب۔ فرحا تمہاری بدچلنی ہی نے تم کو یہ دن دکہایا کہ تم گرفتار ہوا اور میری سامنے گڑگڑا رہی ہو کہ میری ضمانت کرلیجیے واللہ مین ایسے لوگون سے ملنا پسند نہین کرتا ہین ایسے لوگون کو حقارت کی نظرون سے دیکہتا ہون جو اپنی چال چلین کو بدچلنی کے نذر کردیتے ہین اور بعد کو افسوس کرکے آٹھ آٹھ آنسو روتے ہین اور فریاد کرتے ہین میرے کان ہرگز ایسی فریادین سننا نہین چاہتی

فرحا۔ (خوشامدانہ لہجہ مین) اگر آپ مجہپر مہربانی فرمائین تو بیشک مین رہا ہوسکتا ہون اور بعید از مروت بہی نہوگا آپ تہوڑی دیر کے لیے میری ضامن ہوجائیے اور دو گھنٹہ کی اجازت دلادیجیے تاکہ مین اپنے دوست سے آخری ملاقات کراؤن جسکی یاد مجہکو بیتاب کررہی ہے۔

غاصب۔ آپ اُسی دوست کو اپنی امداد کے لیے بلوائیے۔ فرحا انہین باتون نے تو مجہکو تم سے مشکوک کرادیا میرے دل مین تمہاری ذرا سی بہی قیمت نہین اگر تم میرا کہا مانتے تو آج تمہاری یہ نوبت نہ ہوتی۔

فرحا۔ تو آپ کیا تہوڑی دیر کے واسطے بہی میرے ضامن نہین ہوسکتے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

غاصب - ہرگز نہین مین ایسے لوگونکی صحبت سے گریز کرتا ہون کیونکہ میرے ہمعصر مجھکو حقارت سے دیکھتے ہین کہ تم ایسے ذلیلون سے ملتی ہو اگر تم اپنی حالت کو نظر غور سے دیکھتے تو ہرگز مجھکو یہ جرأت سننے کی نہوتی پر اب کیا مجبوری سب کچھ کراتی ہے بارہا تم کو فہمایش کیگئی لیکن ایک پذیرا نہوئی تو مین نے تم سے ملنا ایکدم ترک کر دیا لہذا تم کو میرے پاس آنا کچھ سود مند نہوگا پس آپ واپس جائیے اور کچھ دنون جیل کی ٹھنڈا ہوا کھائیے بعد کو پھانسی کے تختے کو زینت دیجیے -

غاصب یہ کہکر دل مین کہنے لگا کہ بڑی مشکل سے تو یہ ہاتھ چڑھے ہو اب مین بیوقوف ہون جو رہا کرا دون مدت کے بعد تو خدا نے یہ دن دکھایا ہی لیکن اس بیوقوف کو یہی امید ہے کہ مین اسکو عزت کی نظر سے دیکھتا ہون کمبخت کو یہ خبر نہین کہ مین اسبات کا طالب ہون کہ جہانتک ممکن ہو یہ جلد مقدمہ مین پھنس جائے تاکہ اسکی جائداد پر مین پورا قابض ہو جاؤن -

فرحا اسوقت یہ خیال کرکے غاصب کے پاس آیا تھا کہ اگر وہ میرے جائداد سے یا زر نقد سے ضمانت کر لیگا تو عجب نہوگا لیکن اُسنے اُسکی بات بھی نہ پوچھی پس مایوس ہو کر چلا آیا اور اپنی بے بسی پر آٹھ آٹھ آنسو رونے لگا زوجہ غاصب لاکھ اُسکی دلجوئی کرتی تھی لیکن اُسکے دلکو قرار نہ آتا تھا کیونکہ اُسکو کسی کی محبت نے دیوانہ بنا رکھا تھا اسکا تڑپنا ہرگز انسان سے نہ دیکھا جاتا تھا کیونکہ یہ اپنا دل ایک لڑکی سے نذر کر چکا تھا اُسکی یاد اسکو بیتاب کر رہی تھی - اب ہم اسکو اسی حال مین چھوڑکر وفادار اور انسپکٹر سے اپنے ناظرین کا انٹرویو کراتے ہین کوتوال صاحب کے بنگلہ پر لیے چلتے ہین اور انکی گفتگو سنتے ہین دیکھیے وہ دونون اسوقت کس خیال مین محو ہو رہے ہین اچھا ذرا کان لگاکر سنیے کہ کیا باتین ہو رہی ہین

کوتوال - ہان وفادار کیا تم فرحا کی ضمانت کیا چاہتے ہو دیکھو وہ خون کے مقدمہ مین گرفتار ہے اگر ذرا اونچ نیچ ہوگئی تم اسکی جو سزا ہے وہ تمکو ہونا لازم ہے کہ مستحق ہوگے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وفادار - مین آقازادی کیلیے جان ومال سے حاضر ہون مین اُسکو فخر سمجھونگا کہ میری جان ومال آقازادے کے کام آسکے -

کوتوال - یہ آپکو اختیار ہے -

پس وفادار نے ایک ہزار روپیہ نقد کی ضمانت کرکے ہارسم میرو کی گلوخلاصی کراکے پوچھا کہ اے آقازادے یہ کیا غضب ہے کہ آپ ایسے مقدمہ مین گرفتار کیے گئے اُسکے جواب مین فرحا نے اسطرح کہا -

فرحا - پیارے رفیق تمکو معلوم ہے جو سلوک غاصب مجھسے کررہا ہے یہ سب اُسکی عنایتون کا نتیجہ ہے -

وفادار - آپ نے تو مدت سے اپنا کاروبار علیحدہ کرلیا تھا پھر اسکو کیون آپسے دلی ملال ہے -

فرحا - اُسکو وہی جائداد والا خیال بیتاب بنارہا ہے مجھکو تو اصلا پرواہ نہین کہ وہ جائداد مجھکو ملے یا نہ ملے خدا نے مجھکو اتنا دے رکھا ہے کہ مین عمر بھر کھاؤنگا تب بھی کم نہوگا لیکن مین ابھی ظاہر نہین کرتا کیونکہ جبتک مین اپنا حق غاصب سے نہ لے لونگا اُسوقت تک اُس روپیہ کو مین ہاتھ نہ لگاؤنگا پیارے وفادار کیا میری جائداد عدالت نہ دلوائیگی -

وفادار - عدالت ضرور دلوائیگی مگر اتنا روپیہ آپکے ہاتھ کہان سے لگا -

فرحا - جسوقت والد بیمار تھے تو صندوقچہ مین سے مین نے ڈیڑھ لاکھ کے نوٹ نکال لیے تھے لیکن دفعتاً اُنکی زبان بند ہوگئی ورنہ وہ ضرور پاؤن پھیلانے جانے کیا آفت برپا کرتے ایک روز غاصب نے مجھسے پوچھا تھا کہ صندوقچہ کا حال نہ کھلا کہ وہ نوٹ کس نے نکالے گو اُسکو یقین ہوگیا کہ وہ نوٹ فرحا کے ہاتھ لگے ہین لیکن اب وہ کیا کرسکتا ہے اگر والد مرحوم زندہ ہوتے تو معلوم کیا آفت برپا کرتے اور اُنکو کیا کچھ نہ کھٹکتا اب زیادہ تر تو اُسکو نوٹون کا خیال ہے جنھون نے میری جان لینے پر آمادہ کردیا ہے -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وفادار - خیر ان نوٹون کو تو آپ حفاظت سے رکہیگا -
فرحا - مینے بہت حفاظت سے انکو ایک صندوقچہ مین بند کرکے ایک محفوظ جگہہ مین دفن کردیا ہے -
وفادار - کیا غاصب نے اپنے لڑکے کو خود قتل کیا ہی یا اور کسی نے -
فرحا - غاصب نے خود قتل کیا ہے اور میرا اور اپنی بیوی کا نام لیکر دونونکو گرفتار کرادیا اب تم کوشش کرکے اس مقدمہ کو فیصل کرادو اور مجہے بری کرادو مین سخت پریشان ہون کہانا پینا دو بہر ہوگیا رات کو نیند نہین آتی -
وفادار - آپ گہبرائین نہین مینے کوتوال سے ملکر سب تیاری کرلی ہے - انشاءاللہ تعالیٰ آپ کا بال بیکا نہوگا -
فرحا - اچہا تو مین اب جاتا ہون مجہے ایک کام ضروری ہے کل تم مجہسے ملنا اور کل ہی چار دن کی کیفیت سے مطلع کرنا -
وفادار - بہت اچہا اللہ کے فضل وکرم سے مال بہت منافع پر فروخت ہوگیا روپیہ ابہی نہین ملا آپکا ایک تار کل مجہے ملا تہا کہ مین ایک خون کی علت مین گرفتار ہوگیا ہون تم فوراً چلے آؤ مین فوراً اُس تار کو پڑہکر چلا آیا -
فرحا - ہان مین نے تار دیدیا تہا اسلیے کہ مینے غاصب سے ضمانت کیلیے کہا تو اسنے انکار کردیا تو میرے ہاتہون کے طوطے اڑ گئے اور طبیعت پریشان ہوگئی - ایک شخص کی معرفت مینے یہ کام کیا اگر مین تار نہ دیتا تو تم ہرگز ابہی نہ آتے اور میری اس عرصہ مین نمعلوم کیا حالت ہوتی -
وفادار - اُسنے کیا تو ستم ہے جسکو آپ تو کیا مین بہی برداشت نہین کرسکتا -
فرحا - وہ نہایت بیرحم ہے جسنے اپنے نور نظر کو قتل کرڈالا تو دوسرا کس گنتی مین ہے
وفادار - آپکو اُس سے ہوشیار رہنا چاہیے جسنے اپنی اولاد کے ساتہ یہ سلوک کیا تو دوسرے کی کیا رعایت کرسکتا ہے -
فرحا - اسیوجہہ سے الگ رہتا ہون -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وفادار۔ آپ فرماتے تھے کہ ہمنے اُسکا نام ظاہر کیا ہے۔

فرحا۔ ارے بھائی ہمارا نام لینا اُسپر کب اثر کرتا ہے کیونکہ اسیوقت نوٹ نکالکر حکام بالا دست کے حوالہ کیے بس وہ اُسیوقت رہا کر دیا گیا مشکل تو ہماری ہے کیونکہ اُسکی تو بات بنی ہوئی ہے ہر شخص اُسکا خیال کرتا ہے اچھا اب تم جاؤ میری طبیعت گھبرا رہی ہے چونکہ مین کئی روز سے سویا نہین ہون۔

وفادار تو اُٹھکر چلا گیا اور فرحا کو کسی کی یاد نے دیوانہ بنانا شروع کیا یہ پلنگ پر اُسکی یاد مین تڑپ رہا تھا اور اُسکی خیالی تصویر سے مخاطب ہوتا تھا اور پیاری پیاری باتین کرتا تھا۔

جب اُس کے دلبر کسی کی یاد کا زیادہ صدمہ ہوا تو یہ بیتاب ہوکر پلنگ پر گر پڑا۔

چودہوان باب

مجھکو اپنے دل کا ٹھیرنا دشوار معلوم ہوتا ہے

شب کے اسوقت اندازاً گیارہ بجے ہونگے پھیلنے والی سیاہی نے آسمان پر اپنا پورا قبضہ کر لیا ہے اور عالم کے ضیا دینے والے تارون نے آسمان کو جگمگا دیا ہے بولنے والے طیور چپ بیٹھے ہین شگفتگین پھرنے والے پرندون نے ادھر سے ادھر دوڑنا شروع کر دیا اور سامنے سے بھاگتے نظر آتے ہین ہیبتناک درندون کی چنگھاڑ سے تمام بن گونج رہا ہے۔

اسوقت شہر مین ہو کا عالم ہے اور سامنے والی کوٹھی پر تو بڑی کوشش سے خوشی آتی ہے اور اسلئے پاؤن لوٹ جاتی ہے اس کوٹھی کا چارون طرف احاطہ کھنچا ہوا ہے اور اسکے سامنے ایک بڑا دروازہ اپنی شان دکھا رہا ہے اسکی الگ چمن اپنی آرایش پر ناز کر رہا ہے۔ نئی وضع کے بیل بوٹے کھاریون مین اُگے ہوئے ہین جنکی خوبی زبان حال سے قدرت کی صناعی بیان کر رہی ہے۔ قسم قسم کے درخت کسی زہرہ جمال پری تمثال کے سے بال والی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لیڈی کی کمر کی مانند لچکتے ہوئے نظر آتے ہین اور کسی شوخ دیدہ کیطرح نظر اُٹھا کر دیوار ونپر جھانکتے نظر آتے ہین۔ صحن چمن مین ایک کوٹھی نہایت خوبی کے ساتھہ بنی ہوئی ہے اور اپنا حسن دکھا رہی ہے چارونطرف سے کمرے بند ہین جسکے اندر کوئی نہین جا سکتا ہر چند اندر کا حال معلوم کرنے کی کوشش کی لیکن اصلا کیفیت معلوم ہوئی اتنے مین سامنے کے کمرے کا دروازہ کھلا اور ایک لڑکی کرسی پر آبیٹھی اور سامنے سے دوسری لڑکی نے آکر یون کہا

وہی لیڈی۔ پیاری صادقہ کیا غضب ہے بہن تمہاری طبیعت کا اگر یہی رنگ رہا تو تمہارے دشمنونکا کام تمام ہو جائیگا۔

صادقہ۔ اُف صفیہ میری طبیعت اب پہلی سی نہین رہی۔

صفیہ۔ پیاری بہن خدا وہ دن کرے کہ مین تم کو خوش وخرم دیکھون۔

صادقہ۔ مجھکو اُمید نہین کہ اب تم مجھکو اس صورت مین دیکھو کیونکہ میری زندگی کا عنقریب خاتمہ ہونیوالا ہے۔

صفیہ۔ پیاری صادقہ خدا وہ دن نہ کرے کہ تمہارے دشمن جان بین آخر کیا وجہ ہے کہ تمہاری طبیعت حد اعتدال سے گذری ہوئی ہے بہن اس موذی عشق نے تمہارا یہ حال کیا ہے۔

صادقہ۔ (شرماکر) نہین مجھکو اسکا ذرا خیال نہین جسکی طرف آپ کا روئے کلام ہے۔

صفیہ۔ اے بہن مجھسے چھپاتی ہو جس وقت اُس نوجوان کو اُٹھا کر لائی تھی تو مین نے خیال کیا تھا کہ ضرور دال مین کچھ کالا ہے ورنہ یون تو لوگ روز مرتے ہین اور لوگ روتے ہین یون نہ ہر کسی کا حال ہو۔

صادقہ۔ مجھکو صرف اُسکے رونے پر ترس آیا تھا اسلیئے آپکو تکلیف دی ورنہ مین ہرگز نہ بلاتی میری بلا کو غرض پڑی تھی کہ مین اُسکو بلا کر جہان دیتی لہذا یہ آپکا خیال باطل ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وصفیہ "تن کر" مین ہرگز نہ مانونگی آپ یہ کیا کہتی ہین ذرا عقل کے ناخن لو مین ایسی ننھی نہین ہون جو اچھے برے کی تمیز نہ کرسکون اوندھے منہ دودہ نہین ڈالتی ہون اگر آپ لاکھہ چھپائین تو کیا ہوگا میرا دل صاف لفظون مین کہتا ہے جسکو آپ مخفی رکھنا چاہتی ہین۔

صادقہ۔ آپ مذاق کیون کرتی ہین مین خود پریشان ہون۔

وصفیہ۔ اچھا اگر آپ کہین تو مین اُسکو بلادون جسپر تم جی دیتی ہو۔

صادقہ۔ (سر نیچا کرکے) بہن تم تو ہر وقت مذاق کرتی ہو۔

وصفیہ۔ مین تمہاری سچی خیر خواہ ہون تم اگر اُس راز کو مجھسے نہ چھپاؤگی تو مین اُسکا دوسرا انتظام کرونگی اور اُسکو بلاکر تمہارے سامنے بٹھادونگی اور تمہارے ہمخیال رہونگی۔

اس جملہ پر ہماری ہیروین جھینپ گئی اور حسرت سے وصفیہ کا منہ تکنے لگی وصفیہ صادقہ کے حال پر غور کرنے لگی کیونکہ اُسکو اسبات کا زیادہ خیال تھا کہ صادقہ کا دل قابو سے باہر ہے اُسکو کیونکر قرار ہوگا اسلیے کہ وہ اپنا دل کسی کے نذر کرچکی بعد سکوت صادقہ نے رونیکی سی آواز بناکر کہا۔

صادقہ۔ پیاری وصفیہ آج میری زندگی کا خاتمہ معلوم ہوتا ہے۔

وصفیہ۔ یہ کیون ؟

صادقہ۔ مجھکو اپنے دل کا ٹھہرنا ذرا دشوار معلوم ہوتا ہے۔

وصفیہ۔ پیاری صادقہ آپ خدا سے نا امید نہو جیسے اُسے اپنے بندون پر رحم کرتے بار نہین لگتا لیکن ذرا دل کو ڈھارس دیجیے اللہ تعالی کا اگر حکم ہوگا تو آپ بہت جلد کامیاب ہونگی۔

صادقہ۔ مجھکو اب ہرگز آرام سے زندگی بسر کرنیکی امید نہین کیونکہ معلوم میرے دلپر اُسروز سے کیا آفت ہوگئی۔ مین خود اس ششِ وپنج مین ہون کہ کیا کرون کیا نہ کرون۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وصفیہ - اگر آپ فرمائین تومین انکو بلوالون -

صادقہ - وہ تمہارے کہنے سے کیون آنے لگے مجھکو اب پیارے فرحاسی ملنے کی کوئی امید نہین -

وصفیہ - اے میری تمنا کے نخل اور میر آرزو کے گل اگر آپ یون نا امید رہینگی تو ہمارے اوسان مختل ہو جائینگے لہذا آپ ذرا اپنے دل کو تسکین دیجیے یون آٹھ آٹھ آنسو رونے سے کیا نتیجہ

صادقہ - مین کیونکر دل بیقرار کی تشفی کر سکتی ہون کیونکہ یہ کسیکی آغوش تمنا کی آرزو مین رات دن تڑپتا ہے پر اُس بیرحم کا پتہ نہین ملتا مجھکو اپنی زندگی دوبھر ہے اگر آپ سے ہو سکے تو میری زندگی کی بہبودی نکالیے ورنہ آج میری تمام حسرتون کا خون ہوا جاتا ہے -

وصفیہ - جہانتک ممکن ہوگا مین پیارے فرحا کو تم سے ملا دونگی مثل اُن دوستون کے جنہون نے جارج ولسیٹ کو ایلس ولنفیلڈ سے ملا دیا تھا -

ع اس لیڈی کی حکایت اسطرح ہے کہ یہ ایک پادری کی لڑکی ہے جسکے والدین نے کمسنی مین ولسیٹ جارج ایک نامی شخص سے شادی کرنیکا وعدہ کر لیا تھا اور یہ بھی اُسکو بچپنے سے چاہتی تھی مدتون ہمدین والبتہ رہین جنکو دونون نے دل کے خزانہ مین چھپا رکھا تھا بڑھنے والی محبت بڑھ رہی تھی ایک دوسرے کو محبت کی نظر سے دیکھکر کہتا تھا کہ خدا جلد وہ دن لائے جو تم میری خلوتہ دلمین عیش کرو - لیڈی کا دل بھی اسیر ہزار جان سے نثار تھا اور ولسیٹ کا ارمان بھی اسی فکر مین تھا کہ باہر دلکشی ہاتھ آئے جو عیش کے کمرے مین رنگ رلیان مچائین - اب ہمکو مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم اس داستان کو کپتان ولسن کی زبانی ادا کرین تو نہایت دلچسپی کا پہلو لیے ہوگا ہمارے ناظرین تحیر مین ہونگے کہ یہ کپتان ولسن کون صاحب ہین لہذا ہمکو یہ بھی بتا دینا مناسب معلوم ہوتا ہے کہ کپتان ولسن ایک جہاز کے حصہ دار ہین کلکتہ کے رہنے والے وہ انگریز جو ہمکو شام کیوقت سوار ہوکر لب دریا سٹرک پر ہوا کھانے مین اکثر وہ عالیشان اپنی جہاز کا نام یاد ہوگا جو چند سال ہوئے طول عظیم کے وجہ سے میدان بیش قلعہ کے لنگر گاہ نمبر ۲ مین ٹھہر کرتا تھا - یہ جہاز ہمیشہ دسمبر مین بڑے دن کی خوشی مناتی کلکتہ آجایا کرتا تھا اس کے کپتان ہر دلعزیز ہونیکی وجہ کر ہر شخص اسکو آنکھون پر بٹھاتا تھا جسوقت یہ کلکتہ آیا تو یہ حکایت بیان کی - ایکروز قبل لندن سے روانہ ہونیکے مین نے جہاز پر ایک نوجوان لڑکے کو خانساماں مقرر کیا اور لڑکے نے عہدنامہ پر دستخط کرنے وقت اپنا نام جوزف سیلڈس لکھا اول یہ لڑکا جہاز کی خانسامانی کی پوری ذمہ داری قبول کرنے مین بہت متردد تھا بلکہ صرف خانساماں کا مددگار مقرر ہوکر بھرتی ہونا چاہتا تھا نہ معلوم مجھے کیون اس نوجوان شخص کی شکل پسند آئی اس سے کہا کہ مجھے دو آدمی اس خدمت کے لیئے درکار نہین لیکن اگر تم کہا ہمیشہ میرے حاضر رہا کرو اور جو اشیاء خرچ ہون انکا حساب لکھ لیا کرو تو تم بہت اچھی طرح ہمارا کام دے سکتے ہو کیونکہ ہمارے پاس باورچی عمدہ ہے وہ باقی کام بھگتا دے گا تم خدمتگار نہین سے ہمیشہ کسی کو اپنے پاس رکھنا وہ نعمت خانہ کی چیزونکو صاف اور انتظام سے رکھینگے مین دیکھا اسپر سیلڈس پوری خدمت کے قبول کرنے پر راضی ہو گیا اور عہدنامہ پر بحیثیت خانساماں کے دستخط کر دیے ہمکو سمندر مین سفر کرتے ہوئے بہت دن نہ گذرے تھے کہ مجکو اسکی پیاری شکل دیکھکر شبہ پیدا ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صادقہ - میں یہ کیونکر جان سکتی ہوں کہ آپ پیارے فرحا کو مجھسے ملادینگی کیونکہ
اُسکا یہاں آنا آسان نہیں اسلیئے کہ وہ خود میری صورت کا گرویدہ ہے وہ ضرور
یہاں آنے میں کد کریگا۔

وصفیہ - آپ گھبرائیں نہیں اگر خدا نے چاہا تو ابھی دو ایک روز میں اُنکو
بلواتی ہوں آج میں نے سنا ہے کہ غاصب کے لڑکے کو کسی نے قتل کر دیا اور
شاید وہ اُسکی عزاداری میں مصروف ہوں۔

صادقہ - اگر یہ بات ہے تو خدا خیر کرے جبھی میری آنکھہ پھڑک رہی ہے
یہ تو اور بھی نازک معاملہ ہے۔

وصفیہ - آپ کیوں فکر کرتی ہیں اگر وہ قتل ہو گیا ہے تو انکا وہ کیا کر سکتا ہے
جس روز سے وہ گئے ہیں کوئی خبر نہیں کہ آیا وہ کہاں ہیں بہن تم نے تو کوئی
آدمی اُنکے پاس بھیجا ہوتا۔

صادقہ - میں نے ایک آدمی کو بھیجا تو ہے لیکن وہ ابھی واپس نہیں آیا
اُسکے نہ آنے سے میری بیقراری حد سے تجاوز کر گئی ہے۔

کہ یہ جوزف سینڈرس کوئی نوجوان عورت بہ تبدیل لباس ہے میں کئی مرتبہ اچانک اسکے پاس
اسوقت جا پہنچا جبکہ اسنے ایک چھوٹی سی عکسی تصویر کو اپنے گریبان سے نکالکر بوسہ دیا اور بنظر شوق
دیکھا اور پھر بسرعت جیب میں رکھہ لیا۔ بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ یہ چھوٹی تصویر کسی نوجوان کی
کی نہیں جیسا کہ مجھکو اس حالت میں توقع کرنی چاہیے کہ سینڈرس واقع مرد ہوتا بلکہ کسی نوجوان بی بی
ہے۔ اس واقعہ سے میرا یقین پختہ ہو گیا کہ سینڈرس کوئی عورت ہے جسنے مردانہ لباس پہنے ہوئے ہے میں نے
یہ راز کسی سے نہیں کہا اور خود خانساماں یا اور کسی جہاز کے افسر پر بھی اپنا شبہہ ظاہر نہیں کیا
جس طریقہ سے سینڈرس اپنا کام انجام دیتا ہے مجھکو کوئی وجہ اس سے ناخوش ہونے کی نہیں ہے
بلکہ بخلاف اسکے ہمکو کبھی ایسا خانساماں نہ ملا تھا جسنے بمقابلہ اسکے اپنی خدمات مفوضہ بلکل انجام دی اپنی
تکلیف کم کر دی ہو اور خوشنود زیادہ رکھا ہو حساب صحیح لکھتا ہے عمدہ اور نعمت خانہ کی چیزیں صفائی
اور ترتیب کی تصویر ہیں لہذا مجھکو کوئی وجہ سینڈرس کی شکایت کرنے کی نہیں ہے اور اسلیئے یہاں نہیں
کہ اسپر یہ الزام لگاؤں کہ وہ فریب دیکر زبر خانساماں کی حیثیت سے ملازم ہوا جس حالت میں یہ
وہ خانساماں نہ تھا مگر میں یقین کرتا ہوں کہ کوئی بڑی پردہ کی بات اس روپیہ سے متعلق ہے ظاہرا
معلوم ہوتا ہے کہ سینڈرس معزز طبقہ کا ہے [illegible] زبان میں [illegible]
اسکو [illegible] اور حرمت [illegible] اسکی جنس آخر کو معلوم ہو [illegible]
خط جس میں وہ حساب لکھتا ہے بالکل مختلف ہے اسکی لیاقت اور اخلاق بھی اپنے خط میں سے دیکھا ہے جو اس
تعلق نہیں رکھتے جن میں سے جہازی خانساماں ہوا بھرتی کیئے جاتے ہیں اس قسم کی [illegible]
کارروائی اس معاملہ میں کی جاوے میں آپ سے یہ چاہتا ہوں کہ خود جہاز پر [illegible]
کیا سمجھتے ہیں کل شام کو طعام وہیں تناول فرمایئے۔ اس سے آپکو اپنے منصوبہ پر غور و فکر کا موقع
ملیگا۔ جیب کپتان۔ سو اپنا قصہ کہتے چلے میں نے جواب دیا کہ اس [illegible] میری کبھی نہیں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وصفیہ - نہین آپ گھبرائین نہین مین ابھی اسکا انتظام کرتی ہون جس سے
آپکی آئندہ زندگی عیش کے ساتھ بسر ہو -

صادقہ - میرا دل تو نہین مانتا مین کیا کرون اور دل مضطر کو کیونکر تسکین
دون تمہارے کہنے سے ابتک تو صبر کیا اب مجھکو معلوم ہو گیا کہ میری آرزو کے
چمن مین خزان کا نحس قدم آگیا میری نخل تمنا کا اب نشو و نما پانا غیر ممکن ہے
کیونکہ اُسکی بیخ کنی باغبان غم کر رہا ہے -

وصفیہ - ہائے مین تو آپکے دل بہلانیکی ہزار کوشش کرتی ہون مگر ایسی
آزردہ خاطر ہو جاتی ہین کہ مجھے بھی رنج ہوتا ہے کچھ دنون صبر دل بیقرار کو بھی
تسکین دیجیے دیکھیے پردہ غیب سے کیا ظہور مین آتا ہے وہ وقت عنقریب
آنیوالا ہے کہ آپ ہونگی اور فرحا ہوگا -

صادقہ - اے میرے سرمایہ زندگی اے میرے اُمید و بیم یہ کیونکر مان لیا
جاسکے کہ میرے پاس فرحا آئیگا -

مجھکو عجیب و غریب دلچسپی اُس گفتگو سے ہوئی جو آج اُس شخص سینڈرس کی بارہ مین کی خود اُسکی جنس کچھ ہی
کل آپکی خدمت مین ٹھیک چھ بجے شام سے کے حاضر ہونگا - کپتان ولسن یہ کہکر رخصت ہوگئے کہ جب سمندر گاہ مین
ہوتا ہون تھوڑی دیر بعد چھ بجے کے کھانا کھا لیتا ہون گو دوسرے افسر ایک بجے کھاتے ہین " وہان جانے
سے وقت تک اگلے روز دن بھر ایک عجیب طرح کا شوق دلمین رہا کہ کب شام ہو - جب جہاز پر
پہنچا کھانا میز پر آچکا تھا اسلیے میز پر جانے سے پہلے وقت بات چیت کا نہ ملا وہان صرف مین اور
کپتان ولسن موجود تھے سینڈرس کھانا کھلا رہا تھا پس مجھکو اُسکے چہرے اور قد و قامت کے غور سے
دیکھنے کا عمدہ موقعہ ملگیا جب دسترخوان بڑھا دیا گیا اور ہم تنہا رہ گئے تو کپتان ولسن نے دریافت کیا "
ریڈ تمہاری کیا رائے ہے " مین نے کہا کہ " سینڈرس کا عورت بلکہ ۱۸ - ۱۹ برس کی لڑکی ہونا ایسا یقینی امر ہے
جیسا کہ مین اور آپ اسوقت پانی پر موجود ہین کچھ تامل کے بعد کپتان ولسن نے پوچھا کہ پھر کیا کرنا مناسب ہے
مین نے بلا تامل جواب دیا کہ سینڈرس کو جتا دیجیے کہ تمہاری جنس باوجود تبدیل لباس کے ظاہر ہو گئی اور ہم کو
دیکھنے مین کچھ شک باقی نہین رہا یہ بھی وعدہ کیجیے کہ اگر وہ اس مغالطہ دہی کی غرض ظاہر کردے تو اُسکا راز بالکل
مخفی رکھا جائیگا اس طریقہ سے اُسکا قصہ بھی دریافت ہو جائیگا اور یہ بھی معلوم ہو جائیگا کہ آئندہ کیا کرنی
ہے یہ تجویز منظور ہوئی اور سینڈرس کو جہاز کے کمرے مین بلایا گیا کپتان ولسن نے اسطرح گفتگو شروع
کی کہ خانساماں " یہ صاحب جو اسوقت تشریف رکھتے ہین شہر کے سراغرسان ہین کھانا کھلاتے وقت
بہت غور و فکر سے تمہاری شکل و صورت پر نظر کرتے رہے انکی یہ رائے قرار پائی ہے کہ تم جو کچھ ہونے کا
ادعا کرتے ہو یا ہمکو باور کرانا چاہتی ہو وہ نہین ہو جب کپتان ولسن نے یہ مضمون شروع کیا تھا
سینڈرس کا رنگ سرخ ہو گیا اور جب ختم کیا چہرہ [illegible] زرد ہو گیا [illegible] بیہوشی تھا اسپر غشی طاری ہوگئی
جب مجھکو یہ نظر آیا مین نے عین وقت پر دوڑ کر [illegible] اب اسکی جنس کی نسبت کوئی
شبہ باقی نہین رہا تھا غشی کی حالت مین جہازی کمرے کی منبر [illegible] بچالیا مین نے اسکو اٹھا کر [illegible]
پر لٹکایا اور کپتان ولسن دوا کے لیے صندوق کی طرف [illegible]
جب غشی سے افاقہ ہوا اس نے حسب ذیل عجیب و غریب حکایت بیان کی [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وصفیہ - پیاری صادقہ اسقدر نا امید نہونا چاہیے خدا کے نزدیک اس رنج کو دور کر دینا کچھہ مشکل نہین پیاری صادقہ یون بیقرار نہو جیسے آپکی بیقراری میری زندگی کے پہلنے والے درخت کو روک رہی ہے یہ باتین ہو رہی تہین کہ اتنے مین صادقہ کا ایک ملازم آیا اور اُسنے ایک چٹھی دی جس کا مضمون یہ ہے -

چٹھی

پیاری صادقہ مین اپنے نہ آنیکا کیا سبب بیان کرون مین جسوقت سے تمہارے پاس سے آیا ہون ایک مصیبت مین گرفتار ہون غاصب نے اپنے فرزند کو قتل کر کے میرا اور اپنی بیوی کا نام لیا ہے مجھکو پولیس نے گرفتار کر لیا تہا لیکن پیارے وفادار کی کوشش اور ضمانت سے آج رہا ہو کر گھر آیا ہون باقی حال اگر فرصت ہوئی تو آکر زبانی عرض کرونگا زیادہ نیاز - راقم فرحا

اس چٹھی کو دیکھکر صادقہ کا دل بیقرار ہو گیا سر دھننے لگی اور وصفیہ سے اسطرح کہا

میرا اصلی نام الیس ونفیلڈ ہے متوفے پادری ...... کی دختر ہون بچپنے ہی مین والدین کا انتقال ہو گیا چچا نے تربیت تعلیم کی - ایک نوجوان شخص جارج ولیسٹ سے میری شادی ہونیوالی تہی سال بھر ہوا کہ وہ ہندوستان کو چلا آیا - جارج کی اور میری برسون سے واقفیت تہی واقعی وہ مجھکو عالم طفولیت سے جانتا تہا زمانہ معاہدہ شادی مین جارج لنڈن کے تجارتی کارخانہ مین ملازم تہا اور مین اپنے چچا کے پاس مضافات مین رہتی تہی اسکا معمول تہا کہ شنبہ کی شام کو میرے چچا کے مکان پر آتا اور دو شنبہ کی صبح تک رہتا بعد اسکے شہر مین اپنے دفتر کو چلا جاتا ان موقعون پر ہم آیندہ کی نسبت چپکے چپکے باتین کیا کرتے تہے کہ کیونکر آنیوالے برسون مین ہماری شادی ہوگی اور ہم کو کیا کیا تدبیرین اور فکر اپنی تہوڑی سی آمدنی کی نسبت کرنی ہونگے ایک چہوٹا سا مکان شہر سے چہہ سات میل کے فاصلہ پر لینگے اور بہت ہی جزرسی سے اپنی بسر اوقات کرینگے کیونکہ جارج کی تنخواہ جو کچھہ بھی تہی کثیر نہ تہی خیر منظور خدا ہماری تدبیرین بیسود ٹہرین ایک روز جارج بڑی عجلت کیحالت مین گہر مین آیا مین نے اسکے چہرہ سے معلوم کیا کہ کوئی ضروری مطلب کہنا چاہتا ہے چنانچہ ایسا ہی ظاہر ہوا مالکان کوٹھی نے دریافت کیا تہا کہ تم کوئی دوسرا عہدہ پسند کروگے! مین نے پوچھا جارج ڈیر وہ نوکری زیادہ فائدہ کی ہے اُسنے آہستہ سے مگر کچھہ بیتابی کے ساتھہ جواب دیا ہان ڈارلنگ سنو تو چہہ سو پونڈ سالانہ ہے - مین بول اٹھی او ہو چہہ سو پونڈ سالانہ جارج؟ تب تو اس آمدنی سے ہم متمول ہوجائینگے اُسنے جواب دیا! البتہ! مگر - اس موقعہ پر اُسنے پہر تامل کر کے کہا! ایک نقص بھی تو ہے! مین نے کہا ایک نقص ہے! جارج! مجھکو ایک معاہدہ لکھنا پڑیگا کہ انکی نوکری چہہ برس ضرور کرونگا - یہ خوب تہہ ایک قاعدہ کی بات نہین گفتگو مین اُسنے میری آنکہون کی طرف حسرت سے دیکھا اور کہا شاید ہو مین نے سلکو یہ نہین بتایا کہ وہ نوکری کہان ہے مین نے ساتہہ ہی اُسکے [illegible] خیال [illegible] نہیں حد ہے ہوا چلا کر کہا جارج ڈیر لنڈن ہی پردیس مین تو نہین ہے! ہان - ہند - ہندوستان مین جی! تم پردیس ہی تو ہے - لیکن جارج ڈیر تم اس نوکری کو قبول نہین کر سکتے - چہہ برس! معاذ اللہ چہہ سال! تم مجھے چہوڑ کر نہین جاوگے البتہ نہین جا سکتے - اسکے بعد جب مجھکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صادقہ - دیکھا وصفیہ مین جو کہتی تھی کہ کوئی وجہ ضرور ہے اسلیے کہ فرحا مجھسے مستحکم وعدہ کر گیا تھا کہ مین ضرور آؤنگا اور اتنی مدت ہوئی نہ آنے کا یہی سبب ہوا میرا دل جو تار بتار ہو رہا تھا مین اُسیوقت اندازہ کرتی تھی کہ کوئی سبب ضرور ہے جو میری بیقراری حد سے زیادہ تجاوز کر گئی اب ہم انکو اسی حال مین چھوڑکر عنان قلم کو اپنے ہیرو کیطرف پھیرتے ہین جب حجلۂ مشرق سے عروس صبح نے منہ دکھانا شروع کیا اور لیلائے شب نے روز روشن سے پردہ کرنا چاہا تو ہمارے ہیرو نے بستر غم سے اُٹھ کر پژمردہ دل کو سمجھانا شروع کیا اتنے مین وفادار آگیا پہلے تو تجارتی معاملات کی نسبت بات چیت ہوتی رہی بعد کو پھر اسی مقدمہ کی طرف رخ پھیرا -

وفادار - اب آپ کیا انتظام کرینگے -

فرحا - بھئی مین کیا کرون مین تو حواس باختہ ہو رہا ہون اگر تم سے کچھ ہو سکے تو کرو ورنہ مین دنیا سے برار مان جاتا ہون میرا ملال دل اس روش سے مجھکو

اپنی خود غرضی کا دھیان آیا مین نے اپنے آپکو ضبط کیا اور یہ بات میرے دل مین پیدا ہوئی کہ جب اُسکا بخت بیدار ہوا چاہتا ہے - تو تو اسمین خلل اندازی کیون کرتی ہے اس نے کہا کیا تمھاری یہ خواہش ہے ایلس - کہ مین اس نوکری سے دست بردار ہو جاؤن - میرے منہ سے بیساختہ نکلا! ہان! ہان! نہین! نہین! جارج میرے پیارے مین خود پرستی کر رہی ہون تمکو اسکا ترک کرنا نہ چاہیے - ایسا کرنے سے تمھاری آیندہ کی امیدین برباد ہو جائینگے مجکو اسکا برداشت کرنا سخت دشوار معلوم ہوتا ہے اور تمکو چھ برس کے واسطے جدا کرنا بھی مشکل ہے - لیکن ہم کو صبر سے کام لینا چاہیے - مین اس سے زیادہ گفتگو نہ کر سکی کیونکہ انسو جنکو بصد مشکل ضبط کر رکھا تھا نکل ہی آئے مگر اسی وقت اسنے سے سسکتی ہوئی کو آغوش مین لیلیا - اور ساتھ ہی اسکے میرے کان مین کہا درد جانمن ہمکو چھ برس انتظار کرنے کی کون حاجت ہے! اسنے چند لمحہ تک اسکے منہ کیطرف دیکھا - میری سمجھ مین نہ آیا کہ اسکا مدعا کیا ہے - اس سے لپٹی جاتی تھی اور چپکے چپکے روتی تھی وہ جھکا اور میرے کان مین کہا - ایلس پیاری مجھسے وعدہ کرو انہین دو تین سال آیندہ مین تم میری پیاری بیوی بنجاؤگی مین پھر اسکے مردانہ خوبصورت چہرہ کی طرف دیکھا - جو مجھکو اچھی طرح نظر نہ آتا تھا کیونکہ میری آنکھون مین انسون ڈبڈبائے ہوئے تھے اور مینے جواب دیا جارج مین وعدہ کرتی ہون - اسکے بعد اسنے مجھکو اپنی چھاتی سے لگا لیا اور میرے منہ پر آہستہ آہستہ محبت سے بوسے دیئے مین اسوقت نہ معلوم کسطرح بہت ہی مسرور ہوئی اسقدر کہ جب میرا اچھا جس نے عالم طفولیت سے میری تربیت کی تھی کمرے مین آیا مین شرمائی سے نہ ہٹی بلکہ چچا کے پاس جا کر انکے بازو سے لپٹ گئی اور انکا بوسہ لیا اسی اثنا مین جارج نے اپنے دلیرانہ صاف طریقہ سے کہا - ایلس نے مجھسے وعدہ کر لیا ہے کہ سال آیندہ کے ختم ہونے سے پہلے وہ میری زوجہ بنجائیگی اور اسکے بعد اپنی حالت کے تغیر کا ذکر کیا - میرے چچا نے اسکے گرمجوشی سے مصافحہ کیا - میرے رخسار پر تھپکیان لگائین اور مجھکو اپنے نزدیک کھینچ لیا - اس ملاقات کے دو روز بعد جارج جہاز مین سوار ہو کر ہندوستان کو روانہ ہو گیا اور میرے چچا لنگر گاہ پر اسکو رخصت کرنے گئے - جارج نے مجھکو یہ تصویر دی تھی اس موقع پر اس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ستا رہا ہے کہ جسکا اندازہ نہین کرسکتا۔

وفادار۔ اے میرے آقا کی یادگار خدا چاہیگا تو دم بھر مین کایا پلٹ ہو جائیگی

فرحا۔ مجھکو اس مقدمہ کی پرواہ نہین صرف یہ خیال ہے کہ پیاری صادقہ کی موہنی صورت کی پرستش کرون اور اُسکے حسن کی ضو سے خانہ دل کو روشن کرون اور دل بیقرار کو تسکین دون پیارے وفادار بار بار دل مین یہی آتا ہے کہ اُسکے سامنے بیٹھا رہون۔

اے گردش افلاک تو نے اتنا تو کبھی مجھے سکھ نہ دیا تھا جسکے عوض مین یون خون تھکوا رہا ہے اُف اے اللہ تمام جہان کے پالنے والے تو مجھپر رحم کر کیونکہ مین اپنی زندگی سے بہت ہی بیزار ہون عالم میری نظرون مین خار معلوم ہوتا ہے یہ سب پیاری صادقہ کے نہ ملنے کا سبب ہے۔

وفادار۔ پیارے آقازادے اس سرزمین پر کوئی بندہ ایسا نہوگا جو ایک دفعہ اس چکر مین آکر دنیا کی مصیبت مین مبتلا نہ ہوا ہو پیارے اگر آپ کی یہی حالت رہی تو ہماری تمام کوشش رایگان جائیگی کیونکہ ہم جسکے واسطے

اپنے آغوش کی جیب مین سے وہی چھوٹی عکسی تصویر جو کپتان ولسن نے اکثر اس سفر مین دیکھی نکالکر میرے ہاتھ مین دیدی) اور الوداع کا بوسہ لیا اور وعدہ کیا کہ تمکو ضرور ڈاک مین خط لکھا کرونگا ہندوستان پہونچکر پانچ چھہ ہفتہ تک یا کسیقدر کم و بیش اپنا وعدہ ایفا کرتا رہا اسکے بعد اسکی خط و کتابت دفعتاً بند ہوگئی میرے چچا نے اسکے طرز زندگانی کی نسبت اپنے کلکتہ کے دوستون سے خفیہ تحقیقات کی معلوم ہوا کہ جارج نے میخواری اور آوارگی اختیار کر [illegible] جسکا نتیجہ [illegible] اسی امر کی اظہار کی کوئی ضرورت نہین کہ اس خبر سے مجھکو کسقدر رنج ہوا کہ [illegible] مین دیکھا ہے جارج کا خیال آتا تھا [illegible] ایسی حالت مین باقی [illegible] مین [illegible] اور [illegible] تو نقین ہے کہ [illegible] اور [illegible] اپنے باپ کے دوستون کے [illegible] منظور نہ کیا یہ دلیل اختلاف [illegible] یہ بات [illegible] اس راستے مین آرام [illegible] اور اس رات جب اپنے [illegible] اس حالت مین [illegible] خیال [illegible] ان کے [illegible] جوان [illegible] میرے [illegible] اور جب [illegible] جارج [illegible]

مصیبت اٹھائیں اور وہ اپنے حواس خمسہ کو کسی حسن کی دیوی کے نذر
کردے پس اگر آپکو صادقہ کا ...... درکار ہے تو جو میں کہوں آپ اُسکے
کاربند ہوں -

فرحا - میں تسلیم کرتا ہوں آپ اس معاملہ میں کوشش بلیغ فرمائینگے
لیکن یہ بتاؤ کہ میں تسلی کیونکر کروں میرے دل کو پیاری صادقہ کی یاد ستاتی
ہے اور اُسکی وجہ سے دن دونا اضمحلال طبع بڑھ رہا ہے اور غم دل حد سے
زیادہ تجاوز کر گیا ہے کیونکہ اُسکی خوبصورتی غضب ڈھا رہی ہے اُسکا بھولے
پن سے مسکرانا اُسکی نشیلی چتون اُسکا انداز اسکا پیارا پیارا مکھڑا کیا میرے
واسطے قیامت سے کم نہیں -

وفادار - یہ سب کچھ صحیح ہے پر صبر بھی کوئی چیز ہے یا نہیں -

فرحا - میرے دل کو محبت کی آگ پھونکے دیتی ہے جسکی وجہ سے میں
یوں بے چین ہو رہا ہوں -

میرے ریشم سی بھوری بال کسطرح بھلے معلوم ہوتے تھے میں اسی خیال سے زار زار روئی کہ اب انکو کترنا پڑیگا
شام کو ناوقت اپنے چچا کے مکان سے رخصت ہو کر ریلوے اسٹیشن پہنچی جو یوں میل کے فاصلہ سے
زیادہ نہ تھا اور لینڈن کا ٹکٹ لیا اپنے چچا زاد بھائی کے کپڑے ایک گٹھری میں باندھ لیے تھے ہاتھہ میں
لیے چلی گئی خوش قسمتی سے جس گاڑی میں میں سوار ہوئی لینڈن تک تمام راستہ کوئی مسافر سوار
نہ ہوا میں یہی سوچتی تھی خیال ہوا کہ تبدیل لباس کا یہ عمدہ موقعہ ہے پس جلد گٹھری کھولکر برش کی بکس سے
ایک قینچی نکالکر اپنے سر کے لمبے بال کتر ڈالے اور انکو احتیاط سے لپیٹ کر علیحدہ رکھہ لیا اس کے
بعد میں نے کپڑے اتارے اور چچا زاد بھائی کے کپڑے پہن لیا اپنا لباس اور [illegible]
[illegible] کر دوسری کھڑکی سے باہر پھینک دیے جوں ہی ریل شہر کے اخیر اسٹیشن پر ٹھہری گارڈ
نے میری گاڑی کا دروازہ کھولا خیال ہوا کہ جیب میں سے اپنا ٹکٹ اسکے حوالہ کیا اسنے میری طرف
بہت تیز نگاہ سے دیکھا اور یہ بات میرے ذہن میں آئی کہ اسنے مجھکو گاڑی میں سوار ہوتے اسٹیشن
پر دیکھا ہوگا اور اسکو یہ امر یاد رہا کہ میں گاڑی میں [illegible] سوار ہوئی تھی اور اب مرد کی
صورت میں اتری ہوں - اس خیال سے میرے چہرہ پر خون اتر آیا اور [illegible] میرے رخسار
جلنے لگے وہاں سے جھپٹ کر نکلی خوف ہوا کہ مبادا گارڈ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] میں نے کہا کہ [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وفادار۔ اگر آپ فرمائین تو مین اُنہین کو یہان بلالاؤن۔

فرحا۔ تو اچھا آپ ذرا صبر کیجیے۔

پھر سوچکر۔ دوست میرے پھر مین اپنے دل کو کیونکر قرار دون میری جوانی پر تو کسیکا تابرق حسن شعلہ بنکر گر گیا اور میرے تمام ارمانون پر پانی پھر گیا اور میری اُمیدون کا خون ہو گیا پیارے وفادار صادقہ نے جو کچھ مجھے چٹھی تحریر کی ہے اُس کو دیکھکر دل گھبراتا ہے اُف اُس نے تو میرے صبر و قرار کا قافلہ لوٹ لیا اور مین کھڑا تماشا دیکھا کیا۔

وفادار۔ اے آقازادے کیا مین اُس چٹھی کو دیکھہ سکتا ہون۔

فرحا۔ ہان ہان لو یہ ہے۔

چٹھی

ہمکو بھول جانیوالے فرحا تم شاد رہو۔ کیا مین یہ کہہ سکتی ہون کہ تم کو مجھسے محبت ہے خدا نکرے کہ تمکو مجھسے محبت ہو افسوس کہ تم عیش کے کمرہ مین حظ زندگی اوٹھاؤ اور مین بستر غم پر پڑی ہون تمنے تو ہمکو جھوٹون بھی نہ پوچھا

ولسن سے مخاطب ہوکر دریافت کیا کہ کیا کلکتہ مین اس بی بی کا کوئی دوست یا رشتہ دار نہین ہے کو مس ونفیلڈ سے دریافت کرین کہ تمہاری دوست کون ہین اور آیا انکے پاس جانا پسند کروگی کپتان ولسن بولے کہ یہ تو بہت ہی عمدہ خیال ہے مین ابھی جاکر پوچھتا ہون چنانچہ اپنے قول کے موافق اُٹھے اور مس ونفیلڈ کے کمرہ مین چلے گئے جب واپس آئے مجھسے فرمایا کہ مس ونفیلڈ کے دوست مسٹر ہنڈرسن اور انکی میم صاحبہ ہین یہ صاحب کارخانہ ...... کے شریک ہین اور رہنے کا مکان پارک اسٹریٹ مین ہے مس ونفیلڈ کہتی ہین کہ مجھکو انکے ہان جانا بدل و جان منظور ہے لیکن اس لباس کے ساتھہ پسند نہین ہین مینے کہا اچھا ہم اسکو احاطہ پولیس مین لیے چلتے ہین میری بی بی اسکو اس موقع کیلیے بالفعل پوشاک دیدیگی اس انتظام پر سب متفق ہوئے اور پاؤ گھنٹہ کے اندر اندر پوشاک گاڑی مین سوار ہوکر لب دریا ٹپ سے لال بازار کو چلے احاطہ پولیس مین پہنچکر مس ونفیلڈ میری بی بی کے سپرد کر دیگئی اور اسپر بلا تامل راز ظاہر کرکے جو کچھہ درکار تھا کہدیا گیا اسکے بعد یہ دونون بیبیان فوراً کپڑے پہننے کے کمرے مین داخل ہوگئین مین اور کپتان ولسن ملاقات کے کمرے مین چلے آئے اور اس عجیب و غریب ناٹک کے بارہ مین جسمین ہم سب اپنے اپنے نقل پورا کر رہے ہین گفتگو کرنے لگے اور جسمین اعزازمن کی وجہ سے اس نوجوان بی بی نے جو اس قدر اعلی درجہ کی تعلیم و تربیت یافتہ اور بہت ہی نازک و خوبصورت تھی ایسا مشکل کام ایسی حالت مین اختیار کیا جس مین کامیابی کی اُمید بہت ہی کم تھی اور اسپر بھی اس تبدیل وضع مین خوب کامیابی ہوئی اینپر بے اختیار تحسین و آفرین کرتے رہے ابھی ہم اس معاملہ مین گفتگو کر رہے تھے کہ ملاقات کے کمرے کا دروازہ کھلا اور میری بی بی معہ مس ونفیلڈ کے داخل ہوئی مین نے اپنے دل مین کہا۔ اللہ اکبر کیا تغیر ہوا ہے اور جب مس ونفیلڈ ہمسے ملنے کو آگے بڑھی مین اور کپتان ولسن کرسی سے کھڑے ہوگئے اور ہمنے ایک دوسری کی طرف نگاہ تعجب سے دیکھا مس ونفیلڈ جیسی اسی شام کو اپنا بھیس اتارنے کے بعد معلوم ہوئی تھی مین اس حالت کہ بیان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اگر مجھکو شکایت ہے تو یہی کہ تم مجھکو بھول گئے پیارے فرحا تم مجھکو ہرگز نہ پہچانوگے پیارے میری صورت غم نے بدل دی ہے زیادہ کیا تحریر کرون اور تمہاری شکایت کے واسطے لفظ کہان سے لاؤن فقط

تمہاری تابعدار صادقہ۔

وفادار نے چٹھی پڑھکر فرحا کو دیدی اور کہا سچ ہے تمہارا ملال قابل افسوس ہے

فرحا۔ میری آشفتہ حالی دیکھکر خود اندازہ کرسکتے ہو میرے بیان کرنیکی ضرورت نہین

وفادار۔ یہ تو مین خود ہی کہتا ہون کہ آپکے دلپر جو ملال ہے اُسکو سنکر انسان کا دل ہلجائے لیکن مرحبا آپ اس خوبی سے اُسکو برداشت کر رہے ہین کہ دوسرے سے ہونا غیر ممکن ہے میری رائے مین اگر وہین ایک بار دو منٹ کو آپ ہو آئین تو بہتر ہے۔

فرحا۔ میری غیرت تو یہ تقاضا نہین کرتی کہ مین وہان جاؤن۔

وفادار۔ وہان کے جانے مین کوئی برائی نہین آپ شوق سے جائین کیونکہ اُنکا اشتیاق بھی ہے کہ آپ اُن سے مل آئین کس لیے کہ انہون نے آپکو اسیواسطے شکایتی چٹھی لکھی ہے اسلیے بہتر یہی ہوگا کہ آپ مل آئین۔

کرنیکی کوشش کرتا ہون ایک نوجوان لڑکی ۱۸ یا ۱۹ برس کی عمر کشیدہ قامت اور عجیب خوش چال بڑی بڑی ابھری ہوئی سیاہ آنکھین اور اُنپر اور بھی سیاہ مژگان خوش قطع اُبھرے اُبھرے ہونٹ جو بات کرنے مین کسیقدر تھرتھراتے تھے بال چھوٹے چھوٹے [illegible] پہلے معلوم ہوتے تھے اور اس کشادہ پیشانی پر جو فہم و ذکا سے منور تھی [illegible] ترتیب دیے گئے تھے کہ وہ خوش وضع ابرون کی خوبی ظاہر کرین [illegible] عین نوجوانی کی کرن [illegible] تھین [illegible] کبھی [illegible] کی شوخی سے شفق [illegible] دکھتی تھین مین اس تغیر پر جو مس [illegible] کی ہیبت مین [illegible] قلیل عرصہ مین واقع ہوا تھا اس کو مبارکباد دیکر کے بعد کپتان ولسن کمرہ مین یہ کہکر میرے واپس آنیکے تک انکو جانے نہ دینا جلدی اپنے کمرہ سے باہر ہو گیا سٹرک پر پہنچکر ایک ٹھیکہ گاڑی پر بیٹھ سوار ہوا اور تیز ہانکو اگر جلد ولسیٹ کی تلاش مین واٹرلو اسٹریٹ پہنچا اور جیسا کہ امید تھی ایک ہوٹل مین [illegible] ملا جو [illegible] بہت [illegible] تھی ہوش مین تھا [illegible] مین مجھکو زیادہ دقت [illegible] ہمراہ چلو چنانچہ ہوٹل سے ہم دونون [illegible] اور گاڑی [illegible] سوار ہوے اب مین نے کوچبان کو حکم دیا کہ پولیس کے احاطہ مین چلو ولسیٹ نے [illegible] دریافت کیا ہم کہان [illegible] جاتے ہین مین نے جواب دیا آپکو ایک دوست سے ملانے کے لیے لیجاتا ہون [illegible] طبیعت [illegible] پریشان [illegible] مین یقین دلاتا ہون کہ کوئی [illegible] نہین [illegible] گاڑی مین [illegible] لگا کر بیٹھ گیا [illegible] سے انتشار ظاہر تھا قبل اسکے کہ گاڑی احاطہ مین پہنچے مین نے ولسیٹ سے [illegible] وہ دوست کون ہین جن سے ملاقات کرانا چاہتا ہے [illegible] ظاہر [illegible] فوراً [illegible] اور اس [illegible] قامت [illegible] پہنچکر بغیر [illegible] کہ ایک لفظ بھی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرحا - پیارے وفادار میرا دل وہان جانیکو نہین چاہتا اسلیے کہ جو لوگ دور بین خیالات اسکے ہین وہ اس جانیکو ہرگز پسند نہ کرینگے -

وفادار - اسمین کوئی برائی تو ہے نہین ویسے جو رائے عالی ہو وہ کیجیے -

فرحا - خیر مین تمہارے کہنے سے جاتا ہون لیکن تم جاکر مقدمہ مین کوشش کرو -

وفادار - مین حتی المقدور کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھونگا آپ بے فکر رہیے -

فرحا تو وفادار سے رخصت ہو کر اپنے محبوب دلنواز کی طرف روانہ ہوا لیکن جب محافظ کا خیال آیا تو ششدر رہ گیا کیونکہ یہ لڑکا ہمارے ہیرو کا نہایت طرفدار تہا اب جو اسنے اس واقعہ وحشت خیز پر غور کیا تو کسیکی محبت نے اسکو بیچین بنا دیا اور برادرانہ شفقت اگر گلے کا ہار ہوگئی کسیکی یاد نے بیچین کرنا شروع کر دیا ہرچند اسنے اپنی طبیعت کو استقلال کے درجہ پر رکھنا چاہا لیکن بیچین طبیعت اسکے قابو مین نہ آئی کسیدہ [illegible] شفقت بہرا خیال جسوقت کہ سرچشم [illegible] قتل کردی ہرآمادہ ہوا تہا اسکا [illegible] کر بیچارہ دینا قیامت ڈہا رہا تہا اسکی گہبراہٹ نے سر پر خاک ڈالنا چاہا اسکا دلی ملال کسی کے ماتم مین سوگ کرنے لگا اسکی وابستہ تمنائین بہی

آنگاہ کرنیکو کہین اندر داخل ہو گئے میرے لیے اس امر کی سعی کرنا بے سود ہوگا کہ اس منظر کی صحیح کیفیت جو اسکے بعد ظہور مین آیا ناظرین کو سمجھاؤن - مس ونفیلڈ نے جب مسٹر دلیسٹ کو دیکھا چونک کر کھڑی ہو گئی اور ذرا توقف کے بعد بولی اجارج! اور جارج نے حیرت کے لہجہ مین کہا ایلس! پھر کیا تھا ایک دوسرے سے چمٹ گئے چند لمحہ تک تو یہ کیفیت رہی کہ سوائے سسکی کے [illegible] آواز بہی [illegible] [illegible]

[illegible]

اسکو وحشی بنانے مین کمربستہ ہوگئین اُسکی اُٹھتی جوانی کی یاد نے آکر اس کو بیچین کر دیا اسکی عقل سلیم نے اسکی لاکھہ تسلی کی لیکن اُسکا دل قابو مین نہ آیا اور کہا کہ مین نے جہانتک خیال کیا تو یہ کام میرے نزدیک ناجائز ہوا کیونکہ ہم ایسے ناجائز برتاؤ کو ہرگز پسند نہین کرتے۔

جسوقت ہمارا ہیرو صادقہ کے پاس پہنچا تو صادقہ اسکو دیکھکر باغ باغ ہوگئی اور دل پژمردہ نے بوئے سخن پھیلائی۔

صادقہ۔ پیارے مدتون آپ نے اپنا انتظار دکھایا کیون خیر تو تھی کیا ایسا تھا جو حضور کا آنا اس عرصہ مین نہوا۔

فرحا۔ مین کیا اپنی پریشانی کی نسبت عرض کرون مجھکو تو ظالم غاصب نے پریشان کر رکھا ہے اُسنے اپنے بیٹے کو قتل کرکے اُسکے خون کے الزام مین میرا اور اپنی بیوی کا نام لیا ہے یہ تو مین پہلے بھی آپکو تحریر کر چکا ہون۔

صادقہ۔ ہان ہان لیکن وہ ظالم تو ستم ڈھا رہا ہے آخر اُسکے ظلم کی انتہا بھی ہے آپ اپنا دوسرا انتظام کیون نہین کرتے وہ ظالم تو آئے دن آپکو کسی نہ کسی مصیبت مین پھنسائے رہتا ہے مین آپکو رائے دیتی ہون کہ اپنا پورا پورا

درجہ کو پہنچتی ہے اس امر کے اظہار کی کوئی ضرورت نہین کہ میرا ڈر کپتان ولسن کا شکریہ ادا کیا گیا اور یہ بھی طریقہ عمل کی تعریف ہوئی دوسرے روز مس وٹفیلڈ کے چچا کے نام تار دیا گیا کہ وہ بخیر و عافیت تمہارے کلکتہ پہنچ گئی۔ اس معاملہ سے تین ماہ بعد جارج ویسٹ اور مس وٹفیلڈ کی شادی ہوگئی اور پھر کئی برس تک کلکتہ میں رہے ان کو معہ اپنی بی بی اور تین چار خوبصورت بچون کے یہان سے گئے ہوئے عرصہ چھ سال گذرے ہوئے کلکتہ مین کارخانہ کی شکل کے منیجر مقرر ہوکر چلے گئے اکثر ناظرین کو یاد ہوگا کہ قریباً دس سال ہوئے ایک خبر اخبار لندن ٹائمس مین [illegible] اس مضمون کی سے مشہور ہوئی تھی کہ ایک نوجوان بی بی کمانڈر [illegible] آف انگلینڈ کے ایک پادری کی بیٹی تھی اور اپنے چچا کے یہان لندن سے آٹھ میل پر رہتی تھی ایسی غائب ہوئی کہ کچھ سمجھ مین نہین آتا اور ایک اشتہار بھی اخبار مذکور مین شائع ہوا تھا جسمین اسکے واسطے ایسی اطلاع دینے جس سے کہ گمشدہ لڑکی مل جائے ایک بڑا انعام مقرر تھا وہ لڑکی یہی مس وٹفیلڈ تھی جو سرگزشت بالا حصہ کی ہیروئن ہے۔ از مصنف ۱۲۔

بندوبست کرلین اور اُسکی کوٹھی چھوڑدین -

فرحا - اُس کوٹھی کو تو مین نے عرصہ سے چھوڑ دیا ہے لیکن وہ ظالم عقرب کی سی نیش زنی کر رہا ہے مین کیا کرون مین تو اُس کے پاس تک نہین جاتا ہون اُسنے جو میرا ناحق لیا تو اُسکا یہ خیال ہے کہ مین برباد ہو جاؤن لیکن خدا مددگار ہے اُسکا یہ ظلم خدا کی مہربانی سے کچھہ حقیقت نہین رکھتا -

صادقہ - تم اس امر کی ایک درخواست عدالت مین دیدو کہ یہ شخص میری جان کے درپے ہے لہذا اسکے مچلکے ہو جائین پھر اگر یہ کوئی مقدمہ بھی بنائیگا تو وہ مقدمہ ہرگز دائر نہوگا کمبخت کو یہ کیا سوجھی ہے -

فرحا - اُسکو میری جائداد کا خیال چکر مین ڈال رہا ہے اس روپیہ کی محبت نے سیکڑون کو راندہ درگاہ کر رکھا ہے -

صادقہ - اُسکو دنیا جہان کے لوگون سے روپیہ کی زیادہ محبت ہے -

فرحا - اُسکا خیال ہے کہ مین کسی مصیبت مین پھنس جاؤن اور وہ میری کل جائداد پر ہاتھ صاف کرے لیکن خدا میرا مددگار ہے اُس نے ہر چند جگو کیے لیکن خدا کے فضل و کرم سے میرا بال بیکا نہوا اور وہ حسرت کے ساتھ افسوس کرتا رہگیا -

صادقہ - پیارے وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے - کوئی ظالم کتنا ہی کسی مظلوم کو تنگ کرے تو کیا خدا بھی اُس مظلوم کو اُسی طرح دیکھے گا ہرگز نہین - خدا رحم کی نظر سے اُسپر شفقت کرتا ہے اور اُسکے ظلم کو دیکھکر غصہ ہوتا ہے کہ اس سے اتنا نہین ہوتا کہ ترحم کی نظر سے دیکھے -

فرحا - وہ رات دن میری ایذارسانی کی فکر مین رہتا ہے افسوس اُس کو جائداد کا خیال تڑپا رہا ہے اُسکا خیال یہ ہے کہ چاہے جان جاتی رہے لیکن اپنے دل سے یہ خیال نہ نکلے - اُسکی نیک بیوی نے اُسکو ہر چند سمجھایا چنانچہ مین نے اپنے کانون سے سُنا اُسکی بیوی نے کہا پیارے شوہر اس

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یتیم بچہ پر ظلم نکر کیونکہ اسکا باپ تیری ہاتھہ مین ہاتھہ دیکر اس دنیا کو خیرباد کگیا ہے اور ہم اُس کے نمک پروردہ غلام ہین اپنی آقا کے ساتھہ ظلم نکر اُس کے جواب مین غاصب نے کہا تم لوگ میرے عیش کو برباد کرنیوالے ہو تم کیا جانو اور پھر بگڑ کر کہا کہ آئندہ مین ایسے سفارشی الفاظ نہ سنون میرے کان ایسے نہین کہ انسے فضول باتین سنون وہ نیک عورت مایوس ہو گئی نیز اپنے لڑکے کو تو وہ قتل کر ہی چکا تھا صرف اس بنا پر کہ ایک روز اُس معصوم لڑکے نے میری سفارش مین اپنی زبان کھولی تھی اُس نے اُسکے گلے پر ظلم کا خنجر چلادیا اور معصوم بچہ کو گوشۂ لحد مین سلادیا جسکی نوجوانی کا خیال میرے گلے کا ہار ہو رہا ہے کیونکہ اسکی محبت سے مجھکو اپنا گرویدہ بنا رکھا ہے کہ یہ ایسا ظالم اور وہ ایسا رحمدل کیون تھا سچ ہے پتھر ہی سے لعل پیدا ہوتا ہے۔

صادقہ۔ مجھکو بھی اُسکی حالت سنکر افسوس ہوا کیونکہ وہ لڑکا دیکھنے کے قابل تھا دنیا کو ایسے جوانون کی بیحد ضرورت تھی لیکن صیاد اجل کب ایسی بولتی چڑیا کو چھوڑتا ہے۔

فرحانہ۔ پیاری صادقہ مین نے ہرچند اس امر کی کوشش کی لیکن اُسکی آئی ہوئی قضا کیک ٹلنے والی تھی وہ ظالم اب اسباب کا درپے ہے کہ کسی صورت سے مین اس مقدمہ مین گرفتار ہو جاؤن چنانچہ اُسنے میرا نام بھی لیلیا ہے حالانکہ میرا بال بھی بیکا نہین کر سکتا لیکن پریشانی ضرور ہے دیکھیے کیا گل کھلے وہ تو وفادار نے اگر میری ضمانت کرلی ورنہ یہان آپ میرا راستہ دیکھا کرتین اور مین ظلم کے زندان مین بیڑیان پہنے مصیبت بھگتتا ہوتا۔

صادقہ۔ خدا نکرے تمہارے دشمن اس مصیبت مین گرفتار ہون رہتی دنیا تم پھلو پھولو۔ اور اپنی جوانی کا سکھہ دیکھو۔

فرحانہ۔ آجتک غاصب نے میرے ساتھہ بدسلوکی کرکے مجھکو بیخانمان الام کرنا چاہا یہ سب میرے بخت وارثونکا قصور ہے اگر یہ میری قسمت مین نا بر [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نہوتی تو بابا جان کیون انتقال فرماتے اور وہ اپنی جائداد غاصب کے نام کیون کر دیتے اگر مجھکو کچھ گلا ہے تو اپنی قسمت کے کاتب سے ہی اُسنے میری قسمت مین میری جان کے لینے والے حروف کیون تحریر کیے میری بیقرار طبیعت مجھکو ایکدم چین نہین لینے دیتی اچھا پیاری صادقہ مین تم سے اسکی بابت رائے لیتا ہون کہ اب مین کیا کرون میرا مقدمہ دائر ہے مجھکو امید نہین کہ اس مقدمہ ہی صاف بری ہون

صادقہ ۔ نہین آپ خدا کی ذات سے نا امید نہو جیئے کیا اُسکو رحم کرنے کچھ دیر لگتی ہے اسقدر آپکو جی تھوڑا نہ کرنا چاہیے ۔

اب ہم انکو اسی حال مین چھوڑکر زوجہ غاصب کی خبر لیتے ہین ۔

زوجہ غاصب ۔ ہائے اس بیرحم نے یہ کیا غضب کیا کہ میری نور نظر کو قتل کر کے میرے قید کرانیکی تجویز کر رہا ہے اُف کیا کوئی شوہر اپنی بیوی کے ساتھ یہ سلوک کریگا ہرگز نہین کیونکہ وہ تو اُسکے عیش و عشرت کا باعث تسکین دل کا آرام ہوتی انیس خلوت ہے ہائے مین کیا کرون یہ الم مجھسے نہ سہا جائیگا یہ باتین دل مین کرتے کرتے بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی تھوڑی دیر مین جو ہوش آیا تو پھر وہی رنج و ملال آنکھون مین آنسو بھر کر اپنی ہمراہی عورت سے جو اسیوقت کسی کام سے اُس کے پاس آئی تہی کہ رہا ہوئی ۔

زوجہ غاصب ۔ افسوس سلمہ اب میری جان بہت ہلکان ہوگئی کیونکہ غم نے میرا کام تمام کردیا آسمان نے میرا عیش خاک مین ملادیا ۔

سلمہ ۔ مین خود ہی آپکی جوانی پر افسوس کرکے کہتی ہون کہ اگر آپکا نصیب بُرا نہوتا تو آپ کیون ایسے ظالم کو بیاہی جاتین جسکے دل مین قدرت نے رحم کا مادہ ہی نہین رکھا ہے ۔

زوجہ غاصب ۔ اب مجھے دو ملال بیچین کرتے ہین ایک محفوظ کا قتل ہونا دوسرے فرحا کا اس مقدمہ مین گرفتار ہوکر حوالات مین جانا میرے لیے غم کا پہاڑ ہوگئے ہین میرے ساتھ اگر وہ اس سے بھی زیادہ ظلم کرتا تو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہین اسکو برداشت کر لیتی لیکن اُنکے ساتھہ یہ ظلم نہ کرتا ہے یہ خیال میری روح
اوسا کھو رہا ہے معلوم کیون اسقدر ظلم سے پیش آرہا ہے سلمہ تم کو معلوم
ہی جو سلوک میرے ساتھہ اسنے کیے اگر مین زبان پر ان باتونکو لاؤن تو میرا دل
دھڑک اُٹھتا ہے۔

سلمہ۔ اچھا اب مقدمہ کی کیا کیفیت ہے مین نے تو سنا ہے کہ یہ راز شاہ
کے گوشگذار بھی ہو چکا ہے۔

زوجہ غاصب۔ جبھی تو ہر ایک حاکم اس مقدمہ کے فیصلہ سے پہلو
تہی کرتا ہے اگر یہ بات نہوتی تو مقدمہ کبھی کا فیصل ہوگیا ہوتا۔

سلمہ۔ کیونکہ مقدمہ کے فیصل ہونیمین کیون تامل ہے جو یہ لوگ فیصل نہین
کرتے ہین آیا ایک فریق ہی کر دین۔

زوجہ غاصب۔ بیرحم شوہر نے کچھہ پولیس کو دیکر اپنی بریت کر لی اور
میرے والدین بھی کوشان ہین اگر ضمانت ہوگئی تو مین بھی مثل شوہر کے
رہا ہو جاؤنگی بعد کو دیکھا جائیگا اندازے سے معلوم ہوتا ہے کہ شاہ کے خیالات
ہماری طرف سے اچھے ہین اسوجہ سے قوی امید ہے کہ شاید رہا ہو جائین۔

سلمہ۔ خدا مبارک کرے۔

سلمہ تو ادھر ادھر کی باتین کرکے چلی گئی لیکن ہماری مظلومہ کو زمانہ کی نیرنگیان
تڑپا رہی ہین کیونکہ باربار اُس کے دل مین یہی خیال آتا ہے کہ کوئی کسیکا
نہین ہوتا ہر شخص روپیہ کا طلبگار ہے کہ جان لینے کو تیار ہوتا ہے اگر ذرا بھی
بیرحم شوہر کو ہماری محبت ہوتی تو ہمکو کیون اس آفت مین پھنساتا اور اپنے
نور نظر کے گلے پر خنجر ظلم نہ پھیرتا اور آقا زادے کی جائداد پر کچھہ توجہ نہ کرتا
کس لیے کہ اُسے حرص نے گھیر کر اندھے کنوئین مین ڈھکیل دیا اب اُسکی
نیت کا ثابت رہنا ذرا دشوار ہے کیونکہ وہ رات دن اسی فکر مین رہتا ہے
کہ فرحانی جائداد جو حیلہ سے میرے ہاتھہ آیا ہے گو اسکو اپنی جاگیر

PIR HASAMUDDIN

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ایک وجہ سی حق بہی حاصل ہے وہ یہ کہ اُسنے عدالت مین اس امر کے گواہ بہی سنا دیئے ہین کہ فرحا کا چال چلن ٹہیک نہین پس عدالت کی روسی وہ اس جائداد کا مالک ہوگیا لیکن اگر کوئی عدالت مین جاکرہ معتبر گواہ اسبات کے سنا دی کہ فرحا کا چال چلن درست ہوگیا ہی تو عدالت سب جائداد فرحا کو دلا دیگی لیکن اسباب پر اب فرحا کو بہی غصہ آگیا اور ا کا ضرور خیال ہے کہ وہ اس مقدمہ کی پیروی خود کرے کیا عجب جو غاصب الٹا اسمین پہنس جائے خیر جی بہی اسبات سی کیا میری بلا سے کرے، اگر میری زندگی نے وفا کی تو مین بہی بری ہوجاؤن گی۔

یہ باتین دل مین کرتی کہتے غلبہ نیند سی تہوڑی دیر کو غافل ہوگئی

پندرہوان باب

ہائے اللہ اب مین کیا کرون

اسوقت شب کے اندازاً نوبجے ہونگے برج فلک پر زہرہ نور افشان ہے شاہی دیوانخانہ اسوقت قصر پرستان بنا ہوا ہے کسی اسلپنگ روم مین کوئی عاشق مزاج کسی پری تمثال کو آغوش تمنا مین لیے ہوئے خوب گلچھرے اڑا رہا ہی کسیکی حسرتین نکل رہی ہین کہین عیش کی رنگ رلیان مچ رہی ہین کسی کے مزرعہ دل پر سحاب غم کی جہڑی لگ رہی ہی ہم یہ موقعہ دیکھکر پیارے ناظرین کو ایک شاہی دیوانخانہ کی سیر کرواتے مین اور دربار مین لیے چلتی ہین یہ جو سامنے والی عمارت کو آپ دیکھہ رہے ہین یہ جگہہ دربار عام کی نام سی یاد کیجاتی ہے اسوقت عمارت کی خوبی زبان حال سی گویا ہے دیوارون مین جو جواہرات صنعتگرون نے نصب کیے ہین۔ انکی چمک اور خوبصورتی شاہ کے شوق کا پتہ دی رہی ہے ہر چہار طرف زرنگار کرسیان بچھی ہین درمیان مین شاہ کی زرق برق کرسی اپنی بہار دکہا رہی ہے جسکی خوبصورتی نے اسکی آرایش کو اور بہی دوبالا کر دیا ہے انکی خوبی زبان حال سے شہ کی مداح ہے ادہر ادہر کی کرسیونپر لوگ بیٹھے ہین سامنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرسی وزیر اعظم کی ہے - اسوقت اس دربار کی خوبی دیکھنے کی قابل ہی ہم اندازہ کہہ سکتے ہین کہ کوئی جلسہ ہی یا کوئی عدالت کا کام درپیش ہی جسپر بحث ہو رہی ہے -
قصر کی صحن مین دورخہ فوجی سردار اپنی خوشنما وردیونکی آرایش دکھا رہی ہین اور ای ڈی - سی - لوگ دست بستہ مودب حکم کی منتظر کھڑے ہین جنکی کرچین اور فل ڈریس وردیان اپنا جلوہ دکھا کر ناظرین کی آنکھون مین چکا چوند کر رہی ہین جمیع حالیان دربار شاہ کی سواری کا انتظار کر رہی ہین کہ اتنے مین شاہ شان وشوکت سے ساتھ آیا اور ہمرکاب مین جوانان مملکت تہی جنکی سرخ سرخ وردیان بیتاب کر رہی ہین اور آکر اُسی زرنگار کرسی پر جلوہ افروز ہوا اور بعد نذر لینی کی اسطرح بالعالی سے ارشاد

شاہ - کیون ای مدبر وزیر آجتک غاصب کے لخت جگر محفوظ کی قتل کا کچھہ حال نہ کہلا مجھکو نہایت افسوس ہے -

وزیر - (دست بستہ ہوکر) جہان پناہ کی عمر دراز ہو اور دولت جاوید پر ظل سبحانی ہمیشہ جلوہ گر رہے مقدمہ بر آمد ہو گیا -

شاہ - (خوش ہوکر) اُس معصوم کا کون قاتل ہے -

وزیر - اُس لڑکے کی مان نے خود قتل کیا ہی اور فرحا کی بہی سازش ہے -

شاہ - بجا ہے اچہا اُن لوگون کو گرفتار کیا -

وزیر - وہ دونون ماخوذ ہین البتہ فرحا وفادار کی ضمانت پر رہا ہے -

شاہ - مدبر وزیر مین یہ نہین چاہتا کہ میری رعایا پر کوئی ظلم کرے اور میں اُسکا خبرگیران نہ رہون -

وزیر - ظل سبحانی کی طبیعت انصاف کیطرف زیادہ راغب ہے اس لیے انصاف کی ہی جویان رہتی ہے - عادل شاہ کو ایسا ہی چاہیے -

شاہ - مین نے اس مقدمہ کی تفتیش مین اپنا بہت سا وقت صرف کیا ہے میرا خیال یہ ہے کہ اُسکا قاتل اور ہی کوئی ہے جو فیصلہ کے وقت ظاہر ہوگا -

وزیر - مین امید کرتا ہون کہ بالعالی سے ان لوگون کا وہ انصاف ہوگا کہ وہ خوش

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کسی ایسی کہ حضور کو خود اسکا خیال ہے کہ اصلی قاتل کا پتہ چلے۔

شاہ - ہان اسیوجہ سے عنان انصاف تمھارے ہاتھہ مین دی ہے کہ تم لوگ اس مقدمہ کو فیصل کرو لیکن دیکھو کسی پہ ظلم نہو بعد ترمیم ہونے مثل کے بابعالی مین سناکر جیسا مناسب ہوگا حکم دیا جائیگا۔

وزیر - (جج مجسٹریٹ کیطرف مخاطب ہوکر) آپ اس مقدمہ کی بابت کیا گذارش کرسکتے ہین۔

جج - میرے پاس یہ مقدمہ ۲۵ رجب کو منتقل ہوکر آیا ہے میں ابہی غور نہین کیا۔

مجسٹریٹ - (دست بستہ ہوکر) جہان پناہ کے اقبال سے گواہان کو سنکر مثل تیار کرکے جج صاحب کے اجلاس مین روانہ کردی ہے۔

شاہ - اچہا ان کو ہمارے سامنے پیش کرو۔

وزیر - بہت اچہا۔

شاہ - اچہا تم لوگ جاؤ ہم کل اس مقدمہ کو دیکھینگے۔

ہمارے سب درباری اٹھکر چلے آئے اور جج صاحب نے اپنے مکانپر آکر اسی مثل کو بغور دیکھکر کہا

جج - (اپنے پیشکار سے) اچہا اس مثل کو ہمارے سامنے پیش کرو جو غاصب نے لڑکے کے قتل کی ہے اور جسمین زوجہ غاصب اور فرحا گرفتار ہین۔

پیشکار نے اسیوقت زوجہ غاصب کو بلاکر جج صاحب کے سامنے پیش کیا۔

جج - افسوس زوجہ غاصب تو کہان۔

زوجہ غاصب - کیا عرض کرون حضور کی عمر دراز ہو بیرحم شوہر کی عنایتون کا شکریہ حضور کی سامنے ادا کرنے آئی ہون۔

جج - افسوس تو جنرل مرچنٹ کی زوجہ ہوکر یون ملزمہ بنکر میری سامنی کھڑی ہے تجھے دیکھکر مجھے افسوس ہوتا ہے تیرے شوہر نے تیری ساتھ وہ ناجائز سلوک کیے ہین جنکا مین بہی اندازہ نہین کرسکتا

زوجہ غاصب - بیرحم شوہر کی ظلم کو کہانتک زبانپر لاؤن اب یہ فرمائیے کہ میری بریت کی بہی کوئی صورت ہے یا نہین اس بیکس پر رحم کرنیوالے جج نے ظلم سہتے سہتے ایکدن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین اپنی جان دیدونگی اور میرا بیگناہ خون مدتون صفحۂ دنیا پر رہے گا

جج - اس مثل کی رو سے تو کوئی بریت کی صورت نظر نہین آتی اگر کوئی غیبی سامان ہو جائے تو کہہ نہین سکتا تمہاری گواہ صاف لفظون مین کہہ رہی ہین -

زوجہ غاصب - تو کیا مین بیگناہ پھانسی پر چڑہائی جاؤنگی دوہرا ستم میرے لخت جگر کو قتل کیا اور مجھکو ہی کو مقدمہ مین پھنسا دیا گیا شاہ اس بات کو انصاف کی نظر سے نہ دیکھیگا محض پولیس کی سازش سے مین مجرم قرار دیگئی کیونکہ ظالم غاصب نے پولیس کو روپیہ دیکر اپنا پیچھا چھڑا لیا اور مجھکو گرفتار کرا دیا اگر مجھکو معلوم ہوتا کہ میرے ساتھ ایسا سلوک کریگا تو مین ہرگز اُسکا کہنا نہ آتی - انصاف پسند جج مین اپنے نور نظر کی نعش دیکھنے گئی تھی اُسنے مجھسے کہا کہ یہ تلوار تھام لے جسوقت مین تلوار ہاتھ مین لیے تھی کہ پولیس آگئی پس مجھسے کہا کہ بھاگ مین تلوار برہنہ لیے ہوئے بھاگی تو پولیس نے گرفتار کر لیا لیکن غاصب نے اسوقت کچھ پولیس کی نذر کرکے مجھے رہا کرا لیا اُسوقت ایک شخص کھڑا اس راز کو سن رہا تھا جسوقت غاصب نے مجھسے آکر کہا کہ مین نے آج محفوظ کا قصہ ہی پاک کر دیا بہت فرحا کی سفارش کرتا تھا اور مجھے بھی ڈانٹ کر کہا کہ اگر تو بھی اُسکی سفارش سے باز نہ آئی تو تیرا بھی یہی حال ہوگا مین نے اس شخص کو نہین پہچانا کہ وہ کون شخص تھا جسکے چہرہ سے ایک قسم کا رعب ظاہر تھا اور وہ یہ کہکر چلا گیا - خیر دیکھا جائیگا بیرحم اس شہر مین زیادہ آباد ہو گئے ہین جو اپنی اولاد پر خنجر ظلم پھیرنے سے باز نہین آتے غاصب اُسکے اس کہنے پر چونکا اور اُسکا پیچھا کیا وہ اُن پیچدار گلیون مین ہو کر نکل گیا جو شاہی محل کو جاتی ہین -

جج - جہان پناہ نے خود فرمایا ہے کہ اس مقدمہ کو مین فیصل کرونگا میرا خیال یہ ہے کہ شاید تم لوگونپر شاہ ترحم کی نظر فرمائینگے جسکی وجہ سے ایسا ارشاد ہوا ہے

زوجہ غاصب - آپ بھی میرے مقدمہ مین کچھ تخفیف کر سکتے ہین

جج - مین کیونکر تخفیف کر سکتا ہون کیونکہ عادل شاہ خود اس مقدمہ کو فیصل کرینگے دوسرے شخص کو اتنی جرات کہان جو اس قسم کا خیال بھی دل مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لائی اچھا تم جاؤ کل ہم تم کو عدالت میں بلائینگی اُسوقت جو کچھ فیصلہ ہوگا تمکو سنایا جائیگا - ہماری عادل جج نے زوجہ غاصب کو رخصت کرکے اس مقدمہ کی روداد پر غور کرنا شروع کیا -

سولھوان باب

مین کیا خاک اپنے جی کو سنبھالون

تو کیا مین اس غم کو برداشت کر سکتا ہون آہ مجھسے تو یہ ظلم ہرگز نہ سہا جائیگا کیونکہ میری طبیعت کا آیا ہوا غم ٹل نہین سکتا آہ میری طبیعت ہرگز برداشت نکریگی -

صادقہ - اگر آپ اس فلم کو لیجائین تو کیسا اچھا ہو پیارے فرحا تمھاری جوانی اس بات کی مقتضی نہین ہوسکتی کہ اسقدر ننھی سی دل کو دکھا کر اُسکا بار اپنے جی پر ڈالو میری نزدیک اگر آپ تھوڑا سا غور فرما کر اس کام کو انجام دین تو نہایت مناسب ہوگا ویسے جو رائے عالی مین آئے کیجیے -

فرحا - پیاری اب مین تمکو تڑپتا چھوڑ کر جاتا ہون اور اپنی قسمت کا اندازہ لگاتا ہون پیاری مجھکو یہ امید نہین کہ مین تمھاری پیاری صورت پھر آنکھ سے دیکھون کیونکہ زمانہ کی نیرنگیان یہانتک مجھکو کیون آنے دینگی لاکھ مین تمھاری لیے تڑپونگا لیکن کوئی تمھاری پیاری صورت نہ دکھائیگا -

صادقہ - آہ! پیاری فرحا یہ لفظ میری دل کو دُکھا رہی ہین افسوس غاصب کو یہانتک ہمسے بغض ہے کہ ہماری روحون کو تڑپا رہا ہے یعنی اُسکا ظلم ہماری لیے سوہان روح ہو گیا - ای کمبخت صادقہ تو کیون دنیا مین پیدا ہوئی تھی کاش تیرا وجود ہی دنیا مین نہوتا تو بہتر تھا

فرحا - پیاری صادقہ تم مجھسے زیادہ غمگین نظر آتی ہو تمھارا اسطرح آزردہ ہونا میری طبیعت کو اور منتشر کیے دیتا ہے ذرا دلپر جبر کرو یون زبون حال کرنے سے کیا نتیجہ اگر خدا کو منظور ہوگا تو ایکدن خوشی ہوگی -

صادقہ - نہین اسوقت میرا دل بھر آیا تو یہ الفاظ زبانپر آگئے -

فرحا - ہان یہ بات سچ ہے ہمارا ملال کچھ اسطرح واقع ہوا ہے کہ کوئی شخص اندازہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کر ہی نہین سکتا۔
صادقہ ۔ پیاری میرا دل تمہارے صدمہ سے بیٹھا جاتا ہے۔
فرحا۔ ذرا صبر کرو اسقدر گھبرانے سے کیا فائدہ۔
صادقہ ۔ آہ! آپ میری دلی ملال کو پوچھتے ہین تمہارا میرے پاس سے اُٹھنا قیامت ہے اگر جان نکل جائے تو کچھ عجب نہین۔
فرحا۔ پیاری صادقہ خدا کیلیے تم اپنی طبیعت کو سنبھالو اسقدر تھوڑا جی کرنے سے کوئی نتیجہ نہین نکل سکتا۔
صادقہ ۔ مین کیا خاک جی کو سنبھالون۔
فرحا۔ نہین آپ تھوڑی دیر صبر سے کام لین۔
صادقہ ۔ نہین اب میری غم کا تھرمامیٹر حد اعتدال سے گذر گیا۔
فرحا۔ اگر چندی یہی کیفیت رہی تو مرض اختلاج قلب شروع ہو جائیگا اور تم کو ہ کام سے کھو دیگا۔
صادقہ ۔ مجھکو یہ خیال تڑپا رہا ہے کہ اب تم میری پاس سے اُٹھنے والی ہو اسوجہ سے میرا دل بیٹھا جاتا ہے۔
فرحا۔ نہین اگر خدا کو منظور ہے تو مین عنقریب تمہاری پاس آؤنگا تم اپنی حالت سنبھالی رکھنا اور صبر سے کام لینا۔
صادقہ ۔ خدا جلد میرے شجر تمنا کو بارور کرے اور تمکو اس مقدمہ سے بری کرائے
فرحا۔ امید تو قوی ہے کہ اس مقدمہ سے بری ہو جاؤنگی کیونکہ شاہ کو اس مقدمہ کی حقیقت معلوم ہے اور جج مجسٹریٹ ہی ان لوگون نے اس راز کو کما حقہ کھدیا ہے دونون نے کہا ہے کہ ہم بغور اس مقدمہ کو فیصل کرینگے۔
صادقہ ۔ پیارے فرحا خدا وہ کام کرے کہ جس مین ہماری بہبودی کا پہلو نکلے۔
فرحا۔ پیاری صادقہ مجھکو اس مقدمہ کی فکر نہین چاہے میری جان ہی کیون نہ جائے لیکن مین استقلال سے کام لونگا اگر ہزار مرتبہ غاصب اس خون مین میرا نام لے تو کیا ہوتا ہے
صادقہ ۔ نہین مین کہہ سکتی ہون کہ ہمارے ساتھ فلاسفہ تفرقہ پردازی ظلم کے ساتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پیش آرہا ہی کہ جبتر سے مین نے آغوش مادر مین قدم رکھا ہے مصیبتین جھیل رہی ہون
ادہر مادر کا انتقال ہوا اب کرکے ذرا طبیعت سنبھلی تھی کہ آپ سے ملاقات ہوئی کہ
جس نے یہ پہلو دیا کہ مادر کے غم کو بھی تازہ کردیا اب مجھکو دنیا مین صرف تمھاری جدائی کا الم ہے
اتنے مین وصفیہ نے آکر فرحا سے مقدمہ کی کیفیت پوچھی جسکے جواب مین فرحا نے کہا۔

فرحا۔ کل مقدمہ کی پیشی سشن مین ہے امید ہی کہ بری ہو جاؤنگا۔

وصفیہ۔ خدا ایسا ہی کرے ہم لوگ اس مقدمہ سے بہت پریشان ہین راتدن
دعائین مانگتے مانگتے زبانین تھک گئین۔

فرحا۔ دیکھیے جو خدا نے قسمت مین لکھدیا ہی وہ ہوکر رہیگا کیونکہ خیاط تدبیر
لاکھ قسمت کی شکستہ حالت پر رفو کرے تو کیا ہوتا ہے۔

صادقہ۔ نہین بہن انکو اسطرف ذرا توجہ نہین یہ کہتے ہین کہ مین کیون آزردہ
خاطر رہون جو قسمت مین لکھا ہے وہ ہوکر رہیگا وہ کسیکے ملال کرنے سے مٹ نہین سکتا

وصفیہ۔ یہ آپکی مردمی کا باعث ہی ہر انسان نہین ہوتے۔

فرحا۔ کیا بزدلاپن کرنے سے کچھ کام چلتا ہے۔

صادقہ۔ پیاری بہن انکو سمجھاؤ اب یہ جاتے ہین مجھکو تڑپتا چھوڑکر پیاری وصفیہ
اب مین کیا کرون مجھسے تو یہ غم دلپر نہ اٹھایا جائیگا۔

فرحا تو تسلی کرکے چلا گیا اور صادقہ تڑپتی رہگئی لاکھ پیاری وصفیہ نے تشفی کی لیکن اسکو
صبر نہ آیا۔

وصفیہ۔ اے تم کیون اسقدر گھبراتی ہو یہ تمھاری باتین تو میرے حواس مختل کیے دیتی ہین

صادقہ۔ میری اچھی بہن مین کیا کرون دلمین ایک میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے۔
جسکی وجہ سے مین بیتاب ہوئی جاتی ہون۔

وصفیہ۔ اے تمھارا ملال تو اور دل کو پریشان کرتا ہے میری رائے مین آپ
اپنی طبیعت کو ڈھارس دین۔

صادقہ۔ مین لاکھ طبیعت کو استقلال کے درجہ پر لاتی ہون لیکن بگڑنے والی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

طبیعت کہین بہلنے والی ہے میرے دلکو اسوقت فرحا کا جانا تڑپا رہا ہے
بیماری مین کوئی دم کی مہمان ہون کوئی گھڑی جاتی ہے کہ آپ میرا ماتم کرین گی
کیونکہ اب میرا غم حد سے زیادہ تجاوز کر گیا ہے۔

وصفیہ ـ ہائے کیا کہتی ہو ذرا دل کو سنبہالو۔

صادقہ ـ اوفوہ اسوقت کیسی الجھن ہو گئی ہے۔

وصفیہ ـ پیاری صادقہ یہ کیا غضب کرتی ہو ذرا دلکو تسلی دو ورنہ جان بیکل ہوکر طائر دم قفس عنصری سے پرواز کر جائیگا۔

صادقہ ـ بہن لو مجھے سنبہالو نہین میرا دم گیا ای کیسا جی ڈوبا جاتا ہے۔ اسوقت صادقہ کی دلبر فرحا کی جانے نے قیامت ڈہا دی ہی اُسکی تسلی لاکھ اُسکی ہمجولی نے کی لیکن جس حالت مین ملال دل نے پاؤن پہیلا کر مچلنا شروع کیا اور جی کچھ ایسا اُمنڈ آیا کہ ایک چیخ کیساتھ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑی وصفیہ یہ ہولناک واقعہ دیکھکر گہبرائی لیکن کیا کر سکتی تہی کون ایسا تہا جس سے اس راز کو کہتی جو آکر اسکی دلجوئی کرتا بس یہ بہی رونے لگی بعد تہوڑی دیر کے آنسو پونچھکر یون گویا ہوئی

وصفیہ ـ پیاری صادقہ اسوقت تم کو کیا ہو گیا آنکھین تو کھولو ہائی اسوقت ائے در و دیوار تمہین میری مدد کرو۔ جواب نہ ملنے سے متردد ہوکر "پیاری بہن تم کو اسوقت کیا ہو گیا کیا تم ہمیشہ کے لیے مجھ سے رخصت ہو گئین ہائی اس سلیپنگ روم کی زیبائش مجھکو کیون بیتاب بنا رہی ہے ای میری حسرت و یاس تم نے کیون اس قدر ظلم پہ کمر باندہی ہے اور اسطرح کیون مجھسے آنکھ پہیر لی خدا جانی تمہاری دل مین کیا سمائی جو یہ ڈہنگ اختیار کیا۔ ہائے اللہ تو کیون میری بہن کو مجھسے چھڑاتا ہے ہائی کیسی تقدیر پلٹ گئی ای بخت رسا کیا تجھکو بہی ہمارا ہی ستانا منظور ہی جو اسطرح ظلم کر رہا ہے اور تہم تہم کر دل مین درد ہو رہا ہے اے ذرا رک جا۔ وصفیہ نے جو خوشبودار اشیا صادقہ کو سنگھائین جسکی خوشبو سے مشام جان کو تازگی پہنچی اور ذرا ایک انگڑائی لیکر اٹھ بیٹھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وصفیہ - پیاری صادقہ فرحا کی جاتی ہی آپ اسقدر بیقرار ہوئین کہ ابہی تک طبیعت ٹہکانے نہین ہوئی -

صادقہ - آہ اسکی نسبت آپ کچہہ نہ کہین اسوقت میری دلپر جو ملال ہی اُس کا اندازہ صرف مین ہی کر سکتی ہون کیونکہ کسیکا خیال میرے جی کو ادہی پورے کیے دیتا ہی اے ہے کسی - کے پیارے خیال ذرا صبر کر تو نے اسوقت مجہکو کیسا بیتاب بنا دیا ہے پیاری وصفیہ مین اس ملال کی تاب نہ لا کر جی سے گذر جاؤنگی اے میری دلمین آنیوالی ملال کیا تو نے مجہے آزادی کے واسطے منتخب کیا ہے اے چرخ کجرفتار کیا ہیلا اہی عیش تیری آنکہو نمین کہٹکتا ہے خدا کی قسم ہم کو معلوم نتہا یہ تو مار آستین بنکر یون رنج دیگا اُف میرا تو اس صدمہ سے کلیجہ منہ کو آتا ہے پہر مین کیا کرون ہائے اللہ کیسی مصیبت مین جان ہے اے اللہ تو اپنی مہربانی کر اے عیش و عشرت مین بسر کرنیوالی لڑکیو کوئی دنیا کے پردہ پر میری طرح مجبور ہوگی جیسی کہ آج مین مجبور ہون تم میری ردی حالت کو دیکہکر مجہپر رحم کی نظر کرو مجہکو دیکہکر عبرت کا سبق لو کیونکہ اس زمین و آسمان نے پلک مارتے کیا سے کیا مجہے دکہایا ایک وقت وہ تہا کہ مین آرام کی نیند سوتی تہی یا یہ عالم ہے کہ مین ہون اور یہ غمکدہ اے میری عیش و آرام تم کہان ہو افسوس پہلے تو تم سب میری سامنے رہا کرتی تہی اب یہ عالم ہی کہ مجہہ سے نفرت ہی اچہا یہ بتاؤ کہ مجہہ مین اب کونسا نقص ہی جسکی وجہ سے تم نے پہلو تہی کرنا شروع کر دیا - اے ہے تم کتنے سنگدل ہو مین لاکہہ فریاد کرتی ہون مگر تمہاری کان پر جون نہین رینگتی - اے مجہکو ستانیوالے ملال تو اب میرے پاس سے ہٹجا مجہکو اب زندگی کا عیش لوٹنے دے - اب ہم اُن کو تو اسی حال مین چہوڑتے ہین اور اپنے ہیرو سے انٹرڈیوس کراتے ہوئے شاہی محل مین پہنچکر محفوظ کے مقدسہ کی خبر لیتے ہین -

دوپہر تو ڈہل چکی ہے گرمیون کا موسم ہے بہار کے دن ہین عروس جمین پیرالا جوبن ہی نخل تمنا کی اُٹہتی جوانی نیا اندازہ دکہا رہی ہے برگ آرزو کا نکہرنا اونہی

عالم دکہار رہا ہے - اسوقت ہم اپنے ہیرو کو شمالی کمرے مین بیٹھا پاتے ہین ایلو وہ اپنے دل ہی دل مین کچھ کہہ رہا ہے

فرحا۔ (دل سے) آہ ادہر تو مقدمہ کا خیال اُدہر پیاری صادقہ کا ملال یاد کرکے میرا دل تار تار ہوا جاتا ہے اُف پیاری صادقہ تیری یاد نے کس کشمکش مین ڈالدیا ہے تیرے ملال نے تو مدت سی خبر باد کہدیا تہا لیکن تیری ارمان بہری آرزو کا میری پہلو سی جانیکو دل نہین چاہتا ہای اللہ اب مین کیا کرون میرا دل تو قابو سی باہر ہوگیا ہای اُس غارتگر دین و ایمان سے تو مجہکو کہین کا نہ کہا پیاری صادقہ کی یاد مین مجبور ہون خدا جانے اُس ستم آرا سے کب ملاقات ہو حیف حالت ہے ایسی زندگی پر کہ وہ تو دہان عیش کے دن مصیبت مین گذاری تو یہان عیش کرے اس سے تو یہ بہتر ہے کہ یا تو اپنی جان دیدون یا اس مصیبت کو چہوڑ کر تیرے .... پہلو کو گرم کرون کیونکہ تیرے پاس آنیکی مہلت نہین ورنہ مین ع

کوئی آتا ہے پیرون سہم آتے اپنی آنکھون سے

لیکن مین کیونکر اس خیال کو دل مین جگہہ دون کس لیے کہ میری پیاری صادقہ تو میری لیے بیچ ہے اور مین آرام کی نیند سوؤن (زبان پلٹ کر) یہ میرا خیال غلط ہی بہلا مجہی آرام کہان اے فرحا تو پیاری صادقہ کی محبت کا دم بہرتا اور یون بیخبر بیٹہا ہے تجہکو لازم تہا کہ تو اپنی جان پر کہیل کر پیاری صادقہ کے پاس پہنچ جاتا لیکن فرحا تو بہی تو حالات مین ہے ظاہر تو اسوقت حالات مین نہین تاہم تیری حالت اس حالات سے بدتر ہے جو لیلی کی سواخون مین بند ہوتا ہی اگر تو اپنی جان پہ کہیل کر پیاری صادقہ کی پاس جاتا مت کی تو تیرا نام دنیا کے پیشم پر سنہری حروف سی تحریر رہتا عاشق کا یہ کام نہین کہ عیش کی نیند سوتے اور معشوق غم کے رسالہ کا مطالعہ کری اس سے تو یہی بہتر ہوگا کہ اپنی کو اُسی خنجر سے ہلاک کرے جو اُسکی کمر کی زینت ہے کیونکہ عاشق اُسیکا نام ہے جو قتل اور تکرین (؟) بیتاب ہے لیکن زمانہ یہی کہیگا کہ فرحا اتنی بہی مصیبت برداشت نہ کرسکا اور جان دے بیٹہا نہایت کم ہمت اور

بزدل آدمی نکلا - معاذ اللہ اب مین جان نہ دون تو کیا کرون کیونکہ مجھکو پیاری صادقہ سی ملنی کا بالکل سہارا نرہا - ای میری عیش و عشرت ذرا تم اگر خبر لو ای میری آرزو تم ہی آکر مجھکو تسکین دو - اُف اسوقت میری دل مین کیسا درد ہوتا ہے اب مین آتش محبت کی خون جگر سی فریاد کرتا ہون (خنجر اُٹھاکر) اے حسرت مٹنی والی کمری اور بیتاب بنانیوالی کسیکے خیال اب تو جی بہر کر مجھکو دیکھہ لی پہر تمہین صورت دیکھنے کو نہ ملیگی پیاری مین کیا کرون مین کہان اور تو کہان کیونکہ اسوقت میری پاس یاس و حسرت کا مجمع ہی ای صادقہ کی پیاری تصویر تو ایکدفعہ اور میری پاس آجا کہ مین تجھکو دیکھکر اپنی حسرت نکالون اور بعد کو اس خنجر کا احسان لون اُف کسی کی پیاری یاد نی میری دل کو اور بیتاب بنا دیا اور میری خرمن ہستی کو جلاکر خاکستر کر دیا ای ارمان دل اب تم میری پاس سی ذرا ہٹجاؤ مین تمہاری ناز برداری کے قابل نہین ہون میری بخت نارسا مین تیری پاؤن پر سر رکھتا ہون تو میرے اس ملال کو خوشی سے تبدیل کر دی ورنہ مین اپنی دلکی سوزش آب خنجر سی بجھاؤنگا (خنجر مارنیکا ارادہ کرکی) خیر اگر تو مجھپر رحم نہین کرتا تو مین آج قصہ ہی تمام کیے دیتا ہون ہمارا میر و بیتاب ہوکر خنجر مارا چاہتا تہا کہ ایک شخص نی پیچھے سے دوڑکر ہاتھ تہام کر کہا -

وہی شخص - یہ کیا ناشائستہ حرکت ہی تم ایسی خدا سی ناامید ہوگئی اپنی جان دینی پر آمادہ ہو ذرا صبر کرو -

فرحا - (آنکھین کہولکر) تو کون ہی جو میری آرزو پہر پانی پہیرتا ہی اور مجھکو مرنی سی روکتا ہی

وہی شخص - افسوس فرحا تمہاری ہوا ارکیون ہو گئے یہانتک پاؤن پہیلای ہین کہ تم جان دینی پر آمادہ ہو -

فرحا - اچھا اس دست گیری کو جان! او وفادار تم کہان تہی تم نی غضب کیا کہ مجھکو اسوقت پیاری صادقہ پر تصدق ہونی دیا اور موت کی ہاتہون سی چہڑا لیا -

وفادار - پیاری آقازادی یہ کیا غضب سوجہا تہا کیا تم اُس خدا سی ایسی ناامید ہوگئی تہی جو دم بھر مین تمام سامان عیش مہیا کر دیتا ہے مین اُمید کرتا ہون کہ

وہ وقت عنقریب آنیوالا ہے کہ تم اپنی معشوقہ کی آغوش مین بیٹھوگے کیون کہ
مین نے تمام وکیلون سے پوچھ لیا تمہارا بال بیکا نہوگا۔

فرحا- پیاری وفادار یہ کیونکر یقین ہوسکتا ہے کہ مین کامیابی کا درجہ حاصل کرونگا
کیونکہ میرے عیش کا انجن غم کے پلیٹ فارم پر آکر رُک گیا ہے اسکو لاکہہ تسلی کا گارڈ
امید کی سیٹی دیگا تو کیا ہوگا کس لیے کہ آرزو کا ٹیلیگرام تصور کے لائن سے
ٹوٹ گیا۔

وفادار- ہان مین آپکے اس حزن وملال کو سمجھا لیکن ذرا صبر کیجیے اگر خدا کو منظور ہے
تو کچہ دشوار نہین صرف صفائی کے گواہ سنانا باقی ہین۔

فرحا- ہان انشاء اللہ تعالی کل ضرور مقدمہ فیصل ہو جائیگا۔

وفادار- پہر آپکو پریشانی کیون ہے آپ بیتاب کیون ہوتے ہین۔

فرحا- کیا بتاؤن میری طبیعت عیش سے کوسون دور ہے کیون کہ مین نے جس روز
سے والد مرحوم کا انتقال ہوا کوئی خوشی نہین دیکھی راتدن یہی ملال میرے مونس وغمخوار بنکر
رہتے ہین انہین کو اپنا انیس خلوت سمجھتا ہون انہین سے اپنے دل کا ملال کہکر
پہر اس نکال لیتا ہون البتہ چند روز سے ذرا دل لگی کا سامان ہوگیا تہا کہ صادقہ کے پاس
جا بیٹہنے سے دل بہل جاتا تہا خدا نخواستہ خود بخود جدائی پیدا کردی وہ وہان تڑپتی ہے اور مین یہان
نیمجان ہون وہ وہان جان کہوتی ہے مین یہان بیتاب ہون اب کیا کرون پیاری
پیاری وفادار تہی کوئی خوشی کا پہلو سوچ جس سے دلبستگی کے ساتہہ باقی حصہ زندگی بسر کرون

وفادار- آپ آزردہ نہون کوئی فکر کی بات نہین یہ کوئی گہڑی کی بات ہے
انشاء اللہ ابھی انتظام ہوا جاتا ہے یعنی جسوقت مقدمہ فیصل ہو جائے آپ
ہتک آبرو کا دعوی کردین اور جیل کی ٹہنڈی ہوا کہلا دین۔ اور دوچار گواہ بناکر
اپنی جائداد اُس سے واپس لین حکام بالا کے خیالات آپکی جانب میں نہایت ہمدردی
کے باسے جاتے ہین۔

فرحا- آہ پیارے وفادار یہ کیونکر ہوسکتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

وفادار۔ یہ کچھ دشوار بات
ہے

فرحا۔ دشوار تو نہین البتہ ذرا مشکل ہی کیونکہ جمیع حکام غاصب کا خیال کرتی ہین۔

وفادار۔ میری پیاری فرحا عدالت انصاف کرتی ہی وہ مروت کو کام مین نہین لاتی جسوقت آپ اپنی مقدمہ سی فارغ ہوکر یہ مقدمہ چلائین گی تو مین امید کرتا ہون کہ ضرور کامیابی ہوگی

فرحا۔ اُف وفادار تمہاری الفاظ میرا دل دُکھا رہی ہین کیونکہ بابا جان نی کہا تھا کہ غاصب فرحا کو جسوقت جوان پاؤ تو کل جائداد کا جسکا اسوقت مین تمکو مالک بنا رہا ہون میری لخت جگر کو دینا لیکن اُسکی ایسی نیت بگڑی ہی کہ جسکا بیان نہین کر سکتا۔

وفادار۔ یہ اُسکی چال ہی کہ جو آپکی جائداد کو دبا رکھا ہی اگر اُسکو کچھ عقل ہوتی تو ہرگز اس جائداد سی کچھ تعلق نہین رکھتا اور اپنی زندگی آپکی خدمت مین صرف کرتا تو پہلی سی بھی زیادہ رسوخ اُسکا ہوتا کیونکہ آپ ایسے نہین تھی کہ اُسکی احسانات بھلا کر اُسکو نظرون سے گرا دیتے۔

فرحا۔ مین ہر طرح اُسکا شکر گذار رہتا اور کل جائداد کا مالک بنا دیتا لیکن افسوس کہ غاصب نے نہ معلوم کیا سمجھ لیا جو اسطرح پیش آیا اُسکی ظلم کو سنکر والد مرحوم کی روح لحد مین تڑپتی ہوگی

وفادار۔ لیکن ظالم کی عمر کوتاہ ہوتی ہے جہان تک اُسکا جی چاہی ستم کرلی آخر کوئی دن آپ کی بہبودی کا بھی آئیگا۔

فرحا۔ ہان مجھکو اپنی خدا سی قوی اُمید ہی کہ وہ مجھکو اس ملال سے عنقریب نجات دینی والا ہے۔

وفادار۔ پیاری فرحا مین اب جاتا ہون کل انشاءاللہ آپسی عدالت مین ہی ملاقات ہوگی

فرحا۔ دیکھو وفادار میری طبیعت تنہائی کیوجہ سی پریشان ہے اگر مناسب ہو تو آپ نہ جائین کیونکہ میرے دل پر مقدمہ کا بخار چڑھ رہا ہے۔

وفادار۔ آپ اپنے دلکو تسکین دین گھبرانیکی بات نہین انشاءاللہ آپکا بال بیکا نہ ہوگا اور میرے جانیکی نسبت جو ارشاد ہی تو لیجیے مین نہین جاتا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرحا - ہان میرا دل کچھ ایسا مشوش ہو رہا ہی جسکا بیان نہین اندر سے دل کانپتا ہی -
وفادار - آپ ذرا فکر نکرین کیونکہ مین نے سب انتظام کرلیا ہی صرف آپکو عدالت مین جانا پڑیگا باقی رہا مقدمہ بہت سے فیصلے ٹھہرا اور انشاء اللہ ڈگری آپ ہی کے نام ہے -
فرحا - خدا تمہارا کہنا سچ کرے -

وفادار و فرحا آپسمین یہ باتین کرکے چپ ہو رہی چونکہ فرحا کا دل دکھا ہوا تھا اُسکے دل مین صدہا وسواس جمع ہوتے تھے اور نئے خیال جمع ہو کر اُسکے حواس مختل کیے دیتے تھے جنکی وجہ سے کبھی تو وہ پریشان ہوتا تھا کبھی خوش ہو کر ہنس دیتا تھا کیونکہ اُسکی طبیعت حد سے زیادہ تجاوز کر گئی ہے کسیکا اُٹھنا بیٹھنا اُسکے دل کو بیتاب بنا رہا تھا اور طبیعت اُسکی بیچین ہوتی جاتی تھی اسکا پژمردہ دل ٹھوکی دیکر بہلاتا تھا لیکن وہ کب ماننیوالا تھا صبح و شام گریہ وزاری غرض اسی ادھیڑ بن مین شام ہو گئی ہمارا ہیرو اپنے وفادار غلام سے رخصت ہو کر پلنگ پر جا لیٹا اور اُسکی بیچینی نے بوریان ڈھونا شروع کین -

ستر ہوان باب

فرحا تم نے اس لڑکے کو قتل کیا

اسوقت قاہرہ کا فیشنی گھنٹہ دس بجا چکا ہے موسم کا اعتدال ہے نہ تو گرمی ہے نہ سردی سامنے والی کوٹھی نہایت خوبصورت بنی ہوئی ہے اور اپنی خوبصورتی دکھا رہی ہے جسکی صناعی پر دل لوٹا جاتا ہے خوبصورت کمرے اعلےٰ درجہ کے نقش و نگار ہم اُسکی آرایش پر مٹے ہوئے ہین -

اسوقت اسکی شمالی کمرے مین ایک نوجوان پلنگ پر بیٹھا پایا جاتا ہین جسکی متجسس نگاہین اُن کاغذات پر بیتابانہ روش سے پڑھ رہی ہین اب صاحب نے جو غور کیا تو دن مین تارے نظر آنے لگے سکتہ کا عالم ہو گیا اپنی موجودہ حالت پر غور کرنے لگا اور افسوس کرتا تھا کہ ہائے یہ کیا غضب کیا جو زید سے سارا حال کہدیا اگر اُس نے شاد سے یہ حال کہدیا تو جانے کس مصیبت کا سامنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیون اے غاصب یہ کیا کیا تو اندہا ہو گیا تہا جو دور اندیشی سی کام نہ لیا اور صاف لفظون مین کہدیا انسان کو پیٹ کا ہلکا نہونا چاہیے ذرا تو بردباری سی کام لینا چاہیے یہ اپنی دل سی باتین کرکے وٹینگ روم مین چلا گیا اب ہم اسکو اسی حال مین چھوڑکر وزیر اعظم کے خیالات پر روشنی ڈالتے ہین۔

وزیر اعظم۔ تو کیا جج صاحب اپنی اس مقدمہ کو فیصل کر دیا۔

جج۔ جی فیصل تو کر دیا لیکن حضور نے فرمایا تہا کہ حکم باب عالی سی سنایا جائیگا لہذا فدوی مثل مرتب کرکے لایا ہی حضور ملاحظہ فرمائین بعد کو جو ارشاد ہو وہ کیا جاے کمترین نے جہانتک اس مقدمہ کی چہان بین کی تو وہ عورت قاتل ٹھہری بعد اخانہ زاد حاضر ہوا ہے۔

وزیر اعظم۔ ہان مین خود بہی اسکا اندازہ لگا رہا ہون کہ کیا وجہ جو مقدمہ کا انکشاف نہین ہوتا لیکن اصل ملزم آپ لوگون کو نہ ملا جسکو آپ نی مخفوظ کا قاتل قرار دیا ہی وہ بالکل بیقصور ہے کیونکہ جسوقت مخفوظ قتل کیا گیا اُسوقت جہان پناہ مسافری لباس مین تہی اور اُنہون نے بچشم خود قاتل کو دیکہا جسوقت باب عالی مین وہ مثل پڑہی جائیگی اور مدعی اور مدعا علیہ موجود ہونگے اُسوقت کل کیفیت معلوم ہوگی۔ جج صاحب یہ سنکر کانپ گئی لیکن یون گویا ہوئے۔

جج۔ بجا ارشاد ہوتا ہے لیکن گواہون نے اس امر کی گواہی دی ہی جسوقت عدالت مین یہ لوگ بلائے گئے تو جج صاحب نے زوجہ غاصب سے کہا کہ اس معصوم کو تم نے قتل کیا ہے۔

زوجۂ غاصب۔ اسکا قاتل تو ادہر ہی کوئی ہے جسنے قتل کیا ہے اُسنے یہ راز وزیر اعظم کو بتا دیا ہے اگر یہ بات سچ ہے تو مین بہی سچی ہون

جج۔ ہم تم سے اس امر کا سوال نہین کرتے بلکہ اس بات کو پوچہتے ہین کہ پہر اس معصوم کو کس نے قتل کیا۔

زوجۂ غاصب۔ آہ یہ سوال اسوقت میرا دل دُکہائے دیتا ہے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مین اُس شخص کا نام اپنی زبان سے نہین لے سکتی جو بیرحم و ظالم شخص ہے جس نے یہ ظلم کر کے مجھکو مصیبت مین ڈالا

جج - تم کچھ اپنا بیان لکھا سکتی ہو۔

زوجہ غاصب - مین کچھ نہین کہتی آپ شوق سے مجھکو پھانسی کا حکم صادر فرمائین کیونکہ مین اس بیوفا دنیا سے تنگ آگئی ہون میرے ساتھ اس نے وہ ظلم کیے ہین کہ جنکو مین برداشت نہین کر سکتی۔

جج - تم اپنی صفائی کے گواہ دے سکتی ہو۔

زوجہ غاصب - میرا کوئی گواہ نہین ہے

ایک عالم کو آزما دیکھا
جسکو دیکھا سو بےوفا دیکھا۔

جج - کوئی چپراسی حاضر ہے۔

چپراسی - حاضر ہے۔

جج - فرحا کے گواہ کو بلاؤ۔

چپراسی نے باہر آکر آواز دی کوئی فرحا کا گواہ حاضر ہے - ایک گواہ فرحا کا آیا اور اُسنے جو کیفیت دیکھی تھی کما حقہ بیان کر دی - یعنی - مین جسوقت مکان کو جا رہا تھا تو راستہ مین ایک شخص سے ملا تو اُسنے کہا کہ آج غاصب نے اپنے لڑکے کو قتل کر ڈالا مین یہ سنکر جو اُدہر کو گیا تو غاصب نے کہا کہ میرے لڑکے کو رات کو چور قتل کر گئے - مین نے پوچھا لڑکا کہان تھا تو کہا وہ اپنے کمرے مین سو رہا تھا۔

جج - اچھا فرحا کا کوئی ذکر اُسنے نہین کیا۔

گواہ - نہین کوئی ذکر نہین کیا البتہ یہ ضرور کہا تھا کہ فرحا اُسی کمرہ مین رہا کرتی تھا لیکن اُس رات کو مین ایک دوست کی شادی مین گیا تھا اگر وہ ہوتا تو میرا لڑکا یون قتل کیا جاتا وہ ضرور اُسکی امداد کرتا افسوس تو یہی ہے کہ وہ

وقت وہان موجود نہ تہا۔

جج - کیا وقت اور کون تہا۔

گواہ - دن تو یاد نہین البتہ وقت یاد ہے صبح ۷ بجے کا وقوعہ ہے۔

جج - (چپراسی سے) اچہا دوسرا گواہ حاضر کرو۔

چپراسی نے دوسرا گواہ حاضر کیا جج نے اُس سے بہی اسیطرح پوچہا۔

جج - تم اس مقدمہ مین کیا جانتے ہو۔

گواہ - مین یہ جانتا ہون کہ رات کو محفوظ اپنے کمرہ مین قتل ہوا ہے اُس شبکو فرحا صاحب کا نیر موجود تہا اور چند احباب اور بہی تہے صبح کو معلوم ہوا کہ غا صاحب کے لڑکے کو کوئی قتل کر گیا مین جسوقت غا صاحب کے پاس آیا تو اُس نے مجہسے کہا کہ رات کو چور میری لڑکے کو قتل کر گئے مین نے پوچہا کچہہ مال بہی گیا تو اُس نے کہا ایک حبہ نہین گیا صرف لڑکے کو قتل کر گئے۔

جج - فرحا کا کوئی ذکر آیا تہا۔

گواہ - صرف اتنا ذکر آیا تہا کہ فرحا تمہاری یہان شادی مین شریک ہے یہ سنکر جج نے مسئلہ پر غور کر کے پیشکار سے کہا

جج - نمعلوم یہ کیا سبب ہے گواہ صاف انکار کرتے ہین اور مدعی کا بیان ہے کہ فرحا نے میری لڑکے کو قتل کیا اسمین غا صاحب کی شرارت پائی جاتی ہے میری خیال مین فرحا کا نام دشمنی سے لیا گیا ہے

جج - (فرحا سے) کچہہ تم سے اور غا صاحب سے دشمنی ہے جو وہ تمہارا نام لیتا ہے۔

فرحا - ہان ہان وہ میری جان کا خواہان ہے اور میرے مال کا طالب اگر میری جائداد آج نہوتی تو وہ ہرگز میرا نام نہ لیتا جسکا کہ مین عنقریب مالک ہونے والا ہون افسوس وہی جائداد میری دشمن جان ہے اور اسی کی عدالت کہلاتی کاش یہ جائداد نہوتی تو مین یون ظالمانہ حالت مین ہتکڑی پہنے نہ کہڑا ہوتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جج - کیا وہ تمہاری جائداد غصب کیا چاہتا ہے -

فرحا - جی ہان -

جج نے بعد سکوت کے صاف لفظون مین کہدیا کہ ہمنے تم کو بری کیا اور زوجہ
غاصب پر مزید ثبوت گذر چکا ہے لہذا اُسکو سزاے حبس دوام بعبور دریاے
شور دیجائیگی لیکن یہ فیصلہ جبتک نہ سنا جائے آپ لوگ اپنے کو بری نہ سمجھین
کیونکہ بالعالی مین گذارش کردیا جاے جو حکم صادر ہوگا کیا جائیگا - بس ہمارا ہیرو
یہ سُنکر خوش ہوگیا لیکن زوجہ غاصب کے دلپر غم کی گھٹا چھائی ہوئی تھی جسکی وجہ سے وہ
مضمحل تھی اور مسرت نے دل کو جواب دیدیا تھا کہ اب تو میرے پاس نہ آ اب
تیرا تیری نازبرداری کے قابل نہیں رہی کیونکہ کل مین ہون اور جلاد طبیعت
کل ہیبتناک خیال جو مجھکو بیتاب بنارہا ہے اُف میری ساتھ ایسی ہی سلوک کرتی ہین
جیساکہ آج میرا شوہر میری ساتھ کررہا ہے کہ جسکو دنیا کے لطف سے کھودیا اور
میری گلے پر ظلم کا خنجر پھیردیا افسوس مجھکو تو یہ خیال ستائے دیتا ہی مجھکو تو اپنی زندگی
کی اگھڑی بھر کی امید نہ تھی کیونکہ غیر ملک کی آب وہوا نہ معلوم میری طبیعت کو
کہانتک بحال دے میری گھبرانیوالی طبیعت وہان کب رہنے دیگی - آہ
اب مین کیا کرون دنیا کے پردہ پر میرا کوئی اتنا بھی نہین کہ جسکو اپنا ملال
دل سنا کر دل کی بھڑاس نکال دون افسوس تو کیا اب اس ملک مین نہ رہونگی
اور ملک مین قید کرکے بھیجی جاؤنگی افسوس مجھپر تو بڑا ظلم کیا جارہا ہے - لیکن
اس بات کو کیا شاہ نظر غور سے دیکھیگا بالفرض اگر وہ اس مقدمہ پر نظر بھی کریں
لیکن جج کو یہ حکم سنا دینی لازم ہی کیونکہ شاہ کی گواہی کہ ہم بھی اس مقدمہ کو دیکھینگے
پس اپنی قسمت پر شاکر رہنا چاہیے کہ دیکھیے یہ مقدمہ کیونکر فیصل ہو - ہان البتہ
جج نے قانون کی روسے مجھے مستوجب سزا ٹھرایا ہے لیکن اُسکو اس امر کی کیا خبر
کہ بندی نے پہلی ہی وزیر کے توسل سے باب عالی مین گذارش کردیا ہے
شاہ کو کما حقہ اس مقدمہ کی حالت معلوم ہوگئی ہے کیونکہ مین نے بیان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کہدیا کہ وہ میرا نام ضرور لیگا اسوجہ سی شاہ کو اس مقدمہ کے دیکھنے کی خواہش ہوئی کہ دیکھین ہماری مدبر حکام کہانتک اس مقدمہ کو نظر انصاف سی دیکھتی ہین آج محک انصاف پر اُنکے زر انصاف کو جانچین گے لیکن وہ پیتل سے بدتر نکلی تو شنہ کی نظرون مین حقیر ہون گے خیر مجھے اس سے کیا کام جو جیسا کریگا ویسا بھریگا ہان البتہ اگر شاہ کے سامنے میرا جانا ہوگا تو مین دو دو باتین کرونگی لیکن وہان مجھے جانے کون دیگا اسلیے کہ مجھکو تو جلاوطن ہونیکا حکم ہوا ہے کہ میرا اپیل دائر نہوگا ضرور مین اپنا اپیل دائر کرکے ملک سے انصاف چاہونگی۔

زوجہ غاصب اس ملال کا اندازہ کرکے بیہوش ہوگئی۔

اٹھارہوان باب

ہم افسوس کرتے ہین کہ تم لوگ اپنی کام کو ٹھیک نہین کرتے

غاصب ہمکو تمہارا تمام قصہ معلوم ہوگیا کیونکہ تمہاری زوجہ نے مجھسے اگر کہا ہے کہ تمنے ہی محفوظا کو قتل کیا ہے اور تم ہی نے فرحا کی جائداد دبائی ہے اگر اُس جائداد مین سے نصف میرے نام کردو تو مین شاہ سے کہکر تمپر آنچ نہ آنے دون اور اگر ایسا نکروگے تو مین صاف کہدونگا غاصب پھر تم ہوگے اور پھانسی کا سیاہ تختہ ہوگا۔

غاصب نے یہ خیال کرکے کہ شاید وزیر کو میرا قصہ معلوم ہے جب ہی تو کچھ معلوم نہین لیکن ہان مین جو کچھ کہہ چکا ہون وہ راستی کا پہلو لیے ہوئے ہے ہان البتہ جس امر کی حضور کو خواہش ہے مین اُسکے انتظام مین بدل وجان کوشان ہون اور نصف جائداد دینے سے مجھے کب انکار ہے جب چاہو لیلو۔

وزیر۔ ہان اگر آپ ایک رقعہ تحریر کردین کہ مین نے نصف جائداد محفوظ کی قتل کے بارے مین دی ہے تو کوئی انکار نہین کیونکہ بعد کو رقعہ دکھا کر آپ سے جائداد لے سکتا ہون بالفرض اگر آپ نہ بھی دین تو یہ رقعہ پیش کرکے مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تم کو پہر پہانس سکتا ہون اسلیے اتنی تکلیف دیتا ہون۔
غاصب نے ایک رقعہ اسی مضمون کا لکھکر دیدیا جسکو ہمارے وزیر نے جیب مین رکھہ کر کہا جاؤ اب بیفکر رہو اب مین خود شاہ سے اسکی سفارش کرونگا کیونکہ یہ تو آپکو معلوم ہی ہے کہ جیسی خاطر اسوقت شاہ میری کر رہا ہے دوسیرکو نصیب ہونا غیر ممکن ہے جسوقت تمہارا قصہ شاہ کے سامنے پیش ہوگا۔ مین شاہ کو بہت کچھہ سمجھا دونگا۔
غاصب۔ لیکن وہ عورت تو میرا نام لیتی ہے اور جج صاحب نے بری کردیا ہے اگر آپ اُس لڑکے کو پہر پہنسوادین تو مین پچیس ہزار روپیہ آپکو دونگا۔
وزیر۔ یہ کوئی دشوار بات نہین آپ جس کام کو کہین گے مین بسر وچشم حاضر ہون
غاصب۔ (جیب سے نوٹ نکالکر) یہ لیجیے آپکا نذرانہ حاضر ہے لیکن جس کام کو مین نے کہا ہے آپ بہول نہ جائین۔
وزیر۔ ارے بہائی کہین مرد بہولا کرتے ہین ایسا پہانسا ہو کہ آپ بہی یاد کرین یہ سنکر غاصب خوش ہوگیا لیکن کمبخت یہ نہ سمجہا کہ وہان کیا ہو سکتا ہی ایک عالم مجبور ہے کیونکہ ازل مین جو کلک قدرت نے تحریر کیا ہے وہ ہو کر رہیگا کمبخت یہ نہ سمجہا کہ یہ رشوت مجھکو کیا کام دیسکتی ہے کیونکہ وزیر صاحب شاہ کے سامنے کیا کر سکتے ہین کیا کوئی وزیر اپنے ولی نعمت کے سامنے زبان ہلا سکتا ہے کیا کسی کی اتنی جرائت ہو سکتی ہے ہرگز نہین اسوقت وزیر صاحب نے دم ہی دیا تہا کہ مین ایسا کر سکتا ہون ہمارا جہان تک خیال ہے وہ یہ ہی کہ غاصب کو وزیر سے کچہا چٹہا نہ کہنا چاہیے تہا کیونکہ ہر ایک سے اپنا راز کہنا نہایت مضر ہوتا ہے کاش تو وزیر سے یہ راز نہ کہتا تو بہتر تہا۔ کس لیے کہ منہ سی نکلی بات معلوم کہانتک پہنچے اور یہ تیرا اصاف کہدینا کیا رنگ لاسے اور تو بعد کو کف افسوس ملے اور گر گڑا کر یہ کہے کہ ہائے یہ مین نے کیا غضب کیا کہ اپنے ہاتہہ سے اپنے پیر مین کلہاڑی ماری کہین ایسا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کرنا کہ اپنی خوشی کے واسطے شاہ کے سامنے بھی اپنا کچھا چٹھا کہہ سنائی اور اُلٹا مقدمہ تیرے ہی سر عائد ہو جائے صبح کے دس بجے ہین اہل معاملہ اپنے اپنے کامون مین مصروف ہین آج محفوظ کے قتل کے مقدمہ کی تاریخ ہے جج صاحب نے عدالت مین آکر مثل طلب کی۔

پیشکار (خود بخود) حضور مثل سے تو صاف ظاہر ہے کہ عورت ہی اس لڑکے کی قاتل ہے اور گواہ بھی اسی امر کی گواہی دیتے ہین۔

جج۔ اچھا تم اُس عورت کو ہمارے سامنے بلاؤ اور اُس جوان کو بھی جو ضمانت سے چھوٹا ہے۔

پیشکار نے مظلومون کو بلا کر سامنے کھڑا کر دیا جج نے اُن لوگون سے اس طرح پوچھنا شروع کیا۔

جج۔ فرحا کیا تم نے اس لڑکے کو قتل کیا ہے۔

فرحا۔ نہین حضور مجھکو تو خبر بھی نہین۔

جج۔ اچھا تمہارا نام اس خون مین کیون لیا گیا۔

فرحا۔ صرف غاصب نے میرا نام لیا حضور مثل کو ملاحظہ فرمائین اگر کوئی گواہ اس امر کی گواہی دے تو عدالت جو سزا تجویز فرمائے اُسکو بدل وجان فدوی تسلیم کرنے کو تیار ہے۔

جج۔ تمہارا کوئی گواہ صفائی کا ہے۔

فرحا۔ جی حضور جسوقت چاہین سن سکتے ہین۔

جج۔ اچھا تم اپنے گواہ حاضر کرو۔

فرحا۔ ابھی چند منٹ مین گواہ حاضر کرتا ہون۔

جج۔ اچھا تم اپنی صفائی کے گواہ لاؤ۔ اب اُس عورت کو حاضر کرو۔

ایک چپراسی نے زوجہ غاصب کو حاضر عدالت کیا جج نے اُسکی صورت دیکھکر

جج۔ آپ پر تمام مقدمہ عائد ہے کیا تم نے اُسکو قتل کیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

زوجہ غاصب - اگر کوئی عورت اپنی لڑکے کو قتل کر سکتی ہے تو مین نے بہی اپنے
نور نظر کو قتل کیا ہوگا اور اگر یہ بات سچ ہے کہ کوئی ماں اپنی اولاد کو قتل نہیں کر سکتی تو
عدالت کا جو منشا ہے اُسپر کاربند رہے - شاہ بہی ادہر آنکلا اور اس مقدمہ کو سنکر یون بولا

شاہ - (برہم ہوکر) اُف تم لوگ بالکل اس بات کو نہیں جانتے ایک شخص
کسی بہلے آدمی کی نسبت جہوٹی گواہی دی کہ اسنے فلان شخص کا اتنا روپیہ غصب کر لیا
اور در اصل وہ بیقصور ہو تو کیا آپ لوگ اُسپر ڈگری کر دینگے -

جج - شاہ کی عمر دراز ہو عدالت تو صرف گواہوں کی گواہی پر ڈگری دیتی ہے
نہ کہ اُنکی نیت ٹٹولتی ہے اگر اُنہوں نے جہوٹی گواہی دیکر ایک بہلے آدمی کو
مصیبت میں پہنسا دیا تو یہ اُنکے ایمان کی خوبی ہے عدالت کا اسمین کیا قصور

بادشاہ - اگر تم لوگ اس مقدمہ کو غور کرکے فیصل کرتے تو ہرگز دوسرا شخص
اسیر الم ہوتا کس لیے کہ جس عورت کو اس مقدمہ میں تم نے خونی قرار دیا ہے
اُسی نے اس مقدمہ کی کیفیت سے ہمکو مطلع کیا ہم افسوس کرتے ہیں کہ تم
لوگ ٹہیک طور سے کام نہیں کرتے مجہکو قیامت کے دن اپنے خدا سے کتنی شرمندگی
ہوگی کہ کسی بیکس پر ظلم کا پہاڑ ٹوٹے اور وہ صبر کی سل دل پر رکہے اور موجود الم کو
برداشت کرے خدا کیا اس بارے میں دریافت نہ کریگا کہ تو نے کیوں اپنی
نا منصف لوگوں کے ہاتہ میں عنان انصاف دی کہ جنہوں نے بیکسوں پر ظلم کرکے
جابجا [illegible] ڈگری دیدی اور اُنپر ظلم کی بارش ہوا کی اور تم عیش کو خاک میں ملا دیا
ہو مجہکو اُسوقت شرمندگی ہوئی اگر ذرا تعمق کی نظر سے اپنے خیالات اصل مقدمہ
کی طرف رجوع کرتے تو ہرگز ایسا نہوتا جیسا موجودہ مقدمہ کا فیصلہ ہوا اچہا اب
ایک روبکار جاری ہو کل دس بجے ہم اس مقدمہ کو فیصل کرینگے - بس
اُسیوقت ایک کلرک نے اس مضمون کا روبکار جاری کیا کہ جمیع حکام اور امراء
مطلع ہوں کہ کل دس بجے جہان پناہ اکبر کرسی زرنگار کو اپنے قدوم میمنت
لزوم سے رونق فرمائین -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ادہر آفتاب عالمتاب نے اپنی دن بہر کی مسافت طی کرکے حجلۂ عروسی مین پاؤن
پہیلاکر آرام سی سونیکی تدبیرین شروع کین آسمانپر جو اس وقت تارے چہٹکے ہوی تہے
اُنکی روشنی تیزی پکڑتی جاتی تہی - چونکہ دن بہر کے تہکے ماندہ اہل حرفہ نے اپنی
اپنے کام کاج سے فراغت پاکر آرام کرنے کو پلنگونپر پاؤن دراز کیے پڑے ہین
اور اُنکی تہکن نے تہپک تہپک کر لوریان دے دیکر مہد عافیت مین سلا دیا
شاہ اپنی درباریون سے رخصت ہوکر آرام کمرے مین آکر سو رہا -

اونیسوان باب

اسکی نسبت بالیعالی مین کیا عرض کرون

آج شاہی کچہری مین توبڑی چہل پہل مچ رہی ہے ہر ایک اپنے اپنے افسر
کی دیکہہ بہال کر رہا ہے کیونکہ یہ خیال ہے کہ آج شاہ ضرور تشریف لائینگے
سیکڑون تماشائی بہار و نظرت سے آرہے ہین کیونکہ لوگون کا خیال ہے
کہ جاکی کیا اس مقدمہ مین فیصلہ دینگے جو سشن کے فیصلہ پر حرف گیر ہوے
اتنے مین چوبدار نے آکر اطلاع کی کہ جہان پناہ تشریف لاتے ہین -
سب لوگ مودب کہڑے ہوے بڑے طمطراق سے شاہ نے آکر کرسی جواہر نگار
پر آکر جلوہ فرمایا اور اسطرح لبہاے درفشان کو وا کیا -
شاہ اپنے پیشکار سے اخونی مقدمہ کی مثل لاؤ یعنی محفوظا کے قتل کا جسکو
آج ہم صاحب نے فیصل کیا ہے جسکا اپیل ہمارے اجلاس مین ہے آج ہم
اُسکی روئداد کو بنظر ملاحظہ فرماینگے - پیشکار نے مثل کو امثلہ کے نیچے سے
نکالکر پیش کیا جسکو شاہ بہت دیر تک دیکہتا رہا بعد کو کہا کہ ملزمون کو بلاؤ -
فوراً دو لوگ حاضر کیے گیے جن سے شاہ نے اسطرح سوال کیا -
شاہ - کیون فرحا کیا تم نے محفوظا کو قتل کیا -
- نہین حضور -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شاہ - تو غا صاحب تمہارا کیون نام لیتا ہے -

فرحا - اُسکی نیت مین فتور ہے - بابعالی سے کیا عرض کرون حضور کو میرا یقین
کیونکر آئیگا کس لیے کہ حضور کو گمان ہوگا کہ اپنی بریت کے لیے باتین بنا رہا ہے
پھر میرا زبان کھولنا حضور کے سامنے ایسا ہی جیسا کہ چاند کو آئینہ دکھانا -

شاہ - نہین فرحا تم اصل قصہ بیان کرو ہم دو انصاف کرینگے کہ یاد کروگے
ہم یہ نہین چاہتے کہ ہماری رعایا پر کسیطرحکا ظلم ہو اور ہم دائرۂ انصاف سے
باہر قدم رکھین -

فرحا - اگر حضور میرا تمام قصہ سنکر اُسکو انصاف کی نظر سے دیکھین تو مین
عرض کرون -

شاہ - ہم تمکو اجازت دیتے تو ہین -

فرحا - جہان پناہ مین ایک سوداگر کا لڑکا ہون جسوقت مین چھوٹا سا تہا
اور اپنی جائداد کا بار نہین اُٹھا سکتا تہا اسلیے میرے پدر نے غا صاحب کو میری
کل جائداد کا مالک کر دیکے کہا کہ جسوقت میرا لڑکا بالغ ہو اُسوقت یہ اُس کو
دیدینا غا صاحب نے جو اُسکی آمدنی پر غور کی تو اُسکی نیت بدلی افسوس مین
ظل سبحانی کے سامنے کیا بیان کرون اُف اُس خیال سے تو میری روح
بدن مین کانپتی ہے اور غم سے منہ کو کلیجہ آتا ہے -

شاہ - یہ غا صاحب خون کا دعوے کرتا ہے کہ تمہین نے میرے لڑکے کو
قتل کیا ہے اب تم اُسکی بابت کیا کہتے ہو -

فرحا - مین نے اُسکی نسبت بارہا بندگان عالی سے عرض کر دیا ہے کہ غا صاحب
میرے خون کا پیاسا ہے وہ ضرور ایکدن میری جان لیگا یا کسی مقدمہ مین مجھے
پھنسائیگا -

اسپر وزرائے باب عالی نے کہا کہ فرحا تم گھبراؤ نہین ہم انشاء اللہ تعالی بھی
شاہ کے گوش گذار کر دینگے وہ ضرور اسپر غور فرمائینگے نیز اگر غا صاحب کوئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

جھوٹا مقدمہ بنایا بھی تو وہ ہماری مقابلہ مین کب آسکتا ہے لیکن مین نہین
کہہ سکتا کہ میرا نام کیون لیا گیا یہ ساری پولیس کی سازش ہے جو اُسنے غاصب کو
چھوڑ دیا اور ہم لوگون کو اس مصیبت کے نذر کر دیا مجھکو سخت افسوس ہے
شاہ - تسلی کرو بانہین فرحا تم مت گھبراؤ نظر انصاف سے اس مقدمہ
کو دیکھینگے -
فرحا - بجا ارشاد ہے اگر حضور کی نظر انصاف کمترین کے حال زار پر پڑیگی تو
یہ بیکس ضرور اپنی مراد کو پہنچیگا کس لیے کہ غاصب نے جو سلوک میرے ساتھ
کیا ہے اُسکو مین زبان پر نہین لا سکتا -
شاہ - فرحا تم گھبراؤ نہین ہم اس معاملہ مین کوشان ہین کہ جہان تک ہو سکے
تمہاری بریت کا پہلو نکلے مجھکو پورے طور سے معلوم ہو گیا ہے کہ جو کیفیت اس
مقدمہ کی ہے ہان فرحا ہم کو یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ تمہاری والد کے ساتھ
جو سلوک جسنے کیا ہو وہ کیا ہے کیونکہ اُسپر بھی غور کرنا لازم ہے -
فرحا - آہ اسکی نسبت تو مین کچھ عرض نہین کر سکتا کیونکہ جو ظلم میرے اوپر
ہو رہی ہین اُنسے بدرجہا زیادہ مرحوم پدر کے ساتھ کیے گئے ہین -
شاہ - فرحا تم یہ کیا کہتے ہو ہم ہرگز اندازہ نہین کر سکتے -
فرحا - اُف میری والد کے ساتھ وہ ظلم ہوئے ہین کہ جنکو مین زبان پر لاتا ہون تو
صدمہ سے میری زبان لرزتی ہے اور کلیجہ منہ کو آتا ہے
شاہ - نہین فرحا ذرا تم اپنے دل کو مضبوط کر کے کہو -
فرحا - اُف میری والد کو غاصب نے زہر دیکر مارا جسکو مین کہتے ہوئے ڈرتا ہون
کہ سچ بولنے سے زبان کاٹی جاتی اور مرحوم سے بیماری کیحالت مین دستاویز
لکھوائی گئی جسکا آجتک فدوی بیراث ہے یہ بالکل غلط ہے کہ دستاویز
خوشی سے کی گئی بلکہ زبردستی لکھائی گئی یہ سب غاصب کی کارروائی ہے
اُسنے اپنی فطرت سے یہ بات لکھوائی ہے اگر غاصب رہنما مند ہوتو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرحا کو جائداد دے سکتا ہے اور ناراض ہو تو فرحا ایک حبہ نہین پا سکتا غاصب
یہ بیان سنکر ششدر رہگیا اور اس طرح کہنے لگا۔

غاصب۔ لڑکے کیا بکتا ہے ذرا اپنی زبان روک شاہون کے دربار مین
اس قدر بے تکلفی۔

فرحا۔ سچ بات کہنے سے کیون اپنی زبان روکون کیا والد مرحوم نے یہ دستاویز
اپنی قلم سے لکھی ہے ہرگز نہین کیونکہ مین اسوقت موجود تھا جسوقت انہون
نے وصیت نامہ تحریر فرمایا تھا غاصب نے خود لوگون سے ملکر یہ کارروائی کی ہے
اب ظالم بنکر میری جان کے دشمن ہو گئے۔

فرحا۔ غاصب کا نام اسکی زوجہ نے اس خون مین لیا تھا لیکن پولیس کو
غاصب نے کچھ روپیہ دیکر اپنا نام علیحدہ کرا لیا۔

شاہ۔ ہان ہان ہم کو کل کیفیت معلوم ہے تم گھبراو نہین ہم انصاف کرینگے
تمہارا اتہام کچا چٹھا ہم کو پورے طور پر معلوم ہے۔

فرحا۔ غاصب نے خود اپنے نوکر کو قتل کیا ہے اور میرا اور اپنی بیوی کا نام
لیکر اس مصیبت مین پھنسا دیا ہے ورنہ ہم مجرم بنکر کیون حضور کے سامنے
کھڑے ہوتے غاصب نہایت بدطینت ہے اسکو ہرگز کسی کی محبت نہین
جبکہ اسنے اپنی اولاد ہی کو قتل کردیا تو دوسرا کس گنتی مین ہے وہ راتدن میری
فکر مین رہا کیا اور اب بھی رہتا ہے لیکن جس روز سے اسکو یہ معلوم ہوگیا کہ
یہ مقدمہ [illegible] فیصلہ کرینگے اس روز سے خوش ہے اور بغلین بجاتا پھرتا ہے اور
کہتا ہے کہ اب تو داون چل گیا اور اس سے وزیر صاحب نے بھی وعدہ کر لیا
ہے کہ ہم فرحا کو ضرور قتل کرا دینگے بلکہ اسی بارے مین کچھ روپیہ بھی دیا ہے۔

شاہ۔ اچھا تم ٹھہرو سب انتظام ہوا جاتا ہے کیونکہ وزیر کو اس بات کا
اختیار نہین ہے کہ وہ بلا وجہ تم کو قتل کرادے تاوقتیکہ تمپر کامل ثبوت نہ
گذر جائے بیشک کوئی تمہارا بال بیکا نہین کر سکتا اسقدر اسنے کیون اپنی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

نیت بگاڑی ہے جو پرایا مال غصب کیا چاہتا ہے

فرحا - مین کیا کہون جسوقت سے غاصب نے اُس جائداد کی آمدنی وصول کی ہے نیت بگاڑ بیٹھا اور میری قتل کی فکر مین راتدن رہتا ہے کہ کسی حیلہ سے اسکو قتل کرون چونکہ اُسکی بیوی اور بیٹا نہایت نیک طینت تھے اُنہون نے ہر چند سمجھایا کہ تو آقازادہ کے ساتھ ایسا سلوک نہ کر اُسکا نمک کھایا ہے جسپر یہ بگڑ گیا اور لڑکے کو قتل کر دیا اور میرا اور اپنی بیوی کا نام ظاہر کیا-

شاہ - تمہارا کوئی گواہ اس امر کا ہے کہ تمنے محفوظ کو قتل نہین کیا-

فرحا - ہان گواہ حضور سُنین تو موجود ہین

شاہ - ہان ہم اُن گواہون سے اسکی کیفیت معلوم کرینگے-

چپراسی نے گواہون کو بلا کر حاضر کر دیا-

شاہ - آپ لوگ فرحا کے مقدمہ مین کیا جانتے ہین-

گواہ - ہم جہانتک خیال کرتے ہین تو فرحا اس مقدمہ سے بیخبر ہے کیونکہ دو ہفتہ سے وہ غاصب کے مکان پر بھی نہین گیا-

شاہ - یہ تمکو کیسے معلوم ہوا کہ فرحا غاصب کے مکان پر نہین جاتا-

گواہ - مجھکو اسوجہ سے معلوم ہے کہ غاصب کی کوٹھی کے قریب ہی میرا کارخانہ ہے مین راتدن فرحا کو آتے جاتے دیکھتا تھا لیکن دس بارہ دن سے فرحا کی آمد و رفت بالکل بند ہے باوجودیکہ مین نے ایک روز فرحا سے پوچھا بھی تو کہا کہ مین اُس مکان مین کیونکر رہ سکتا ہون جسمین [illegible] ہون مین نے پوچھا تمہارا کون دشمن ہے تو اُسنے کہا کہ غاصب میرے خون کا پیاسا ہے اگر اُسکو موقع ملا تو میرے خون سے اپنی پیاس بجھائیگا - اور فرحا کے چہرہ پر پریشانی تھی مین نے اُسکو تسلی کر کے سمجھایا-

شاہ - چونکہ غاصب کے مکان کے پاس ہی تمہاری دوکان ہے اسلیئے تمسی خبر محفوظ کے قتل کا پتہ چلیگا کیا تم بتا سکتے ہو کہ محفوظ کو کسنے قتل کیا-

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

گواہ - ہان اتنا جانتا ہون کہ غاصب کے مکان مین ہی وہ لڑکا قتل ہوا ہے
رات کے دو بجے غل ہوا مین اپنے کارخانہ مین سو رہا تہا یہ غل سنکر باہر نکل
آیا تو ایک شخص کو لپکتا جاتا ہوا دیکہا۔

شاہ - کیا وہ غاصب کے مکان ہی سے نکلا تہا۔

گواہ - جی ہان غاصب کی کوٹھی کے شمالی دروازہ سے مین نے باہر نکلتے ہوئے
دیکہا چاہا کہ اُس سے پوچہون کہ یہ غل کاہے کا ہے اتنے مین غاصب سامنے
آیا مین نے پوچہا کہ ارے بہائی یہ کیسا غل ہے تو اُسنے کہا کہ میرے لڑکے
کو ابہی چور قتل کر گئے۔

شاہ - اُسوقت فرحا کا تو کوئی ذکر نہ تہا۔

گواہ - ہان جب تو فرحا کا کوئی ذکر نہ تہا۔

شاہ - اُسوقت غاصب بدحواس تو نہین تہا۔

گواہ - جی ہان وہ مکان سے نکلا تو نہایت گہبرایا ہوا تہا مین اپنے مکان
مین چلا آیا اور سو رہا۔

شاہ - اچہا دوسرے گواہ کو بہی ہمارے سامنے حاضر کرو

چپراسی نے دوسرا گواہ حاضر کیا۔

شاہ - فرحا کے مقدمہ مین تم کیا جانتے ہو۔

گواہ - مین یہ جانتا ہون کہ فرحا بیقصور ہے کیونکہ جسروز محفوظ قتل ہوا ہے
اُس شب کو فرحا میرے مکان پر تہا پولیس نے اُسکو بلاوجہ گرفتار کیا۔

شاہ - کیا فرحا محفوظ کے قتل مین شریک نہین تہا کیا اپنی ہاتہون سے
معصوم کا سر قلم نہین کیا ہے۔

گواہ - بیشک فرحا بیگناہ ہے جس رات کو محفوظ قتل کیا گیا اُسکی صبح کو
مین نے غاصب سے جاکر پوچہا تو غاصب نے کہا کہ رات کو چورون نے میرے لڑکے
کو قتل کر دیا کیونکہ جسوقت کوٹھی مین چور گئے ہین تو لڑکے کی آنکہ کہل گئی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اُسنے ہمکو کہا کون ہیں انہون نے آ کر دیکھا نہ تاؤ ایک تلوار کا ہاتھ مار دیا جسکی
وہ معصوم تاب نہ لا کر فوراً زمین پر گر کر مر گیا۔

شاہ۔ اُسوقت فرحا کا تو کوئی ذکر نہ تھا۔

گواہ۔ نہین فرحا کا کوئی ذکر نہ تھا فرحا کا نام تو اب لیا گیا ہے۔

شاہ۔ کیون غاصب یہ لوگ تمہاری خلاف گواہی دیتے ہین کہ اُسوقت فرحا کا کوئی ذکر ہی نہ تھا۔

غاصب۔ نہین حضور یہ سب جھوٹے ہین میرے بچہ کو اس عورت اور فرحا نے ہی قتل کیا ہے کیا حضور انصاف کو کام مین نہ فرمائینگے جو میرے مقدمہ خارج کر دینگے یہ لوگ تو رات دن فرحا کا مال کھاتے ہین اسلیے اُسکی بہبود کی گواہی دیتے ہین۔

شاہ۔ کیون اے عورت کیا تو نے اپنے لخت جگر کو قتل کیا ہے۔

زوجہ غاصب۔ اے شاہ میرا نور نظر غاصب کے اُن ظالم ہاتھون سے قتل ہوا جنکو یہ اسوقت بیگناہ ٹھہراتا ہے

شاہ۔ (تمام درباریون سے مخاطب ہو کر) اب اس مقدمہ مین کون مجرم قرار دیا جائے عورت کہتی ہے کہ شوہر نے قتل کیا ہے شوہر کہتا ہے عورت نے قتل کیا ادہر فرحا کے گواہ فرحا کو بری کرانا چاہتے ہین لیکن مجھکو تمام قصہ معلوم ہے مین مسافرانہ لباس مین اپنی رعایا کے حالات دیکھ رہا تھا کہ میرا گذر وہان بھی ہوا جہان مقتول پڑا تھا اور ایک شخص برہنہ تلوار ہاتھ [illegible] کہ اب کیون چھپ پڑا حسرت سے تک رہا ہے کیا یہی زبان فرحا کی سرکار [illegible] چلتی تھی کیا انہین ہاتھون سے فرحا کو قتل کرنے سے روکا تھا کیا یہ وہی ہین [illegible] میرے بچپن سے [illegible] تھام لیا تھا کہ بابا جان آقا زادے کو قتل نہ [illegible] سوز [illegible] پر ایسا نادان تھا کہ ذرا سی محبت کیوجہ سے میرا نمک [illegible] مین ملا دیا تھا خیر سلیمن نے آج قصہ ہی اتمام کر دیا اور اُن دونوکو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اس خون مین پھنسا دونگا جب تو میرا خوب اعنی چلپکالس مین یہ الفاظ سنکر
فوراً سامنے گیا تو وہ شخص فرار ہوگیا مین چپکا چلا آیا اسوجہ سے کہ کوئی مجھکو دیکھ نہ لے
جیساکہ گواہ اول کے بیان سے ترشح ہوتا ہے اور کہ تو نے ہی اس بچہ کو قتل
کیا ہے اب جو مین غور کرتا ہون تو وہ غاصب تم ہی ہو۔

غاصب۔ (اچھلکر) ہین تو کیا مین نے اپنے لڑکے کو قتل کیا ہے۔

شاہ۔ جی ہان۔

غاصب۔ یہ آپ خلاف کہتے ہین اسکا کوئی گواہ کوئی ثبوت۔

شاہ۔ (جیب سے کاغذ نکالکر) اسکا گواہ اور ثبوت یہ کاغذ ہے کیا تم نے یہ
تحریر نہین کیا ہے کہ فرحا کی نصف جائداد دیدونگا اگر اس خون سے بری
ہوجاؤنگا اور کئی ہزار کے نوٹ دیئے ہین کہ فرحا اس مقدمہ مین گرفتار
ہوجائے یہ بات سچ ہے جب ہی تو یہ رقعہ لکھا نہین تو تم کیون ایسا لکھتے
یہ سنکر غاصب ششدر رہگیا اور سبکا منہ حیرت سے تکنے لگا کیونکہ اسنے ہی یہ رقعہ بھی
وزیر اعظم کو لکھا تھا اور روپیہ بھی دیا تھا اور اسی نے وعدہ بھی کیا تھا کہ مین سزا سے
بچاکر تم کو رہا کرا دونگا۔

شاہ۔ وہ جو تمنے اُسمر دستاویز تحریر کر کے دی تھی وہ مین ہی وزیری
لباس مین بتلا تمنے خود میرے سامنے خون کا اقبال کر کے کہا تھا کہ یہ قصور مجھی
سے ہوا الیسا ... کہ آپ مجھے بری کرا دینگے تو مین آپکو خوش کر دونگا لہذا شاہ
نے تمکو خوش کر دیا اور جسوقت تمنے اپنے لڑکے کو قتل کر کے اسپیچ دی اُسوقت
بھی مین ہی کھڑا تھا جسکو دیکھکر تم دوسرے کمرہ مین چلا گئے تھے مین افسوس کرتا
ہون کہ روپیہ کی محبت مین تمنے اپنے لڑکے کو قتل کر کے اسکی چڑھتی جوانی کو
خاک مین ملا دیا اور اسکی جوانی کی بہار نہ دیکھی کاش تم یہ کام نہ کرتے تو کیسا
اچھا ہوتا۔ لہذا ان دونون کو تمنے اپنے اجلاس سے بری کیا اور غاصب کو
سزا موت کا حکم نافذ فرمایا جاتا ہے بموجب منشاء شرع اگر تم کو کسی قسم کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

عذر ہو تو تم پیش کر سکتی ہو۔ غاصب نے سر نیچا کر کے کچھ جواب نہ دیا کیونکہ شاہ نے خود اصلی
واقعہ دیکھا تھا اور اسیواسطے یہ رقعہ تحریر کرایا تھا کہ اگر کام ہو جانے کے بعد تم اپنے قول
سے پھر جاؤ گی تو اس رقعہ کی ذریعہ سے نصف جائداد لیلونگا اور یہ جائداد محفوظ کی قتل اور
فرحا کی پھانس یعنی کی نسبت تحریر کرائی تھی اسوقت وہی اسکی سند میں پیش کر دی
اب غاصب بیچارہ کیا کر سکتا کیونکہ اُسنے خاص اپنے قلم سے لکھا تھا تمام دربار میں
شاہ کے انصاف کا شور مچگیا ہر ایک شخص یہی کہتا تھا کہ خدا کی حکمت دیکھیے
کہ کون مجرم تھا اور کون ٹھرایا گیا یہ ساری خدا کی کارسازیاں ہیں جسے چاہے عزت دے
جسے چاہے ذلت دے۔ پس اُسیوقت زوجہ غاصب کو رہا کر دیا اور فرحا کی جائداد
فرحا کو دلا دی گئی اور باقی جائداد نصف فرحا کو اور نصف زوجہ غاصب کو عطا ہوئی
جسوقت فرحا رہا ہوا تو زوجہ غاصب کو اپنے مکان پر لے آیا اُس نیک بی بی نے باقی
عمر فرحا کی خدمت میں گذاری اب ہم اپنے ہیرو کی خوشی کا کیا اندازہ کر سکتے ہیں مارے خوشی
کے جامے میں پھولا نہیں سماتا تھا۔

ہمارے ہیرو کی زیادہ خوشی کا یہی سبب تھا کہ مدتوں سے اُسکے ارمانوں کا خون
ہو رہا تھا جسکی وجہ سے وہ آشفتہ حال تھا آج دفعتاً اُسکی برگشتہ قسمت نے
پہلو بدلا اور غم خوشی سے مبدل ہو گیا تو مجسم خوشی بن گیا۔ ادھر شام نے اپنا
انوکھا جلوہ دکھایا اُسیوقت دربار برخاست کیا گیا۔

بیسواں باب

آہ میں کیسے کہوں

وصفیہ۔ پیاری صادقہ اگر تمہارے ملال کا یہی عالم رہا تو خدا جانے کیا
کیفیت ہو کیونکہ تمہاری نوجوانی ہرگز اس بات کی مقتضی نہوگی بلکہ تمہارا رنج
جو فی ذی علم لڑکی نہ دیکھ سکے گی۔

صادقہ۔ پیاری میں کیا عرض کروں میرے دل پر نہایت درجہ صدمہ گذر رہا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

میں کہہ نہیں سکتی ہوں کہ میری دلپذیر جا کی محبت نے تو ایسا افسون پہونک دیا ہے
کہ میں خود جی دیتی ہوں للہ تم ہی کوئی تدبیر میری بہبودی کی نکالو۔
وصفیہ - بہن یہ تو دل سے دل کو راہ ہوتی ہے وہ بھی تو جان دیتے ہیں اب
وہ تمہارے شیدا اور تم انکی گرویدہ۔
صادقہ - بہن میں سچ کہتی ہوں کہ میں نے بارہا چاہا کہ اس خیال کو دل سے
دور کر دوں لیکن ایک سنٹ کو بھی یاد نہیں بھولتی مجبوری تو یہی ہے بہن
پتھر تلے کا ہاتھ ہے۔
وصفیہ - پہلے تمنے انکی نذر دل کیا انہوں نے بھی والتہ ادب سے تم پر قربان
کر دیئے پہر اس امر میں کون ملال کی بات ہے اگر تم صبر سے اس کام کو انجام
دو گی تو بہتر ورنہ یہ غم تمکو ایکدن دنیا سے کہو دیگا اور تمہاری خوشی کو ملیا میٹ
کر کے مایوسی کا پروانہ لکھکر تمہارے ہاتھ میں دیدیگا۔ میری رائے میں تو یہ اچھا
ہو گا کہ تم اپنے غم کو خوشی سے مبدل کر کے زندگی کا باقی حصہ عیش میں
بسر کرو۔
صادقہ - یہ کیسے ممکن ہو سکتا ہے ذرا وہ ترکیب آپ ہی بتائیے
کہ جس سے میں کامیاب ہوں اور امید و بیم سے اپنی زندگی بسر کروں۔
میرا خیال جہانتک دلالت کرتا ہے تو یہی کہ ایکدن میں دنیا سے پُر ارمانا
گذر جاؤنگی اور یہ ارمان بھرا دل میری پہلو سے نکلکر لحد میں آرام کی نیند
سوتا ہوگا بس یہ کہ جس روز سے میں بدنصیب پیدا ہوئی سوائے رنج و الم کے
کوئی پہلو خوشی کا اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔
وصفیہ - آپ اسقدر کیوں تھوڑا جی کرتی ہیں سب مشکلیں آسان ہو جائینگی۔
صادقہ - اے ہے جس روز سے فرخ گیا ہے پہر کچھ خبر نہیں مجھکو یہ بھی نہیں
معلوم کہ اسقدر ہمکی کیا کیفیت ہے کم از کم دن میں ایک دو مرتبہ انکی صورت
دیکھنے کو ملجاتی تو بہتر تھا لیکن اب کیا ہو سکتا ہے پیاری وصفیہ تم ہی کچھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صورت بتاؤ کہ جس سے فرحا کی پیاری صورت دیکھنے کو ملے بہن اگر تم سے یہ بھی ممکن نہو تو ایک دن سن لینا کہ صادقہ دنیا سے گذر گئی اب مجھ سے یہ صدمہ نہیں اُٹھتا میں کیا کروں مجبور ہوں کاسش تم ہی اس کام کی کفیل ہو جاؤ تو کیسا اچھا ہو۔

وصفیہ۔ آپ گھبرائیں نہیں انشاء اللہ تعالیٰ اب عنقریب کوئی ایسا سبب مسبب الاسباب پیدا کردیگا جسکو دیکھکر آپ خوش ہو جائینگی کیونکہ وہ سب پر نظر رکھتا ہے اگر اُسکو تمام جہان کی خبر نہو تو ضرور ایک نہ ایک متنفس مرجای لیکن [illegible] خبرگیران رہتا ہے یہ آپکو معلوم ہے کہ پتھر کے اندر جو کیڑا ہی اُسکو بھی رزق پہنچتا ہے بفرض محال اگر فرحا کا مقدمہ طول پکڑ گیا اور اُسکو سزا ہو گئی تو کیا آپ جان دیدینگی اپنی تقدیر پر آپکو شاکر رہنا چاہئے اپنے معبود کا شکر کرنا چاہیے جسنے یہ دکھ دیا ہے وہی اس غم کو بھی دور کرسکتا ہے اُس کے نزدیک یہ کیا دشوار بات ہے۔ اب تو صرف مجسٹریٹ صاحب کو شاہد کے سامنے حکم کا سنانا باقی رہا ہے وہ آج انشاء اللہ سُنا دیا جائیگا کوئی فکر کی بات نہیں۔

صادقہ۔ افسوس تو اسی بات کا ہے کہ وہ جسوقت سے میرے پاس سے گیا ہے مجھکو کچھ خبر نہیں یہ بھی نہیں معلوم کہ مقدمہ میں رہا کیا میں نے سنا ہے کہ غاصب پر سب مقدمہ لوٹ پڑا اور [illegible] اور فرحا دونوں بری ہو گئے لیکن اگر ایسا ہوتا تو فرحا ضرور مجھے خبر کرتا۔ میں نہیں کہہ سکتی کہ کیا سبب ہے جو مجھ تک نہیں آئے۔

وصفیہ۔ کوئی خاص وجہ ہوگی جو وہ نہیں آئے پیاری صادقہ میری آنکھ پھڑک پھڑک کر مسرت کا پیام دیتی ہے۔

صادقہ۔ خدا ایسا ہی کرے کہ پیارا فرحا مقدمہ سے بری ہو اور میں عیش کی ساتھ زندگی بسر کروں کیونکہ اسکا بری ہونا میرے عیش زندگی کا سبب ہو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بلکہ میرے عیش کا صرف یہی ذریعہ ہے اگر خدانخواستہ دشمنوں کے کان بھرے
وہ بری نہوا تو میری زندگی خاک مین ملجائیگی اور مین دنیا سے پر ارمان جاؤنگی
اسے ہے اندر والا کیسی وحشت کرتا ہے جو مجھی کلیجہ تھام کر بیٹھا ئے دیتا ہے
صادقہ - اچھا کیا وجہ کہ فرحا نے خبر تک نہ بھیجی مقدمہ کی پیشی کی کونسی
تاریخ مقرر ہے -
وصفیہ - مجھے نہین معلوم لیکن پیاری صادقہ مجھے اللہ سے قوی امید
ہے کہ فرحا کا بال بیکا نہوگا - کیونکہ اس مقدمہ کی روئداد اچھی ہے یہ صرف
غاصب کے روپیہ کا زور ہے جو اتنا خدشہ بھی باقی رہگیا ہے -
صادقہ - یہ تو مجھے یقین ہے لیکن غاصب تو شاہ کے رگون کو
لپٹا ہوا ہے - اگر یہ مقدمہ عدالت مین پیش ہوتا تو مین نے سنا کہ
شاہ خود مقدمہ فیصل فرمائینگے -
وصفیہ - اچھا وہان کسی آدمی کو بھیجا ہوتا -
صادقہ - مجبوری تو یہی ہے کہ وہان کوئی جا نہین سکتا -
وصفیہ - باہر ہی سے کوئی سن آتا کہ دلجمعی تو ہوتی -
صادقہ - آہ مین کیسے بھیجون میری طبیعت بیچین ہو رہی ہے میرا ڈھونڈنے
والا دل پیارے فرحا کو ڈھونڈھ رہا ہے لیکن اُس کا کوسون پتہ نہین
کاش پیارے فرحا تو ہی ہوجاتا تو میری طبیعت قرار پاتی -
وصفیہ - یہ تو کوئی بیقرار ہونے کی بات نہین اگر آپ اپنے
دلِ زار کو تھوڑے دن اور بہلاتین تو کیسا اچھا ہوتا کیونکہ اس عرصہ مین
فرحا کا مقدمہ بھی فیصل ہوجاتا -
صادقہ - وصفیہ یہ سب کچھ صحیح ہے لیکن فرحا کا کہین
ایسا ہی قابل افسوس ہے کہ جس کو اندازہ کرنے سے میرے ہوش
رخصتی سلام کرتے ہین -

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

یہ معاملہ نازک ہے تم جو اسکی بابت فرماتی ہو کہ صادقہ ذرا تسلی کرو تو
میں کیونکر دل بیقرار کو تسکین دے سکتی ہوں کیونکہ مجھے امید نہیں کہ پیارا
فرحا آزادی کے ساتھ مجھ سے ملے اسکی محبت نے دل میں گھر کر لیا ہے
بہن میرا دل وحشی اگر ذرا بھی مجھے چین دے تو میں کچھ تدبیر سوچوں
وصفیہ - اگر اپنی مٹھی میں دل لیکر اسکو اطمینان دلاؤگی تو
ضرور کامیابی ہوگی اور یہ کام بھی ہوجائیگا اب تو زیادہ زور اس بات پہ
دینا چاہیے کہ فرحا کسی صورت سے بری ہوجائے اگر بری نہوا تو پھر
تمہارے دشمنوں کی کیا حالت ہوگی -
صادقہ - اچھا تمہیں کوئی صورت اسکی بریت کی نکالو یا مجھے بتاؤ
کہ میں انجام دوں میرے خیال میں میری زندگی دنیا میں فضول ہے کیسلیے
کہ اگر برے احوال جیے بھی کیا جیے -
وصفیہ - اچھا تم اسمٰعیل کو بھیجکر فرحا سے جواب منگواؤ -
صادقہ - پیاری وصفیہ بھلا یہ کیونکر مان لیا جاسکے کہ وہ مکان ہی پر موجود
ہوں وہ تو آج عدالت میں گئے ہوں گے کیونکہ آج کی تاریخ مقدمہ کی مقرر
ہے اگر مکان پر ہوتے اور پھر آپکے پاس نہ آتے تو ضرور شکایت کا پہلو
نکلتا -
صادقہ - مجھکو کچھ گلا ہے تو اپنی تقدیر سے کیونکہ اگر میں بدنصیب نہوتی تو
میری ماں کیوں مرتی اور میرے باپ بھائی کیوں [illegible] دکھ ہوا
یہی تو سبب ہے جو میں اسطرح گزر کر رہی ہوں اگر ظل عاطفت بابا جان کا
میرے سر پہ ہوتا تو کیوں یہ [illegible] ہوتی پھر کوئی پرواہ مجھکو نہ تھی ایک فرحا
نہیں لاکھ فرحا نہ آتے تو کوئی فکر نہ تھی اب اگر آنکھ کھولتی ہوں تو اٹھتے بیٹھتے
فرحا کا دھیان ہے -
وصفیہ - یہ ساری محبت کی بات ہے طبیعت کا آنا بری بلا ہے یہ تمہارا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

صرف باتین بناتا ہے کیونکہ جسوقت انسان کی طبیعت کسی پہ آتی ہے تو
اُسکا جی ڈانوا ڈول ہوجاتا ہے اور اُسکی نظرین اُسکو ڈھونڈھتی ہین جس کو
اُسکا دل پیار کرتا ہے اُسّے بروگ رہتا ہے۔

صادقہ۔ نہین میرا تو یہ عالم نہین یہ بات تو ضرور ہے کہ خدا جانے اُسکی
صورت نے میرے دل پر کیون ایسا برق حُسن کا پرتو ڈالا ہے کہ میرا
دل مثل مقناطیس کہنچا جاتا ہے۔

جسوقت صفیہ نے اسمٰعیل کو فرحا کے پاس بہیجا کہ جا کر خیر خبر لاوے
وہ گیا تو فرحا اُسیوقت کچہری سے آیا تہا کمرہ مین تمام دوست احباب بیٹہے
مبارکباد دے رہے تہے ہر ایک سے ہاتہ ملا رہا تہا سب نے
بالاتفاق کہا کہ خدا نے بڑی خیر کر دی جو آپ بری ہو گئے اس کے جواب مین
یہ سب کا شکریہ ادا کر رہا تہا جسوقت اسمٰعیل کو فرحا نے دیکہا تو گہبرا کر
اس طرح گویا ہوا۔

فرحا۔ کیون اسمٰعیل خیر تو ہے ؟

اسمٰعیل نے کہا کہ تنہائی مین عرض کرونگا اُسیوقت تخلیہ ہو گیا۔

فرحا۔ کیون اسمٰعیل جلد کہو خیریت تو ہے نا۔

اسمٰعیل۔ جی حضور اللہ کا کرم ہے گہبرانیکی کوئی بات نہین ہماری سرکار نے
مقدمہ کی کیفیت پوچہی ہے وہ نہایت پریشان ہین۔

فرحا۔ اُنسے میرا سلام کہنا آپکی دعا سے مین مقدمہ سے بری ہو گیا

اسمٰعیل۔ اور زوجہ غاصب کا کیا رہا۔

فرحا۔ (نہایت خوش ہوکر) وہ بہی بری ہو گئین۔

اسمٰعیل۔ اور غاصب کا کیا حشر ہوا۔

فرحا۔ سب مقدمہ اُسی پر پلٹ گیا کیونکہ شانے بچشم خود غاصب کے
ہاتہ سے محفوظ کو قتل ہوتے دیکہا تہا عدالت مین کوئی گواہی شہادت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوئی نیز زوجہ غاصب نے تمام کچا چٹھا کہدیا تھا اسلیے گواہوں کی ضرورت نہ پڑی خدا کے حکم سے کل جائداد ملنے کا حکم بھی ہوگیا ہے اب تم جاکر پیاری صادقہ سے یہی کہدینا۔

اکیسوان باب

افسوس اُسنے اپنے لخت جگر کو قتل کردیا

افسوس دنیا کا لالچ بھی کیا بُری شے ہے غاصب جسنے اپنا پرمعصیت دامن رخ پر ڈال لیا ہے اسکو اصلا نہین سوجھتا۔

اسوقت ہم غاصب ہی کی موجودہ حالت پر روشنی ڈالکر پبلک سے اپیل کرتے ہین کاش یہ لالچ کی ہولی صورت کا گرویدہ نہوتا تو ہرگز یہ اس الم کے نذر نہوتا دنیا ایک ایسا مقام ہے جسمین سیکڑون حوادثات اس قسم کے واقع ہوتے ہین کہ جسکی وجہ سے انسان درجہ امتحان مین فیل ہوجاتا ہے یعنی طمع زر نے جہان اپنا جلوہ دکھایا اور اُس کا پاؤن جادہ استقلال سے ڈگمگایا اور یہ سوچکر اس کام مین ہاتھ ڈالے تو ہرگز فوج ستم کی اسیر چڑہائی ہو اسی غاصب کو ملاحظہ فرمایئے کہ محض ایک ذرا سے لالچ مین آکر اسنے اپنے لخت جگر کا خون کر دیا اُسپر بھی اُسکی قسمت نے نچلا نہ بیٹھنے دیا یعنی اپنی زوجہ کو نذر مصیبت کرنے کیلیے تیار ہوگیا لیکن دودہ کا دودہ پانی کا پانی رہ گیا [illegible] کی پانے کا مستحق ہوگیا یہ منظر دیکھکر ہمکو یہ مثل یاد آئی ع

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ ادھر کے ہوئے نہ ادھر کے ہوئے

اسوقت ہم ناظرین کو غاصب کی حالت کا اندازہ کرلیتے ہین دیکھیے وہ کس حال مین زندگی کے دن بھگت رہا ہے۔

صبح صادق کا وقت ہے وحوش وطیور اُس خالق مطلق کی حمد وثنا مین

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

مصروف ہین جسنے لفظ کن سے ہژدہ ہزار عالم کو زینت دہ عالم کیا اور اپنی قدرت کاملہ سے انواع واقسام کے جلوے دکھائے آج صبح ہی سے کسی نوجوان کا ماتم ہو رہا ہے بچہ بچہ کی زبان پر ہائے کا نعرہ ہے اگر کسی سے پوچھو کہ ارے بھئی یہ کیا معاملہ ہے تو کوئی نہ بتاتا ہے اگر چپ رہو تو کلیجہ منہ کو آتا ہے اب آؤ سامنے جو دو جوان آپسمین باتین کرتے جا رہے ہین اُن سے اس معاملہ کو دریافت کرین کہ آج صبح سے یہ کیسی اوداسی عالم پر چھائی ہوئی ہے ذرا کان لگا کر سننا۔

ایک شخص ۔ (آواز دیکر) ارے بھئی جانیوالے ذرا ہماری بات سننا

دوسرا شخص ۔ کیون صاحب کیا ارشاد ہے۔

پہلا ۔ ارے بھئی یہ کیا معاملہ ہے کہ چارو نطرف کمر بندیان ہو رہی ہین کیا کوئی حاکم آنیوالا ہے۔

دوسرا ۔ نہین صاحب آپ کیا اس شہر کے رہنے والے نہین ہین

پہلا ۔ نہین بھئی مین اس شہر کا رہنے والا نہین ہون مجھکو تعجب ہے کہ یہ کیا معاملہ ہے ہمارے ملک مین تو دستور ہے کہ جب کسی کو پھانسی ہوتی ہے تو اسوقت یہ انتظام ہوتا ہے۔

دوسرا ۔ ہان جناب یہان بھی ایک شخص کو پھانسی ہوگی۔

پہلا ۔ ارے بھئی کس معاملہ مین کیا خون کیا ہے۔

دوسرا ۔ جی ہان شہر کے ایک سوداگر نے اپنے بیٹے کو قتل کر دیا

پہلا ۔ افسوس اپنے لخت جگر کو قتل کر دیا۔

اب ہم کو اندازہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب قصہ ہماری مصیبت زدہ غاصب کا سنا جا رہا ہے جسوقت غاصب جیل سے لایا گیا تو اسکی حالت قابل افسوس تھی کیونکہ اسکی دولت سر پیٹتی اُس کے ساتھ تھی اور کہتی تھی کہ مجھکو کس پر چھوڑتا ہے ارے مجھکو بھی اپنے ہمراہ لیے چل کسکی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہوکر دنیا میں رہو گی لیکن اسنے ایسا منہ چھپایا تھا جیسا کہ غنا صاحب معصیت اپنے گناہ سے چھپاتا ہے - اسکی خوشی چپ کھڑی اسکی موجودہ حالت پر غور کر رہی تھی اور کبھی کہتی تھی کہ بس اتنی سی زندگی پر تو نے یہ اودھم مچا رکھا تھا یہ کچھ جواب نہیں دیتا اور اسکا منہ دیکھکر چپ رہجاتا ہے حسن کی خاموشی ہاتھ تھام کر کہتی ہے کہ اب فرحا کی جائداد کا خیال کدھر گیا جسکی بدولت تو آج پھانسی کے تختہ کو زینت دینے والا ہے - لیکن ہونے والی بات کا کیا جواب ہے مقدر کی کھوٹ جس نے آج یہ دن دکھایا سامنے اسکی زوجہ مایوس کھڑی اس کے حال زار پر آنسو بہا رہی ہے اسکی بیوفائی لاکھ رونے کو منع کرتی ہے لیکن اسکی با وفا عورت کا دل بھر آتا ہے اور بہنے والے آنسوؤں کو پونچھکر چپ ہو جاتی ہے - ایک طرف آفازادہ کھڑا اسکی مصیبت پر غور کر کے آنکھوں سے آنسو بہا رہا ہے جسکو وہ زمانہ کی نیرنگیاں جو غنا صاحب کی بربادی کا مرقع پیش نظر کر کے رولا دیتی ہے مگر اسکی بیوفائی رونے سے منع کر کے کہتی ہے کہ تو اسکے حال پر افسوس کرتا ہے جو تیری جان کا خواہاں ہو گیا تھا بس یہ معاً اپنے آنکھ کے آنسو پونچھکر چپ ہو جاتا ہے اس عرصہ میں جو وقت مقرر کیا گیا تھا پورا ہو گیا مجسٹریٹ نے آکر حکم سنا دیا کہ غنا صاحب تمکو عدالت سے بجرم قتل کے جرم میں سزا موت کا حکم صادر ہوا تھا مقررہ تاریخ آج ہے اور اس وقت میں تین منٹ باقی ہیں جناب عالی سے تمہاری پھانسی کے لیے تجویز فرمایا گیا ہے اگر تم کسی سے کچھ بات چیت کرنا ہو تو کر سکتے ہو اجازت ہے - غنا صاحب نے کہا کہ مجھکو کسی سے بات کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ عدالت نے میرا انصاف ہی کیا اس عرصہ میں وہ منٹ بھی گذر گئے - ڈاکٹر نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

پکار کنندگان پھانسی کو حکم دیا کہ اچھا تم اپنا کام انجام دو یہ حکم سنتے ہی اُنھون نے فوراً آغا صاحب کو تختہ پر کھڑا کر کے اُسکے رشتہ حیات کو کھینچ لیا۔

بائیسوان باب

مجھکو میری زندگی نے جواب دیدیا

جسوقت فرحا کو اپنے دوست احباب سے فراغت ہوئی تو اپنی صادقہ کی طرف رخ پھیر دیا اسوقت ہم ایک نوجوان لڑکی کو بستر غم پر کروٹین بدلتا پلٹتے ہین اُسکی افسردگی کا حال صفحہ قرطاس پر قلم دو زبان سے کھینچکر پیارے ناظرین کو دکھاتے ہین دیکھو اسوقت وہ اپنے دل سے بیتابانہ لہجہ مین کیسی باتین کر رہی ہے۔

اُف اللہ یہ میرے دل کو کیا ہو گیا کہ فرحا کا نہ آنا میرے واسطے موت کا سامان ہو جائیگا میری بیقراری تو اب حد سے [illegible] تجاوز کر گئی خدا نخواستہ اگر پیارا فرحا ایک دو روز اور نہ آیا تو میرا طائر دل قفس تن مین گھبرا کر جان سے گذر جائیگا اور بیتر تیر ہجران کسکی تپ فرقت سے جلکر خاکستر ہو جائیگا افسوس مین اُسکو اسقدر بیوفا نہین جانتی تھی جسقدر کہ وہ نکلا کیون ایدل وارفتہ کیا یہ بات سچ ہے کہ اُسکو میرے مین زیبا نا ہے - اسلیے کہ اُسکے یہان آنا گوارا ہے یا کوئی اور سبب ہے مقدمہ تو آج کئی روز ہوئے طے ہو گیا لیکن اُسکا آنا کیا اور ہم مین دن رات دروازہ دیکھتی رہتی ہون کہ اب آتے اب آتے لیکن یہ میرا خیال مجھکو ڈہارس دیتے رہا ہے وہ کہان بھلا میری ایسی تقدیر کہان کہ مین اپنے پیارے فرحا کو اپنے پہلو مین بیٹھا دیکھون یہ فلک تفرقہ پرداز دیکھیے کب مجھکو چین لینے دیتا ہے جو ارمان بھرے دل کی طپش کو اُسکے شربت دیدار سے فرو کرتی اور خوش دل ہو کر باقی حصہ زندگی کا عیش کے ساتھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

بسر کرتی میرے بخت واژون کا یہ سارا قصور ہے کاش یہ سید ہا ہوتا تو کیسا اچھا ہوتا کیون اے میرے بیوفا مقدر کیا اُس محبوب دلنواز سے آزاد نہ ملنے دیگا یون ہی رات دن تڑپا ئیگا اُف مجھ سے تو یہ تیرا ظلم دیکھا نہین جاتا ایکدن تو یہ سُن لینا کہ میرا طائر روح قفس تن مین گھٹتے گھٹتے جان بحق تسلیم ہو جائیگا مگر تیرے ہاتھ کچھ نہ آئیگا ہان اگر تو ذرا بھی ہماری مدد کرے تو مین کامیاب ہو سکتی ہون یعنی میرے پیارے فرحا کو مجھ سے لا کر ملا دے تو کچھ بعید نہوگا - اے سے ہے میری دو گھڑی کی زندگی دنیا مین اور باقی ہے کیونکہ نہ پیارا فرحا میرے پاس آئیگا اور نہ میرے شجر زندگی کی نشو و نما ہوگی کوئی گھڑی زندگی ایسی نہین جو خوشی سے بسر ہوتی ہو - مین نے اُس روز اسمٰعیل کو فرحا کے پاس بھیجا تہا اسے ہے وہ بھی تو ابتک واپس نہین آیا جانے کیا افتاد پڑی کیون اے دل وارفتہ یہ کیا سبب ہے ذرا جلد مجھے بتا اے کیا مین اپنی زندگی مین پیارے فرحا سے ملونگی یا یون ہی پر ارمان جاؤنگی اُف میرے دل مین تو میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے جو کہ اسوقت ہو ہان روح معلوم ہوتا ہے (آواز دیکر) طاہرہ ذرا ادھر آ۔

طاہرہ نے فوراً آکر کہا کیا ارشاد ہے۔

صادقہ - طاہرہ اسمٰعیل کو گئے ہوئے عرصہ ہوا مگر کمبخت ابتک نہین آیا بالفرض اگر بابو اپنے مکان پر نہین ملا تو اُسکو واپس آکر جواب دینا لازم تہا نہ کہ وہ وہین بیٹھ رہا مین افسوس کرتی ہون کہ نہایت لاابالی شخص ہے

طاہرہ - آپ گھبرائین نہین وہ آتے ہی ہون گے وہ تو نہایت ہی پھرتیلے جوان ہین کوئی وجہ ضرور ہے جو اُنکے آنے مین دیر ہوئی -

صادقہ - نہین طاہرہ یہ بات انداز سے ضرور معلوم ہوتی ہی کہ بابو نے اسمٰعیل کو وہم دیکر روک لیا ہوگا -

طاہرہ - پھر بہلا اُنکا کیا قصور ہے اگر بابو صاحب کے ارشاد کی تعمیل نہ کرتی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تو آپ خفا ہوتین۔

صادقہ - نہین اسمعیل کا فرض تہا کہ کہدیتا مجہے سرکار کو جواب دینا ہی آپ مجہکو نہ روکین تو ضرور اجازت دیتا وہ ایسا کم عقل آدمی نہین مین خوب جانتی ہون۔

ان دونون کی آپسمین یہ باتین ہورہی تہین کہ اتنے مین اسمعیل نے آکر خوشخبری سنائی کہ جسکو سنکر صادقہ خوش ہوکر کہنے لگی کیون اسمعیل تم پیارے فرحا کو ساتہہ نہ لائے جسکے جواب مین اسمعیل نے کہا کہ وہ خیریت سے ہین اور مقدمہ جیت گئے

صادقہ - اچہا یہان پر آنیکی بابت فرحا نے کیا کہا ہے

اسمعیل - انکی نسبت کہا ہے کہ مین دوست احبابون کی آمد ورفت سے فراغت پاکر آتا ہون۔

صادقہ - افسوس اُسکو دوست احباب سے فرصت نہین ... جان جاتی ہے۔ ہائے انقداب مین کیا کرون۔

اسمعیل - (تسلی دیکر) آپ اسقدر ہلکان کیون ہوتی ہین تہوڑی دیر مین وہ آئے جاتے ہین تہوڑا دل کرنے سے کیا فائدہ ذرا دلکو ڈہارس دو۔

اسمعیل تو یہ کہکر چلا گیا لیکن ہماری ہیروین کے غم کی چہائی ہوئی گہٹا کب چین لینے دیتی تہی رات دن پلنگ تہا اور اسکا بیقرار دل صبح سے شام روتی ہی روتے ... اسکی ما نے بیٹے کیطرف بہی توجہ نہ تہی اگر ما کہتی بہی کہ کچہہ کہا تو لیجی تو اُسکے جواب مین یہ رو کر کہتی کہ کیا خاک کہاؤن غم تو میرا کام تمام کرچکا تم لوگ عبث کوشش کرتے ہو بالفرض اگر مینے کچہہ کہا بہی لیا تو وہ مجہے تکلیف پہنچائے گا جسکی وجہ سے مین زیادہ پریشان ہونگی۔

اسوقت اسکی سب ملازمین اُٹہکر چلی گئین صرف یہ اکیلی کہڑی اپنے ہی دل سے باتین کر رہی ہے کبہی گہبراکر اپنے دل سے کہہ اُٹہتی ہی کہ کیون

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

اے دل بیقرار کیا گوری چھاتی کر چھوڑیگا تیرا یہ ستم تو ہرگز نہ اُٹھیگا تو کیا اب جان پیاری دیدون اور دنیا میں اپنی یادگار چھوڑ جاؤن گی اُف مجھ سے تو یہ ستم نہ دیکھا جائیگا اچھا تم سب کی یہی خوشی ہے کہ مین جان دیدون تو مجھکو کب انکار ہے اچھا قو پاتھہ مین لیکر اب مین اپنے غلطیٖں دل کو اس چاقو کی آپ سے چھاؤنگی اُف اے پیاری دنیا اب مین تجھہ سے ہمیشہ کے لیے رخصت ہوتی ہون تو مجھکو جی بھر کے دیکھہ لے - آج مین پر ارمان جاتی ہون کیونکہ اب مجھہ سے بار فرقت نہین اُٹھتا میرے دل کو نہ معلوم کیا ہو گیا ہے جو یہ کمبخت جانیکو تیار ہو گیا اچاقو مارنے کے ارادہ سے اُٹھاکر اُف کیسا دل تار بتار ہوا جاتا ہے اے میرے قلمدان کے زینت دینوالے چاقو ذرا میری ہمدردی کر - میری آرزو پوری کر - اتنے مین کسی نے پیچھے سے ہاتھہ پکڑ کر اسطرح کہا پیاری صادقہ یہ کیا ناشایستہ حرکت ہے جسکا جواب ہماری ہیرو ین نے کچھہ نہ دیا اور بیہوش ہو گئی -

وہی جوان - کیون پیاری صادقہ یہ کیا غضب ہے تم ابھی سے ہم سے خفا ہوئی جاتی ہو اگر تم کو اسقدر بیوفائی منظور تھی تو پہلے گرمجوشی کیون فرمائی گئی تھی -

کچھہ دیر بعد ہماری ہیرو ین کو ہوش آیا تو اُس نے اسطرح لب نازک کو ہلایا -

صادقہ - اُفوہ خدا تمہارا اسا جگر کسی [illegible] کا ہم تو تمہارے غم مین بستر پر پڑے پڑے سوکھہ کر کانٹا ہو گئے اور تم کو ہماری اصلا پرواہ نہین کاش تم میری اس حالت سے پہلے یہان آتے تو کیسا اچھا ہوتا -

پھر خدا - پیاری صادقہ آپ ناحق ناراض ہوتی ہین سوچیے تو سہی مین کیسی نازک حالت مین تھا اگر خود اختیار ہوتا تو ع

کوئی آتا ہے پیروں سے ہم آتے اپنی آنکھوں سے

لیکن مجبوری کا مقام تھا جسوقت مین مقدمہ سے فارغ ہوا تو اُسیوقت تمہارے پاس آنے کا ارادہ کیا لیکن دوست احباب کی آمدورفت کی وجہ سے مجبور ہوگیا بدقت تمام آج فرصت ملی ہے۔

صادقہ۔ ہان صاحب ہم کون ہین جو آپ ہمارے پاس آتے۔

فرحا۔ پیاری جسوقت مجھکو مہلت ہوئی فوراً چلا آیا۔

صادقہ۔ اچھا اب مقدمہ مین کیا رہا۔

فرحا۔ پیاری خدا کے کرم اور آپ کی دعا سے مین بری ہوگیا اور غاصب کو پھانسی دی گئی۔

صادقہ۔ خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اُسنے تم کو اس مصیبت سے نجات دی لیکن میرے آخری وقت مین تم کو مقدمہ سے نجات ملی کاش میری علالت سے پہلے ایسا ہوتا تو کیسا اچھا ہوتا افسوس تو اسی بات کا ہے کہ زمانہ کی نحوست نے میرا کام تمام کردیا۔

فرحا۔ (تسلی کرکے) نہین آپ تھوڑا جی نہ کرین خدا کے نزدیک بڑی بات نہین کہ وہ تم کو صحت کلی عطا فرمائے۔

صادقہ۔ اگر ایسا ہوجائے تو اچھا ہے لیکن مجھکو یہ امید نہین پڑتی کیونکہ جس روز سے مین نے آغوش مادر مین قدم رکھا ہے اُسی روز سے مصیبتون کا سامنا ہی رہا لیکن اُنکا بڑی دلیری سے مقابلہ کرتی رہی البتہ آج اتنی بات روح کو تازگی پہنچانیوالی تمہاری زبانی سُنی ہے خدا مبارک کرے۔

فرحا۔ آپ گھبرائین نہین عنقریب سب انتظام ہوجائیگا۔

صادقہ۔ یہ امر بھی غیر ممکن معلوم ہوتا ہے کہ مین خوشی کے ساتھ اپنی زندگی بسر کرون بھلا یہ چرخ نیلگون کی چالین مجھے کب آرام لینے دینگی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

فرحا۔ آپ اُس خدا سے ایسی ناامید ہوئی جاتی ہین کہ جس نے ہر مصیبت کو منٹ بھر مین ہمارے سر سے ٹالدیا اور خوشی کا نظارہ کرادیا آپ ہی کہیئے کہ میرا مقدمہ کہانتک نازک تھا۔

صادقہ۔ مین ناامید نہین ہوتی ہون البتہ مجھکو اپنی تقدیر سے یہ امید نہین کہ وہ میرے ساتھ ایسا سلوک کرے کہ جسمین میری بہبودی کا پہلو نکلے اگر ایسا ہی مقدر میرا بھی ہوتا تو روز ازل سے مین کیون مصیبت کی نذر ہوتی ایک ادنی اسی بات میرے واسطے مان باپ کا مرنا ہی ہوگیا

فرحا۔ کیا کسی کے والدین مرتے نہین ہین یا تمہارے ہی مان باپ دنیا سے نرالے مرے ہین۔

صادقہ۔ آہ اسکی نسبت آپ مجھسے کچھ نپوچھیے کیونکہ میرے مادر و پدر دنیا سے نرالے مرے ہین۔

فرحا۔ کیون کیا سبب۔

صادقہ۔ یہ سبب کہ پیاری مان تو والد کے لیے تڑپ تڑپکر جان بحق تسلیم ہوئین اور والد صاحب کا کہین پتہ نہ چلا۔

فرحا۔ کیا آپ اپنے والدین کا حال بتا سکتی ہین۔

صادقہ۔ آہ آپ کیون اس مصیبت بھری داستان کو سُننے لگے۔

فرحا۔ نہین مین شوق کے ساتھ سننے کو تیار ہون مجھے آپ سے محبت کی بو آتی ہے۔

صادقہ۔ پیارے فرحا اُس عبرت خیز داستان کے کہنے کے لیے مین پتھر کا دل اور لوہے کا جگر کہان سے لاؤن جو کہون۔

فرحا۔ تھوڑی دیر کو دل سخت کرلیجیے آپکے اس اصرار سے میرا اشتیاق اور بڑھتا جاتا ہے۔

صادقہ۔ ہے ہے وہ الم خیز درد انگیز حکایت مجھسے نہ کہی جائیگی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیونکہ میرا طائر دم پرواز کر جائیگا۔

فرحا - تمہارے انکار سے میرے اشتیاق مین اور زیادہ ترقی ہوتی جاتی ہے اور تم انکار کیے جاتی ہو مجھے امید ہے کہ تمہاری علالت اب کم ہونے والی ہے۔

صادقہ - مجھکو ہرگز یہ اُمید نہین کہ میری علالت اب کم ہو اور مین عیش کے ساتھہ زندگی بسر کرون اور آپ کا ارشاد ہے کہ اپنے آباد اجداد کی کیفیت بیان کر۔ ہائے مین وہ زبان کہان سے لاؤن کہ جس سے وہ پُر درد داستان سُناؤن

فرحا - نہین صادقہ مین تو آج وہ حالت سُنکر رہونگا جس نے تم کو بیتاب بنا رکھا ہے۔

صادقہ - تم مجھے مجبور کرتے ہو تو تمہارے کہنے کو بجالاتی ہون آپ شایقہ ہین تو سُنیے مین بیان کرتی ہون لیکن یہ خیال رہے کہ میری علالت اب حد سے زیادہ تجاوز کر گئی ہے وہ کیفیت بیان کرنے سے اور ترقی کر جائیگی کیونکہ وہ حالت اس طرح پر واقع ہوئی ہے کہ جسکا مین خود بھی اندازہ نہین کر سکتی مصیبت بھری داستان کہنے کے بعد زندہ نہ رہون گی کیونکہ وہ ملال ایسا ہی ہے جسکو تازہ کرکے اور پھر خوش دل رہکر اپنی زندگی بسر کرون یہ ہرگز نہین ہو سکتا وہ ملال تو میرا دل دُکھائے دیتا ہے۔

فرحا - پیاری صادقہ اتنی آزردہ دلی بھی کس کام کی مجھکو تو امید ہے کہ اب تمہاری علالت مین تخفیف ہو جائیگی اس لیئے کہ ابتو کئی روز سے آرام ہے اگرچہ بار خاطر ہے تو نہ کہیے مین مجبور نہین کرتا۔

صادقہ - بھلا مجھکو یہ کب گوارہ ہے کہ آپکو ناراض کرون پیاری فرحا میری جان بھی تمہارے لیے حاضر ہے یہ تو کوئی بات نہین اگر تم میری کہانی کی بھی جوتی بنا کر پہنو تو مین حاضر ہون کیونکہ مین پہلے ہی تمکو اپنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

سُنائی۔

فرحا۔ اچھا تم آصف کو دیکھو تو پہچان جاؤ گی۔

صادقہ۔ (آنکھون مین آنسو بھر کر) آہ مین اُسوقت نہایت کمسن تھی جس وقت میرا پیارا بھائی اور چہیتا باپ تری کا سفر کر رہے تھے کاش مین اُسوقت اتنی سمجھدار ہوتی تو اُن کو تمام دنیا مین سے ڈہونڈ ہکر لاتی۔

فرحا۔ اگر آصف کو ہم تم سے لاکر ملا دین تو ہم کو اس صلہ مین کیا انعام دیسکتی ہو۔

صادقہ۔ پیارے مین ہر طرح حاضر ہون جو آپ طلب کرین دینے کو تیار ہون پیارے فرحا برادر آصف اب کہان یہ صرف تمہارا خیال ہی خیال ہے جو میری تسکین کے واسطے ایسا فرما رہے ہو۔

فرحا۔ اچھا تو یہ تمہارے سامنے اُسکی تصویر ہے تم اگر کچھہ عقل رکھتی ہو تو اُسکو پہچان سکتی ہو۔

جسوقت فرحا نے صادقہ کے ہاتھہ مین ایک آئینہ دیا اور اُس سے کہا لو دیکھو اسمین تمہارے برادر آصف کی تصویر ہے جسوقت صادقہ نے اُس آئینہ کو دیکھا تو فرحا نے برابر آکر اپنی شکل دکھادی جسکو دیکھتے ہی صادقہ قدرے حیران ہوئی اور جھجکی پھر کہا پیارے فرحا تم یہ پریشان کرتے ہو۔

فرحا۔ پیاری صادقہ مین مذاق نہین کرتا مینے برادر آصف کی تصویر دکھادی تم نے اس تصویر کو غور سے نہین دیکھا۔

صادقہ۔ مینے تو صرف تمہاری شکل آئینہ مین دیکھی ہے۔

فرحا۔ پیاری وہ تمہارا برادر آصف مین ہی ہون جسکے واسطے تم نے تمام جہان کی خاک چھانی ہے۔

صادقہ۔ (حیرت زدہ ہو کر) پیارے تم کیا کہتے ہو۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

کیون کہ جسکے لیے یہ زحمت اٹھائی اور وہی نہو تو ہماری زندگی بیکار ہے
قریشہ - پیارے برادر اب مین کیا کرون مناسب ہوگا اگر مجھکو وطن لیچلو
شاید تبدیل آب وہوا سے میری علالت صحت کا پہلو بدلے -
آصف - یہ آپ کی راے نہایت مناسب ہے مجھکو بہی اس سے
اتفاق ہے -
قریشہ - پیارے بہائی اسکا جلد انتظام کرو ورنہ میری طبیعت زیادہ
ناساز ہوتی جاتی ہے نمعلوم اسکو کیا ہوگیا کہ چین ہی نہین پاتی -
آصف - مین یہان کی کوٹھیون کا انتظام کرکے دو چار ہی روز مین
وطن جانے کو تیار ہوجاونگا لیکن قاہرہ کی آرایش کو کیونکر بہولونگا لیکن
مین اپنی پیاری بہن کی فرمایش ضرور پوری کرونگا -
قریشہ - پیارے بہائی وطن کی شام یہان کے روز روشن سے ہزار
درجہ بہتر ہے -
آصف - آپ گہبرائین نہین مین کل پرسون ہی وطن چلنے کو تیار
ہوجاونگا - آصف قریشہ کی تسلی کرکے اپنی کوٹھی کیطرف روانہ ہوگیا -

چوبیسوان باب

پیارے بہائی میری تو اسوقت طبیعت ناساز ہوگئی

اسوقت ہم ایک پر فضا منظر دریا کا ناظرین کو دکھاتے ہین جسکو ناظرین
دیکھکر خوش ہونگے جہان تک نظر کام دیتی ہے پانی ہی پانی نظر آتا ہے
... اقسام کے دریائی جانورون کی چہل پہل نظر آ رہی ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

شکاریون کا شکار کھیلنا سیاح لوگون کا کشتی مین سوار ہوکر ادہر ادہر پھرنا اپنا انوکھا جلوہ دکھا رہا ہے جہازون کا بندرگاہ ہونیپر ہجوم مسافرونکا اژدہام شیخ طبع لوگون کا ایک دوسرے کو بہاپنا ایک نئی خوبی دکھا رہا ہے اس وقت ہم اپنے دوستون کے جہاز کو لنگر انداز پاتے ہین جسمین ہماری ہیروین بیٹھی اپنے وطن کو جارہی ہے جسکی علالت نے آج اسکو ہوا بدیدیا

قریشیہ - پیارے بہائی میری طبیعت تو اسوقت اور خراب ہوگئی جہاز کی روانگی میرے لیے نہایت مضر ہوئی -

آصف - تو مین جہاز کو ابہی رکواے دیتا ہون کیونکہ اگر آپکی طبیعت زیادہ بدمزہ ہوگئی تو ہمارا اسوقت کا سفر کرنا نہایت ہی مضر ہوگا -

قریشیہ - نہین آپ یون ہی چلنے دیجیے خدا چاہیگا تو دل ہلکا ہوجائیگا ابہی مین نئی نئی جہاز مین بیٹھی ہون اسیوجہ سے طبیعت گہبراتی ہے اور دل وحشت کرتا ہے -

آصف - آج ہم کو سفر کرتے تیسرا دن ہے دو روز کی اور بات ہے

قریشیہ - ہان مجکو بہی یہی امید ہے -

آصف - اچہا اب آپکی طبیعت کیسی ہے -

قریشیہ - ویسے تو اللہ کا کرم ہے مین اچہی ہون اب کوئی شکایت نہین ہے صرف میرے دل نے مجبور کردیا ہے لیکن کل سے میرا دل نڈہال ہورہا ہے جسکی نسبت مین کچھ عرض نہین کرسکتی -

آصف - لو یہ میرے پاس شربت ہے جسکے پینے سے دماغ کو قوت ہوگی تہوڑا سا پی لو - قریشیہ نے تہوڑا سا شربت پیا جسکے پیتے ہی طبیعت اور زیادہ بگڑ گئی کیونکہ شربت دینار تہا اسنے دماغ مین اپنا اثر کیا اور دہان کام تمام ہوچکا تہا -

P

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

افسوس ہماری ہیروین باتین کرتے کرتے جان بحق تسلیم ہو گئی جسکی دفعتاً موت دیکھکر آصف گھبرا گیا چیخین مار مار کر روتا اور اپنی جان کھوتا تھا جس کے رونے سے دل ہلا جاتا تھا کیونکہ ادہر تو رشتۂ الفت پہلے ہی سے مستحکم ہو چکا اور پھر خواہر کا رشتہ نکل آیا جس نے اسکی محبت کو اور بھی دوبالا کر دیا۔

اب اگر اس حسن کی دیوی کے غم مین اپنی جان بھی دیدے تو کچھ عجب نہو گا۔

اب اسکی نظر مین زمانہ تاریک نظر آنے لگا کبھی گھبرا کے جہاز کے ڈیننگ روم مین جاتا اور کبھی باہر آتا تھا کبھی اُس کشتۂ الفت کی لاش دیکھکر کہتا تھا۔

کیون اے پیاری تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ ہم عمر بھر تمہارا ساتھ دینگے افسوس تم نے اتنی جلدی ہم سے منہ موڑ لیا کیا اسی کا نام محبت ہے۔ مین یہ نہین جانتا تھا کہ تم اسطرح دہوکا دے کر چلی جاؤ گی۔

پیاری اب مین تم کو کہان پاؤن کیونکہ اے فلک کیا تجھکو یہی لازم تھا مین نہین کہہ سکتا کہ تجھکو میرے ساتھ کیون اسقدر بیرحمی ہے جو تو میرے [illegible] ہستی کو جلا دیا اور مین چپ کھڑا یہ تماشا دیکھا کیا ا[illegible] کچھ نہو سکا کاش تو ذرا رحم سے کام لیتا تو مین ضرور دنیا مین [illegible] ہوتا اچھا اب مین کیا کرون مناسب تو یہی معلوم ہوتا [illegible] اس دریا مین گر کر اپنی جان دیدون۔ لیکن عقل سلیم نے ہاتھ تھام لیا اور کہا او بیوقوف کیا کرتا ہے۔ کوئی یون بھی مناسب ہے کہ صبر سے کام لے۔ آصف کی بیقراری بڑھی ہوئی تھی کیونکہ اُن کو یہ سفر سنر اور نہوا اسیوقت

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

واپسی کا حکم دیدیا اور کہا کہ اب مین وطن جاکر کیا کرونگا پیاری قریشہ کو
مین نے اس دریا کے نذر کردیا آصف نے اُسی روز سے اپنے سب
عیش کے سامان کو خیرباد کہدیا اور دنیا سے نفرت کرنے لگا اور رات دن
اپنی بہن کی یاد مین روتا تہا۔

جب اسکے رنج وملال کی انتہا ہوگئی اور غم نے اندر ہی اندر اپنا کام کرلیا
تو ایک روز سہ پہر کے وقت بیہوش ہوکر پلنگ پر گر پڑا اور کسیکا ملال
اپنے دل مین لیکر ہمیشہ کے واسطے رخصت ہوگیا۔

پس ہم بہی اس موجودہ منظر کا نظارہ کرتے ہوئے اپنے ناظرین سے
رخصت ہوتے ہین۔

شعر

گر زندگی رہی تو خدا پہر ملائے گا
صورت حضور کی ہمین لاکر دکہائے گا

تمام شد

۱۲ اگست سنہ ۱۹۲۰ع

1-12-43

گر زندگی رہی تو خدا پھر ملائیگا
صورت حضور کی ہمیں لا کر دکھائیگا

Kashinath

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri